برکاتِ کاف
شرح
چہل کاف
خواص اعمال نقوش
منسوب بہ
قطب ربانی محبوب سبحانی غوث اعظم محی الدین
حضرت سیدنا عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ
حسبِ ارشاد
صوفی محمد ارشاد السلمی
قادری چشتی ابوالعلائی
مؤلف
صوفی محمد ایاز السلمی
اویسی جہانگیری ابوالعلائی
اِدارہ جامعہ طاہریہ ٹرسٹ کراچی

برکات کاف

شرح

چہل کاف

خواص اعمال نقوش

منسوب بہ

قطبِ ربانی محبوبِ سبحانی غوثِ اعظم محی الدین

حضرت سیدنا عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ

حسبِ ارشاد

صوفی محمد ارشاد اسلمی

قادری چشتی ابوالعلائی

مؤلف

صوفی محمد ایاز اسلمی

اویسی جہانگیری ابوالعلائی

ادارہ جامعہ طاہریہ ٹرسٹ کراچی

نام کتاب: برکاتِ کاف شرح چہل کاف

مؤلف: صوفی محمد ایاز اویسی، ابو العلائی

پروف ریڈنگ: شیخ الحدیث مفتی ضیاء اللہ قادری مدظلہ العالی

پبلشرز: ایم ایس پرنٹرز

ہدیہ:

﴿ملنے کا پتہ﴾

ادارہ جامعہ طاہریہ (ٹرسٹ) کراچی: 0321-2917936
0340-8630479

شیخ الحدیث مفتی ضیاء اللہ قادری (خیبر پختونخواہ): 0346-9637786

مکتبۃ العارف (لاہور): 0332-4487877

شرفِ انتساب

بحضور

قطبِ ربّانی　محبوبِ سبحانی　قندیلِ لامکانی

زعیم العلماء　امام الاولیاء　سند الصلحاء

غوث الاعظم　محی الدین　شیخ الاسلام

شیخ المشائخ، قطب الاقطاب

شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ

گر قبول افتد زہے عزّ و شرف

قادری سعید

حسنِ ترتیب

تقاریظ
مشائخ عظام
و
تاثرات
علماء کرام

قادری سعید

شیخ المشائخ فخر الاولیاء آفتاب قادریت
پیرِ طریقت رہبرِ شریعت

حضرت اقدس پیر رحمت کریم صاحب مدظلہ العالی

الحمد للہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین وعلی آلہ واصحابہ اجمعین:

اللہ تعالیٰ نے اپنے دین کی حفاظت کے لئے ہر دور میں علماء ربانیین سے خدمتِ دین کا کام لیا ہے۔ ان علماء میں کامل وہ علماء ہیں جو شریعت وطریقت دونوں راہوں پر گامزن ہیں۔ اس لئے طریقت کے لئے شریعت لازم ہے اور شریعت کے کمال کے لئے طریقت ضروری ہے۔

حضرت جناب صوفی محمد ایاز اسلمی صاحب مدظلہ العالی ایک نابغۂ روزگار شخصیت کے مالک ہیں کہ جہاں انہوں نے "رموز النصر فی شرح حزب البحر" لکھ کر اصحاب علم و دانش کی علمی و روحانی تشنگی کو دور کیا وہیں اب انہوں نے چہل کاف جیسے مشکل وظیفے کی شرح "برکات کاف شرح چہل کاف" لکھ کر ملت اسلامیہ پر احسانِ عظیم کیا ہے۔ موصوف ہمارے ہم عصر صوفیاء میں سے ہیں لیکن اتنی عمیق شرح لکھنے کے بعد محققین اسلاف کی صف میں کھڑے نظر آتے ہیں۔

میری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان دونوں شروحات سے اصحاب شریعت وطریقت کو مستفید فرمائے اور صوفی محمد ایاز اویسی اسلمی جہانگیری صاحب کو اس قابلِ قدر کاوش پر دارین میں اجر عظیم نصیب فرمائے۔ آمین بجاہِ النبی الکریم ﷺ۔

دعا گو

فقیر رحمت کریم کان اللہ لہ ولمشائخہ

آستانہ عالیہ قادریہ، پشتیہ ڈاگ اسماعیل خیل شریف نوشہرہ

خیبر پختونخواہ

شیخ المشائخ عارف باللہ صاحبِ اسرار
پیرِ طریقت آشنائے حقیقت
حضرت اقدس صوفی محمد طارق احمد مدظلہ العالی
عثمانی حسنی جہانگیری قادری ابوالعلائی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

محترم جناب صوفی محمد ایاز صاحب مد ظلہ العالی کی یہ کاوش قابلِ داد و تحسین ہے اور عاملین حضرات کے لئے ایک نعمت سے کم نہیں۔ اس سے ہر شخص فائدہ اٹھا سکتا ہے اور فائدہ اٹھا سکے گا۔

یہ کتاب صوفی صاحب کی علمی تحقیق کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کو مزید توفیق عطا فرمائے کہ آپ مزید علمی تحقیق کریں اور مخلوقِ خدا کی خدمت کریں۔ آمین

والسلام

سگِ دربار جیلانی

حکیم طارق احمد قادری عثمانی

ابوالعلائی جہانگیری حسنی

قادری سعید

فخر سادات فخر الاولیاء فاضل و محقق
پیرِ طریقت شہسوارِ میدانِ معرفت
حضرت شیخ ابو سعید سید گلشن شاہ قادری مدظلہ العالی

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

﴿اظہارِ مسرت﴾

فللہ الحمد کہ ہزار در ہزار مسرت ہوئی ہے کہ جناب صوفی محمد ایاز اسلمی صاحب مدظلہ نے حرفِ کاف پر محنت و ریاضت کر کے اپنے تجربات کو کتابی شکل دینے کا عزم مصمم کیا۔ اللھم بارک و زد فزد فزد ثم بارک۔

"حرفِ کاف" یعنی "ک" - ودود - "ھادی" اور "اوج حب" کو "شمس" عبد القادر یزدانی۔ امام عبد القادر - کشف۔ فقیری۔ عیب پوشی - مرجع وفا۔ شاہِ انجم - کوکب فروزندہ۔ فلکِ سیر - آئینہء سکندر۔ فوج قاھرہ سے جہانِ آفرین و ناصرِ جان نے جو نفیس نفیس خاص نسبت بخشی ہے منبعِ عقل نے جو امام عبد القادر یعنی منسلکِ امام حسن کو جمیع اولیاء کرام کا "قطب" "کافی" کی برکت سے بنایا اس امر سے کوئی اھل علم ناواقف نہیں ہے یہ سب اظہر من الشمس ہے۔ اسی لئے امام عبد القادر کا فرمانِ عالیشان ہے کہ

افلت شموس الاوّلین و شمسنا ابداً علیٰ فلک العلیٰ لاتغرب

فتبارک اللہ احسن الخالقین

جناب غوث الاعظم دستگیر کے محبوب شمس یعنی محبوب الٰہی فقیر سید محبوب علیشاہ عرف نور اللہ شاہ قادری بانوا چشتی نقشبندی سہروردی شطاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی تعلیم و

تلقین میں سے چار خاص اعمال بھی تحفۂ ایاز صاحب موصوف کو کتاب میں شامل کرنے کے لئے پیشِ خدمت ہیں کہ خیر الناس من ینفع الناس کا طریقہ تا ابد قائم رہے۔ ساتھ چہل کاف و دیگر اجازت بھی تحریر کر دی گئی ہے۔

اللہ کریم عزوجل سے دعا ہے کہ حبیب کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل غوث کریم رضی اللہ عنہ اور محبوب کریم رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا فیض راقم الحروف نویسندہ کتاب ھذا اور قارئین کتاب ھذا کو میسر ہو اور تا ابد جاری و ساری رہے۔

دعائے ما و ایشان را در آمیز
چنان کز ما دعائے واز تو آمین

خادم الفقراء و نثار عاشقان ابن المحبوب
فقیر حکیم پیر سید ابو سعید گلشن شاہ قادری
غوثیہ طبیہ کالج دیپالپور ضلع اوکاڑہ
19-04-2019

قادری سعید

محبِ اہل بیت نبی ﷺ، مذہبی و روحانی اسکالر،
پیرِ طریقت رہبر شریعت
حافظ علامہ حامد رضا مہروی مدظلہ العالی
بانی و سرپرست: تحریک فروغ درود و سلام انٹرنیشنل ٹرسٹ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

تمام تعریفیں اللہ رب العزت کے لئے جو بلند مرتبہ کا حامل اور تمام عیوب سے پاک ہے۔ درود و سلام ہو اس ذاتِ اقدس ﷺ پر جسے اللہ تعالیٰ نے ہدایت، خوشخبری، روشن چراغ اور خاتم النبیین بنا کر بھیجا۔ درود و سلام ہو حضور اکرم حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اور آپ کی طیب و طاہر آل اور آپ کے جمیع اصحاب پر رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین۔ کروڑہا کروڑ رحمتیں نازل ہوں پیر پیراں، میر میراں شاہ جیلاں، محبوب سبحانی، قطب ربانی، شہباز لامکانی، سلطان الاولیاء حضور سیدی شیخ عبد القادر جیلانی الحسنی والحسینی رضی اللہ عنہ پر۔

الحمد للہ ثم الحمد للہ! اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور نبی المکرم ﷺ کی رحمت اور پیران پیر شیخ عبد القادر جیلانی الحسنی والحسینی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خاص الخاص فیض ہے کہ ہمارے بہت پیارے دوست صوفی محمد ایاز اویسی مدظلہ العالی اپنے تجربات کو نہایت محققانہ انداز میں طالبانِ فن عملیات کے لئے طبع فرما رہے ہیں۔ یہ اعمال وہ قیمتی موتی ہیں جنہیں اکثر احباب اپنے سینوں میں لئے ابدی نیند سو جاتے ہیں اور ان کی تلاش میں تشنگانِ علم در در کے سفر اختیار کرتے ہیں۔

میری خوش نصیبی ہے کہ مجھے برکات کاف شرح چہل کاف کا مسودہ دیکھنے کا شرف حاصل ہوا۔ چہل کاف وہ تین اشعار ہیں جو سیدی شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ اپنے قلب مبارک سے مخاطب ہو کر پڑھا کرتے تھے۔ ان اشعار میں نہ صرف انسانی زندگی کے تمام مسائل کا حل پوشیدہ ہے بلکہ یہ اپنے اندر اسقدر روحانیت رکھتے ہیں کہ قاری کے قلب کو

سے بے پرواہ کر کے رب تعالیٰ کی عنایت و کفایت پر مستحکم کر دیتے ہیں اور اس کے دل میں محبتِ الٰہی کے چراغ کو روشن کر دیتے ہیں۔

برکات کاف شرح چہل کاف کا مطالعہ فرما کر قارئین بخوبی اس بات کا اندازہ کر لیں گے کہ جس طرح محترم فاضل جلیل صوفی محمد ایاز اویسی مدظلہ العالی نے اس کتاب میں چہل کاف سے متعلق عجیب و غریب اور دقیق و عمیق قسم کے علوم اور رموز نہایت شرح و بسط کے ساتھ بیان کئے ہیں یہ ان کے علم و عرفان کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ یقیناً یہ کتاب میرے اور مجھ جیسے بے شمار شائقین عملیات کے لئے ایک عظیم تحفہ و نوید مسرت ہے۔

آخر میں اللہ تعالیٰ کے حضور دعا گو ہوں کہ اللہ کریم اس کتاب کے پڑھنے اور اس سے فائدہ اٹھانے والوں کو صراطِ مستقیم نصیب کرے۔ اللہ کریم مصنف کے جان و مال، اہل و عیال، علم و عمل، قلم و گفتار میں برکت کاملہ شامل فرمائے اور اس مرقع عظیمہ کے پڑھنے والوں کو کماحقہ مستفید و مستفیض ہونے کی توفیق و ہمت عطا فرماتے ہوئے احباب و قارئین کی دینی و دنیاوی و اخروی ترقی و حل المشکلات کا وسیلہ جلیلہ اور ذریعہ کاملہ بنائے۔

آمین ثم آمین بجاہ النبی الکریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ و آلہ وسلم۔

خادم درود و سلام

حافظ حامد رضا مہروی

امیر تحریک فروغ درود سلام انٹرنیشنل (ٹرسٹ)

مہتمم اعلیٰ جامعہ کنز العلوم

قادری سعید

آلِ نبی و اولادِ علی، چشم و چراغِ خاندانِ ہاشمی

سرمایہ اہلسنت، پیرِ طریقت و رہبرِ شریعت

ڈاکٹر حافظ علامہ سیّد محمد وقاص ہاشمی مدظلہ العالی

بانی و سرپرست: ہاشمی اسلامک کالج

نحمدہ ونصلی ونسلم علی رسولہ الکریم وعلی آلہ واصحابہ اجمعین

﴿حدیثِ دل﴾

بعد از حمد و صلوٰۃ! فقیر بے توقیر، حقیر پر تقصیر سیّد محمد وقاص ہاشمی قادری چشتی ابو العلائی جہانگیری عفی اللہ عنہ، عرض گزار ہے کہ منازلِ سلوک، تعلیم و تربیت اور وظائف جو مجھے میرے مشائخ عظام سے عطا ہوئے فقیر ان کا ایک ادنیٰ طالب علم ہے۔ جاننا چاہئے کہ ان اوراد و وظائف کی پابندی ترقی درجات اور قربِ الٰہی کا ذریعہ ہے۔ لہٰذا وہ اعمال و وظائف جن پر آسانی سے روزانہ عمل ممکن ہو اتنے ہی وظائف کو منتخب کر کے پابندی کیجئے۔

اوراد و وظائف میں کامیابی کیلئے بنیادی بات: بعض احباب کوئی خاص وظیفہ یا ذکر واذکار کرتے ہیں اور نتائج بر آمد نہ ہونے پر چھوڑ دیتے ہیں۔ مطلوبہ کامیابی حاصل نہ ہونے پر اپنی خامیاں نہیں دیکھتے بلکہ دوسرے کو مطعون قرار دیتے ہیں۔ ایسا نہیں کرنا چاہئے بلکہ غور کرنا چاہئے کہ کہاں نقص و خامی رہ گئی ہے۔ کتنی عجیب بات ہے۔ دنیا جانتی ہے کہ پانی زمین کے نیچے ہے چنانچہ طاقت ور آدمی جو پھاوڑا چلانا جانتا ہے چند روز میں کنواں تیار کر لیتا ہے اور پانی حاصل کر لیتا ہے جبکہ کمزور آدمی مہینوں سالوں میں بھی منزل سے دور رہتا ہے مگر کبھی یہ نہیں کہتا کہ یہاں پانی نہیں ہے بلکہ اپنی کمزوری اور زمین میں پانی کی دوری محسوس کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ سمجھ دے تو بات بڑی آسان ہے۔ بزرگوں کے تجربہ شدہ بیان

ر دہ اعمال و وظائف میں ذرہ برابر بھی شک نہیں کرنا چاہئے البتہ اپنی ناکامی اور کم ہمتی کا نتیجہ سمجھنا چاہئے۔

برادر محترم صوفی محمد ایاز اویسی اسلمی عارفی ابو العلائی دام اللہ فیضہم نے کافی کوشش سے سید العرب والعجم، شہزادۂ مولیٰ حسن و حسین، نجیب الطرفین، سید عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کا وہ عظیم الشان وظیفہ جو گنجینہ خاص مفتاح اسم اعظم، یعنی "چہل کاف" کی شرح اور اس کی تصحیح کو جمع کیا۔ مولیٰ تعالیٰ ان کی یہ سعی احسن مقبول و نافع فرما کر داخل در حسنات فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین و خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم

از بندۂ مسکین

سید محمد و قاص ہاشمی

سجادہ نشین دربار عالیہ

نصر صمدانی

قادری سعید

مفسر قرآن، استاذ العلماء، مذہبی و روحانی اسکالر

عاشقِ مصطفیٰ ﷺ محبِ غوث الوریٰ

حضرت علامہ مفتی غلام دستگیر صاحب مدظلہ العالی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ میرے محترم دوست صوفی محمد ایاز اویسی اسلمی عارفی ابو العلائی دام اللہ فیضہم کی دوسری کتاب برکاتِ کاف شرح چہل کاف منشۂ شہود پر آرہی ہے۔ اس سے قبل قطب الاقطاب حضرت شیخ ابو الحسن شاذلی رحمۃ اللہ علیہ کی مشہورِ زمانہ دعا حزب البحر کی شرح بنام "رموز النصر فی شرح حزب البحر" طبع پذیر ہو چکی ہے۔ جسکو پاک و ہند میں انتہائی پزیرائی حاصل ہوئی۔ حتیٰ کہ تھر جیسے علاقوں میں بھی اس کتاب کا فیض عام ہوا۔

نفسا نفسی کے اس عالم میں بجز چند معدود افراد کے علاوہ ہر شخص پریشان حال، مضطرب اور جسمانی و روحانی مسائل میں الجھا نظر آتا ہے۔ اس حالت ناگفتہ پریشانیوں کا حل قرآن و حدیث اور بزرگانِ دین کے روحانی وظائف میں پوشیدہ ہے لہذا امتِ مسلمہ کے لئے ضروری تھا کہ مشائخ عظام و بزرگانِ دین سے منسوب مزید ایسے اوراد و اعمال کو منشۂ شہود پر لایا جائے کہ جس پر عمل کر کے ہر مصیبت زدہ اپنی پریشانیوں کو زائل کر سکے۔

الحمد للہ اس سلسلے میں صوفی صاحب کی دوسری تصنیف لطیف یعنی سیدی حضور غوث الاعظم شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کلام مقدسہ چہل کاف کی شرح کا منشۂ شہود پر آنا ایک نعمت مترقبہ ہے۔ اللہ کریم اس کتاب کو امتِ مسلمہ کے لئے باعثِ حصولِ فیض و برکات بنائے اور صوفی صاحب کے درجات میں مزید اضافہ فرمائے۔ آمین

فقیر بندۂ پُر تقصیر

مفتی غلام دستگیر قادری رضوی

خطیب نور الحرم مسجد، کراچی

قادری سعید

مقدمۃ الکتاب

از

استاذ العلماء والصلحاء، واقفِ اسرار جلی و خفی،

ماہر علم و فن

حضرت علامہ

محمد نور احمد ریاض حفظہ اللہ

قادری سعید

الحمد للہ الذی فی السمآءِ عرشه و الحمد للہ الذی فی الارض قدرته الحمد للہ الذی فی القبور فضله و الحمد للہ الذی فی الجنة رحمته و الحمد للہ الذی فی البر و البحر کرمه و الحمد للہ الذی من استهدی و الصلوة و السلام علی خیر خلقه سیدنا و مولٰنا محمدن الذی علم القرآن و جمیع علومه و علمه مالم یعلم لیتخلصه بفضله العظیم و کان فضل اللہ علیکم فضلا عظیما و علی آله الطیبین و اصحابه الکرام و علی امته اجمعین۔

اللہ تعالیٰ نے سرشت انسانی کو ہفت طبقات زمین سے تخلیق فرمایا پھر ولقد کرمنا بنی آدم کا تاج اس کے سر پر سجایا۔ اس تاج کرامت کا مظہر وہ طین بنی جس کی اول تخلیق بصورت سیدنا آدم علیہ السلام و علی نبینا علیہ السلام ظاہر ہوئی اور پھر مشرف بالقاب فضیلہ ان اللہ خلق آدم علی صورتہ میں پنہاں فرما کر اسے اپنا نائب مقرر فرمادیا۔

کائنات کے اٹھارہ ہزار عالم میں سے حضرت انسان اور جنات کو مکلف عبادۃ بنایا وما خلقت الجن و الانس الا لیعبدون کا فرمان ذی شان اس پر شاہد ہے۔ انس و جن کو ثقلین فرمایا۔ شیطان لعین نے کہا خلقتنی من نار و خلقتہ من طین ۔ آگ لطیف اور مٹی کثیف ہے۔ یہ اس نار و خاک کے فلسفے کو سمجھ نہ پایا کہ آگ ہر چیز کو جلا کر راکھ کر دیتی ہے لیکن خاک میں رحمت کے وہ خزانے پوشیدہ ہیں جو عجز و نیاز کے ساتھ ہر چیز کو سنبھالنے والے اور اسرار کو خود میں سمونے والے ہیں۔

آگ میں کسی شئے کا قیام نہ ہو سکا، ہوا میں بھی قیام و مسکن کسی کا نہ بن سکا، پانی بھی کسی کو پناہ نہ دے سکا، اربعہ عناصر میں تینوں عناصر مسکن و رہائش کا سبب نہ بن سکے ربع مسکون یعنی زمین نے اپنا دامن پھیلایا اور اشرف المخلوقات کیلئے جائے سکونت بنی۔ اونچی اونچی عمارتوں کیلئے اپنا دامن پھیلا دیا۔ زندگی کی ہر آسائش کا سبب یہ زمین بنی جس نے سردی گرمی سے بچاؤ کیلئے اپنے اوپر عمارتوں کا بوجھ برداشت کر کے نہ صرف انسان کو پناہ

دی بلکہ اپنے اندر ایک خوشہ کی شکل میں پناہ دیکر ایک کے بدلے سات سو دانہ ہر اجناس و سبزیات کا دیا۔ خاک باعثِ رحمت جبکہ آگ باعثِ زحمت بنی۔ آگ لاکھوں کی مالیت کو یک ساعت میں جلا دیتی ہے جبکہ خاک ایک کا بدلہ سات سو گنا کر کے لوٹاتی ہے۔ خاک کی سرشت میں رحمت ہے خاک عجز و نیاز مندی کا مظہر ہے ہر ایک کو اپنے اوپر مہمان بنائے ہوئے ہے جبکہ آگ میں شر اور تکبر کا عنصر شامل ہے یہی وجہ ہے کہ جنّات کی سرشت میں شرارت غرور اور تکبر کا عنصر بدرجہ اتم پایا جاتا ہے اور اسی عنصر کی موجودگی سے شریر جنّات و ابلیس علیہ اللعنۃ کا خاک سے دشمنی کا ظہور ہوا۔

انسانی ظاہری و باطنی اور روحانی و جسمانی معاملات میں خرابی پیدا کرنا اور اشرف المخلوقات کے جائے سکونت پر قبضہ جما کر اہل خانہ کو بربادی کے درپے کرنا ان کی فطرت بن چکی ہے۔ حتیٰ کے انسان کے ہر کام مثلاً کھانے، پینے اور لباس وغیرہ میں مداخلت اور یہاں تک کہ بچے کے پیدا ہونے پر اس کو مس کر کے شیطانی خیالات کا مرکز بنانا بھی ان شیطان جنات کی سرشت خبث کا باعث ہے۔ یہ شیطان جنّات اپنے دشمن یعنی انسان سے مکر و فریب کرنے میں ایک دم کیلئے بھی غافل نہیں ہے لیکن یہ انسان ہی ہے جو ہمہ وقت ان کے مکر و فریب کا شکار ہو رہا ہے اور پھر بھی ان سے غافل ہے۔

کاملین امت بزرگان نے ان کے مکر و فریب اور ان سے پہنچنی والی جسمانی و روحانی، ظاہری و باطنی تکالیف سے بچاؤ کیلئے ایسے وظائف و اعمال ترتیب دیئے ہیں جو نہ صرف انسان کو اس ان دیکھے دشمن سے محفوظ و مامون رکھتے ہیں بلکہ نفس انسانی میں ایسی قوت جاذبہ پیدا کرتے ہیں کہ نہ صرف یہ شریر جنات بلکہ ہر شئے اس اشرف المخلوقات کے سامنے سرِ تسلیم خم کر دیتی ہے۔

انہی وظائف میں چہل کاف شریف کا وظیفہ بھی شامل ہے جو کہ ایک نعمت مترقبہ ہے جسکی نسبت حضور غوث الثقلین محبوب سبحانی شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ کی طرف ہے۔ چہل کاف کی حسن ترتیب سیدی شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ کی فصاحت و بلاغت کا منہ بولتا

ثبوت ہے اور اس امر کی طرف اشارہ ہے کہ اس کی تکمیل ممکن ہی نہیں جب تک۔ تائید فضل الٰہی نہ ہو۔

وَاللّٰہُ یَخْتَصُّ بِرَحْمَتِہٖ مَنْ یَّشَآءُ ط وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

ایں سعادت بزور بازو نیست
تانہ بخشد خدائے بخشندہ

ہوتا ہے کوہ و دشت میں پیدا کبھی کبھی
وہ مرد جس کا فقر کرے خزف کو رنگیں

خوشا وہ قافلہ جس کے امیر کی ہے متاع
تخیل ملکوتی و جذبہ ہائے بلند

اس وظیفہ کو اولیاء عظام نے بشرطِ مجاہدہ قوم جنات کی شرارتوں سے محفوظ ہونے کیلئے ایک مضبوط قلعہ فرمایا ہے۔ جس میں انسان ان کے خباثت سے رب تعالیٰ کی حفاظت کے حصار میں داخل ہو کر محفوظ ہو جاتا ہے۔ حقیقت بھی یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضور غوث الاعظم قدس سرہ العزیز کو جو مراتب علیا عطا فرمائے ہیں ان کی برسات نور میں بفضل الٰہی چہل کاف کا وظیفہ نعمت غیر مترقبہ سے کم نہیں۔ جس کی ترتیب کتاب ہذا "برکات کاف شرح چہل کاف" میں ظاہر ہے اور علو مرتبت غوثیت پر نور علی نور کی مصداق ہے۔ مرتبہ غوثیت کے انوارات سے روشن یہ وظیفہ باکمال ہے۔ اس وظیفے سے کماحقہ فائدہ مجاہدات سے ہوتا ہے جامہ پاک، خیالات پاک، جگہ پاک، بدن پاک یہ تمام تر پاکیزگی وظیفہ کو نورانیت عطا کرتی ہے۔ غسل، وضو، جامہ پاک، عطریات غیر حیوانی کا استعمال اور انہماکِ وظیفہ ہو تو کیوں نہ قاری و صاحب مجاہدہ فیوضاتِ لامکانی سے مشرف باسعادت باکرامت ہوگا۔ مشاہداتِ غیبی اور مکاشفاتِ لاریبی کی پاکیزہ شعاعیں اور جذبہ عنایت الٰہی کی بدولت ایک مقام سے دوسرے مقام تک ترقی اسے مقام لاہوتی سے سرفراز فرمادے گی۔

انہیں مجاہدات و عنایات الٰہی کی برکت سے بزرگان دین ایک مقام سے دوسرے مقام کی طرف اور ایک حال سے دوسرے حال تک منور پذیر ہوئے۔ ان بزرگان نے منزل خطاب یمحو اللہ مایشاء و یثبت کے مصداق بن کر مریدین کی تقدیریں باذنہ تعالیٰ بدل ڈالیں۔

بزرگان امت ان اعمال میں اس طرح منہمک ہوتے کہ ان کے لئے جو سرور قلب کا سبب بنتا۔ سرور و چاشنی اعمال و اسماء سے مسلسل نوازے جاتے لیکن تشنگی ھل من مزید کی پیاری التجائیں جاری رکھتے۔ شیخ الشیوخ حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ کا ارشاد گرامی ہے کہ اگر حق تعالیٰ مجھے ہزار برس دے تو تمام عمر انہیں اعمال میں صرف کر دوں۔

چہل کاف اسم الٰہی کافی کا مظہر ہے اور اس کے باطن میں ایسے اسماء الٰہیہ پوشیدہ ہیں جن سے متعلق بزرگان دین کا فرمانِ ذیشان ہے جب مرغ اشتیاق اس وعدہ کی طرف رجوع کرتا ہے تو شیاطین انس و جان اس کی پروازِ لاہوتی کے درمیان حائل ہوتے ہیں اور روکاوٹیں ڈالتے ہیں تاکہ سدِ راہ ہوں اور یہ مقام لاہوتی سے مشرف ہو کر ہمارے لئے رجم نہ بنے تو یہ ان اسماء کی تجلیات اور چہل کاف کی برکات ان شیاطین کے شر کو بند کر دیتے ہیں تاکہ انسان نورانیت لاہوتی سے مشرف ہو کر رجوم للشیاطین کا سبب نہ بنے۔

بقول شیخ رومی رحمۃ اللہ علیہ

لوح محفوظ است پیشِ اولیاء

اب کچھ شارح چہل کاف کے بارے میں بیان کرتا ہوں۔ موصوف نے کچھ عرصہ قبل "رموز النصر فی شرح حزب البحر" کے نام سے امتِ مسلمہ کے لئے ایک نعمت مترقبہ شرح دعائے حزب البحر کی مرتب کر کے برسوں کے بعد ایک بے نظیر و بے مثال کتاب پیش کی۔ جس کے لئے ہم ان کے شکر گزار ہیں کہ امت مسلمہ کو ایک عظیم تحفہ ایک عظیم جوہر بے مثل بے مثال عطاء کیا۔

موصوف جو سلسلہ عالیہ اویسیہ جہانگیریہ ابو العلائیہ سے سعادت دارین حاصل کر کے امت مسلمہ کے لئے ایک نعمت مترقبہ ہوئے۔ اپنی انفرادیت میں بقول شاعر

میکدے میں اب بھی اتنی ساکھ ہے اپنی نصیر

اِک ہمارے نام کا رہتا ہے پیمانہ الگ

یوں ہی چل کر یہ نہیں طرزِ سخن آیا ہے

پاؤں استادوں کے دابے ہیں تو یہ فن آیا ہے

موجودہ زمانہ میں بدباطن اور خبث سے بھرپور ایسے شیاطین بھی ہیں جو بظاہر لباس آدمی پہنے ہوئے ہیں لیکن اپنے شیطانی اعمال کے ذریعے امت مسلمہ کو تکالیف میں مبتلا کرتے ہیں۔ ان میں تفریق و عداوت پھیلاتے اور جنات، بھوت و آسیب کے ذریعے سے بندشیں کرتے ہیں، گھروں کا سکون برباد کر کے لوگوں کے نقصان کا سبب بنتے ہیں۔ جن سے دوسروں کی ترقی و اتحاد دیکھا نہیں جاتا اور معمولی باتوں و حسد کی بنیاد پر لوگوں کو اپنے اعمال قبیحہ کا نشانہ بناتے ہیں۔ ایسے افراد صف عاملین میں بکثرت پائے جاتے ہیں۔

ایں قدر گفتم کہ از دل ترسیدم

کہ دل آزاد شوی ورنہ سخن بسیار است

امتِ مسلمہ کو ایسے بدباطن لوگوں کے مکر و فریب سے بچانے کیلئے موصوف جناب صوفی محمد ایاز اویسی جہانگیری ابو العلائی مدظلہ کی تصنیف لطیف نے اس سے قبل بھی عوام و خواص میں بیحد پزیرائی حاصل کی ہے۔ اللہ کریم ان کو جزائے خیر دے۔ آمین۔ دل سے بے ساختہ دعائیں ان کیلئے نکلتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی تصانیف کو امت مسلمہ کے لئے حرز جان بنائے، اللہ کریم انکی تصانیف کو بام عروج بخشے بلکہ اس عظیم تاریخی ورثہ کے فروغ کے لئے ان کی مساعی جمیلہ سے امت مسلمہ کو عظیم نفع پہنچائے جو ان کے لئے باعث نفع مسلمین ہو کر انہیں دونوں جہاں کی سرفرازی سے سرفراز فرمائے۔ آمین۔

ان اعمال کے جاننے والے ناپید اور دعوے دار جھوٹے دعوے کے مدعی ہیں۔
اللہ کریم ان کے مکر و فریب سے عوام الناس کو بچائے۔ انکی موجودہ تصنیف کو باعث فلاح مسلمین فرمائے۔ تعمیری مقاصد میں کامیابی کے ساتھ ان کی تصانیف کو امت مسلمہ کے لئے باعث فلاح و نصرت فرمائے اور برصغیر میں ان کی کتاب کو مقبولیت عطا فرمائے۔ آمین

ایں دعا از من و جملہ جہاں آمین باد

ماقبل تصنیف کی تشہیر کے ساتھ ساتھ اسے جو پزیرائی ملی ہے وہ قابل دید ہے۔ صاحب فن حضرات نے تحسین سے نوازا ہے۔ یہ ایسی تصانیف جلیلہ ہیں جس پر ہر آدمی کا حاوی ماہر ہونا علیحدہ بات بلکہ ان کا سمجھ میں آ جانا ہی کافی ہے۔ جس سے خداوند کریم جل جلالہ کام لیتا ہے اسے ایسی نعمت سے یہ مقام دیتا ہے۔ یہ الفاظ اس لئے نہیں لکھے کہ ان کے لئے باعث رعونت ہوں بلکہ منصۂ شہود پر ماقبل کتاب کی تشہیر کے باوجود انکساری و تواضع سے اللہ کریم نے انہیں پہلے سے زیادہ متواضع بنا دیا ہے۔ سابقہ کتاب پڑھنے والا حیران ششدر رہ جاتا ہے کہ یہ قیمتی موتی کہاں کہاں سے چن کر کتاب کی زینت بنائے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے عامۃ المسلمین کے باعث نفع کے لئے ان کو منتخب فرمایا ہے۔

کرم کے ڈھنگ ہیں اس کے نرالے
پیا چاہے تو سوتے میں جگا دے

یہ اس کریم کا کرم ہے جو بے دریغ موصوف کو اپنے احسان سے نوازا ہے وگرنہ حالت تو یہ ہے کہ

کس کو حالِ دلِ غمگین میں سناؤں
قیس صحرا میں نہیں کوہ میں فرہاد نہیں

نہ وہ غزنوی میں مزہ رہا
نہ وہ خم ہے زلفِ ایاز میں

ورنہ خوابیدہ عالم میں کون ان گوہر بے بہا کو اپنی کتاب کی زینت بناتا ہے۔ آخر میں بے حد شکر گزار ہوں محترم صوفی محمد ارشاد صاحب ﷾ سجادہ نشین آستانہ عالیہ واقف اسرار مخدوم المخادیم حضرت صوفی محمد اسلم طاہر ﷫ کا جو ادارہ طاہریہ کے روح رواں ہیں۔ انہوں نے اپنے ادارے جامع طاہریہ سے بصرف کثیر کو بہترین کاغذ پر طباعت فرما کر عوام الناس پر کرم نوازی فرمائی۔ اللہ تعالیٰ انکے رشد وہدایت میں وہ نفع عطا فرمائے کہ ان کے وجود کرم وسخا سے آئندہ بھی عوام الناس کو فائدہ اس خانقاہ طاہریہ سے مشرف فرمائے ۔آمین

دعا گو ہوں کہ اللہ تعالیٰ اپنے حبیب ﷺ کے طفیل ان کتب سے فائدہ اٹھانے والوں کو اور ہم سب کو فلاح دارین عزت دارین وسعادت دارین سے نوازے۔ آمین بجاہ حبیبہ الکریم ﷺ

تراب الاقدام الصالحین محمد نور احمد ریاض غفرلہ المنان
قدیمی مدرسہ انوار العلوم کچہری روڈ ملتان
در ساعت زہرہ نوشتہ شد
۲۰۱۹-۴-۳۰

قادری سعید

تعارف

شیخ عبدالقادر جیلانی نوّر اللہ مرقدہ

بہ بسم اللہ کنم آغاز مدح شاہ جیلانی رضی اللہ عنہ

کہ بر قدش درست آید قبائے اعظم الشانی

قادری سعید

اسم گرامی: عبد القادر، **کنیت:** ابو محمد **لقب:** محی الدین، پیرانِ پیر دستگیر، شیخ الشیوخ، محبوب سبحانی، قندیل لامکانی، قطب ربانی وغیرہ۔ عامۃ المسلمین میں آپ قدس سرہٗ العزیز "غوث الاعظم" کے نام سے مشہور ہیں۔ آپ قدس سرہٗ العزیز کے والد ماجد کا نام حضرت سیّد ابو صالح موسیٰ اور والدہ ماجدہ کا اسم گرامی حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما ہے۔

شجرۂ نسب: والد ماجد کی طرف سے سلسلۂ نسب سیدنا امام حسن بن علی المرتضیٰ سے اور والدہ ماجدہ کی طرف سیدنا امام حسین بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے ملتا ہے۔ اس لحاظ سے آپ قدس سرہٗ العزیز "نجیب الطرفین" سید ہیں۔

تاریخ ولادت: حضور سیدنا غوث الاعظم قدس سرہٗ العزیز یکم رمضان المبارک 471ھ میں عالم قدس سے عالم امکانی میں تشریف لائے۔

تحصیل علم: اٹھارہ سال کی عمر میں شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی تحصیل علم کے لئے بغداد تشریف لے گئے۔ آپ قدس سرہٗ العزیز کو فقہ کے علم میں ابو سعید علی مخرمی، علم حدیث میں ابو بکر بن مظفر اور تفسیر کے لئے ابو محمد جعفر رحمۃ اللہ علیہم اجمعین جیسے اساتذہ کرام سے شرف تلمذ ملا۔

بیعت وخلافت: حضور سیدنا غوث اعظم قدس سرہٗ العزیز نے سیدنا ابو سعید مبارک مخزومی رحمۃ اللہ علیہ کے دستِ حق پرست پر بیعت کی اور خرقۂ خلافت حاصل کیا۔

سیرت وخصائص: امام الائمہ، شیخ الاسلام، محی الدین، سیدنا شیخ عبد القادر جیلانی قطب ربانی، غوثِ صمدانی قدس سرہٗ العزیز کے اخلاق حسنہ اور فضائل حمیدہ کی تعریف وتوصیف میں کل اولیاء اللہ کے تذکرے بھرے پڑے ہیں۔ سیرت وکردار کے لحاظ سے کوئی بھی ولی اللہ آپ کا ہم پلہ نہ ہوا۔ قدرت نے آپ قدس سرہٗ العزیز کو ایسے اعلیٰ اخلاق ومحامد سے متصف فرمایا تھا کہ آپ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے معاصرین آپ قدس سرہٗ العزیز کی تحسین کئے بغیر نہیں رہتے تھے۔ آپ قدس سرہٗ العزیز کے اخلاقِ حمیدہ کا یہ عالم تھا کہ اپنے تو اپنے غیر

مسلم بھی آپ قدس سرہٗ العزیز کے حسن سلوک کے گرویدہ تھے۔ الغرض کہ آپ قدس سرہٗ العزیز اسلامی اخلاق اور انسانی اوصاف کے پیکر تھے۔

شیخ حراوہ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: "میں نے اپنی زندگی میں آپ قدس سرہٗ العزیز سے بڑھ کر کوئی کریم النفس، رقیق القلب، فراخ دل اور خوش اخلاق نہیں دیکھا"۔ آپ قدس سرہٗ العزیز اپنے علوِ مرتبت اور عظمت کے باوجود ہر چھوٹے بڑے کا لحاظ رکھتے تھے۔ سلام کرنے میں ہمیشہ سبقت فرماتے تھے۔ کمزوروں اور مسکینوں کے ساتھ تواضع وانکساری کے ساتھ پیش آتے۔ لیکن اگر کوئی بادشاہ یا حاکم آجاتا تو آپ قدس سرہٗ العزیز مطلق تعظیم نہ فرماتے اور نہ ہی ساری عمر کسی بادشاہ یا وزیر کے دروازے پر گئے، نہ عطیات قبول کئے۔ مفلوک الحال لوگوں کے ساتھ مروت سے پیش آتے۔ سچائی اور حق گوئی کا دامن کبھی نہیں چھوڑا خواہ کتنے ہی خطرات کیوں نہ در پیش ہوتے، مگر سچ کہنے سے کبھی بھی چوکتے نہیں تھے۔ حاکموں کے سامنے بھی حق بات کہتے تھے اور کسی کی ناراضگی کو خاطر میں نہیں لاتے تھے۔ بلکہ مصلحت وخوف کو پاس تک نہ بھٹکنے دیتے تھے۔ آپ قدس سرہٗ العزیز معروف کا حکم دیتے اور منکرات سے روکتے تھے۔ آپ قدس سرہٗ العزیز کے اعلاء کلمۃ الحق نے سلاطین اور امراء کے محلات میں زلزلہ ڈال دیا تھا۔ حضور سیدنا غوث اعظم قدس سرہٗ العزیز مجسم ایثار وسخاوت تھے۔ دریا دلی کا یہ عالم تھا کہ جو کچھ پاس ہوتا سب غریبوں اور حاجت مندوں میں تقسیم فرما دیتے۔ عفو وکرم کے پیکر جمیل تھے۔ کسی پر ظلم برداشت نہیں کرتے اور فوراً امداد پر کمربستہ ہو جاتے، مگر خود اپنے معاملے میں کبھی بھی غصہ نہیں آتا۔ لوگوں کی غلطیوں اور کوتاہیوں سے درگزر فرماتے۔ نہایت رقیق القلب تھے۔ حضور غوث پاک قدس سرہٗ العزیز باتفاق علماء واولیاء مادرزاد یعنی پیدائشی ولی تھے۔

مناقب غوثیہ میں شیخ شہاب الدین سہروردی قدس سرہٗ العزیز سے منقول ہے: کہ سیّدنا حضرت شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ العزیز کی ولادت کے وقت غیب سے پانچ عظیم

الشان کرامتوں کا ظہور ہوا۔ اوّل: شب ولادت آپ قدس سرہٗ العزیز کے والد سید ابو صالح نے خواب میں دیکھا کہ آقائے دو جہاں حضرت رسول مقبول ﷺ تشریف لائے ہیں ارشاد فرماتے ہیں: "اے ابو صالح! اللہ تعالیٰ نے تجھے فرزند عطا کیا ہے وہ میرا محبوب ہے اور خدا پاک و برتر کا محبوب ہے اور تمام اولیاء و اقطاب میں اس کا مرتبہ بلند ہے"۔ دوئم: جب آپ قدس سرہٗ العزیز پیدا ہوئے تو آپ کے شانہ مبارک پر نبی کریم ﷺ کے قدم مبارک کا نقش موجود تھا، جو آپ قدس سرہٗ العزیز کے ولی ہونے کی دلیل ہے۔ سوئم: آپ قدس سرہٗ العزیز کے والدین کو اللہ تعالیٰ نے عالم خواب میں بشارت دی کہ جو لڑکا تمہارے ہاں پیدا ہوا ہے سلطان الاولیا ہوگا۔ چہارم: آپ قدس سرہٗ العزیز کی ولادت کی شب صوبہ گیلان میں تقریباً گیارہ صد لڑکے پیدا ہوئے جو سب کے سب مرتبہ ولایت پر فائز ہوئے۔ اس رات تمام علاقہ گیلان میں کوئی لڑکی پیدا نہیں ہوئی۔ پنجم: یہ کہ آپ قدس سرہٗ العزیز رمضان المبارک کے مہینہ کی چاند رات کو پیدا ہوئے۔ دن کے وقت مطلقاً دودھ نہیں پیتے تھے البتہ افطار سے لے کر سحری تک والدہ ماجدہ کا دودھ پیتے تھے۔ ولادت کے دوسرے سال ابر (بادل) کی وجہ سے رویت ہلال کے متعلق کچھ شبہ پڑ گیا تھا لیکن جب وقت سحر کے بعد جناب غوث الاعظم قدس سرہٗ العزیز نے والدہ ماجدہ کا دودھ نہیں پیا تو آپ قدس سرہٗ العزیز کی والدہ سمجھ گئیں کہ آج رمضان المبارک کی پہلی تاریخ ہے انہوں نے لوگوں کو یہ خبر سنائی اور بعد میں معتبر شہادتوں سے اس قیاس کی تصدیق بھی ہوگئی۔

تاریخ وصال سیدنا غوث اعظم قدس سرہٗ العزیز نے 11 ربیع الثانی 560ھ / بمطابق فروری 1165ء میں وصال فرمایا۔

اِنَّ بَازَ اللّٰہِ سُلْطَانُ الرِّجَالْ   جَاءَ فِیْ عِشْقٍ وَّمَاتَ فِیْ کَمَالْ

بیشک اللہ کا باز مردوں کا سلطان ہے، وہ عشق میں آیا اور اس نے کمال میں وفات پائی

حرف "ک"

- خواص
- نصاب
- اعمال
- نقوش

قادری سعید

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

ک : کاف میں ق کا فیضان ہے اور الف کا التفات بھی۔ کاف لفظِ کُن کی کنجی بھی ہے اور کریم کے کرم اور کافی کے کفایت کی تجلی بھی۔ اہل علم فرماتے ہیں کہ ک کا ظاہری تعلق ق اور آ (الف) سے جبکہ باطنی تعلق ر اور ب سے ہے کیونکہ یہ دونوں حرف کاف کے اعدادِ ملفوظی میں ظاہر ہوتے ہیں یعنی اس حرف میں اسم الٰہی رب کی تجلی بھی پوشیدہ ہے۔

ک کے لغوی معنی چمڑے کو ملا کر سینے یا الگ کرنے کے ہیں۔ گویا کاف قوتِ ملاپ و عداوت جیسی دونوں خصوصیات کا حامل ہے۔

انہی دونوں خصوصیات کو شیخ اکبر محی الدین ابن عربی حاتمی علیہ رحمۃ اللہ الکافی نے امید و خوف اور جلال و جمال سے تعبیر کیا ہے۔

مِنۡ کَافِ خَوۡفٍ شَاهِدُ الۡاَفۡضَالَا	کَافُ الرَّجَاءِ يُشَاهِدُ الۡاَجۡلَالَا
خوف کے کاف سے فضیلتوں کا مشاہدہ ہوتا ہے	امید کا کاف جلال کو مشاہدہ کرتا ہے
يُعۡطِيۡكَ ذَا صَدٍّ وَّذَاكَ وِصَالَا	فَانۡظُرۡ اِلٰى قَبۡضٍ وَّبَسۡطٍ فِيۡهِمَا
خوف فریفتگی اور امید تم کو وصال عطا کرے گی	امید و خوف میں قبض و بسط کو دیکھ لو
وَلِذَاكَ جَلّٰى مَنۡ سَنَاهُ جَمَالَا	اَللّٰهُ قَدۡ جَلّٰى لِذَا اَجۡلَالَهٗ

خدا نے خوف کیلئے اپنے جلال کا جلوہ دکھایا اور امید کیلئے اپنی روشنی سے جمال کا جلوہ فرمایا

شیخ اکبر محی الدین ابن عربی حاتمی علیہ رحمۃ اللہ الکافی فرماتے ہیں کہ "ک" اُمید و خوف سے ملا ہوا ہے۔ امید کے کاف سے جمال ظاہر ہوتا ہے اور خوف کے کاف سے فضیلتوں کا مشاہدہ ہوتا ہے۔ خوف تجھے غیر سے روکتا ہے اور اُمید فضل وصال سے شاد کام کرتا ہے۔ نیز آپ علیہ رحمۃ اللہ الکافی فرماتے ہیں کہ کاف کمالاتِ الٰہی کی حقیقت ہے۔ اس کا

تعلق عالمِ غیب و عالمِ جبروت سے ہے اور اس کی حکومت کا ظہور جنّات میں سے ہے۔ ہر گرم و خشک چیز اس سے پیدا ہوتی ہے اور اہلِ انوار کے نزدیک جو کوئی اس کے ساتھ پیوستہ ہو جائے یہ حرف اسے رفع بخشتا ہے۔ (فتوحات مکیہ، باب دوم، صفحہ ۲۵۸)

شیخ ابو العباس احمد بن علی بونی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ جو کام تم الف سے لینا چاہتے ہو ان تمام امور میں کاف کا عمل دخل ہے لہٰذا وہی تمام کام حرفِ کاف سے لئے جا سکتے ہیں۔ اس حرف کی تاثیر یہ ہے کہ جو تم زبان سے کہو گے وہ پورا ہو گا اور مقبول القول ہو جاؤ گے گویا مستجاب الدّعوات ہونے کیلئے حرفِ کاف کا عمل کیا جائے کہ کاف حرفِ باطن ہے۔ حکم اور حاکم سے اس کا تعلق ہے۔

حضرت عبد العزیز پرھاروی علیہ رحمۃ الھادی فرماتے ہیں کہ خواص حرفِ کاف کے بے شمار ہیں اور اس میں نہایت باریک نکات پوشیدہ ہیں جو ان کو سمجھ گیا وہ تمام قسم کے شرور سے امن میں ہو گا اور جمیع نقصانات سے محفوظ رہے گا۔

کتاب کنوز الاسرار میں درج ہے کہ ظالموں اور دشمنوں کے شر کو دفع کرنے کیلئے حرفِ کاف میں بڑے بڑے راز پوشیدہ ہیں۔ حضرت امام شہید حسین ابن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے پوچھا گیا کہ الکاف کا کیا معنی ہے تو حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے سائل کو جواب دیا کہ اگر میں تمہیں اس کی تفسیر بیان کروں تو تم اس کی برکت سے پانی کے اوپر چلنے اور ہوا میں اڑنے لگو گے لیکن مختصر یہ کہ جو اس کی شکل کو نگینے میں کندہ کر کے انگوٹھی میں پہن لے تو اس کی زبان سے سوائے خیر و برکت کے اور کچھ نہ نکلے گا اور دین و دنیا کی خوش بختیاں اس کو نصیب ہوں گی۔ (منتہیٰ الکمال، ۷۸)

﴿حرف "کاف" کا نصاب﴾

حرفِ کاف گرم و تر ہے۔ اسماء الحسنیٰ میں سے اسم کافی کی روحانیت سے وابستہ ہے۔ اعداد مکتوبی اس کے ۲۰ اور ملفوظی ۱۰۱ ہیں۔ ملک اس حرف کا عزرائیل اور جن قندیوش

ہے۔ منازلِ قمری میں سے زبرہ اس کی منزل، بخور اس کا گل سفید، علماء علم الحروف میں بعض کے نزدیک برج اس کا عقرب اور ستارہ مریخ جو کہ سپہ سالارِ فلک ہے جبکہ بعض علماء نجوم نے فرمایا کہ برج اس کا جوزا اور ستارہ عطارد ہے جو کہ منشیِ فلک کہلاتا ہے اور بعض اسے شمس سے منسوب کرتے ہیں جو کہ رفعت و بلندی کا ستارہ ہے۔ حرفِ کاف کا نصاب مختلف طریقوں سے ادا کیا جاتا ہے ان میں سے چند آسان و پُر تاثیر طریقے مندرجہ ذیل ہیں

دعوتِ صغیر: جب قمر منزل زبرہ میں داخل ہو تو عامل کو چاہیئے کہ غسل کرے اور بہتر یہ ہے کہ جس پانی سے غسل کیا جائے اس میں قدرے عرقِ گلاب بھی شامل کر لیں تا کہ عامل کا بدن خوشبو سے معطر ہو بعدہٗ سفید لباس زیبِ تن کرے اور عطر گلاب و صندل کا استعمال کرے۔ ایک ہی نشست میں ۴۴۴ مرتبہ حرفِ کاف کو مع اس کے ملک کے پڑھے۔ پرہیز اس میں کچھ نہیں بس درمیانِ وظیفہ کلام نہ کرے۔ یہ دعوتِ صغیر ہے لہٰذا یہ نصاب ادا کرنے کے بعد اس کی اجازت عامل آگے نہ دے سکے گا۔ حرفِ کاف مع ملک یہ ہے:

اَجِبْ یَا حَرُوْزَائِیْلُ بِحَقِّ یَا کَافُ

دعوتِ کبیر: یہ نصاب اٹھائیس روز کا ہے۔ مندرجہ بالا طریقے کے مطابق روزانہ غسل کریں اور لباس سفید زیبِ تن کریں۔ ابتداء اسی روز سے کریں جب قمر منزل زبرہ میں ہو۔ روزانہ ۴۴۴ مرتبہ مع ترکِ حیوانات پڑھیں۔ پڑھائی کا وقت اور لباس ایک ہی رکھیں۔ اس نصاب میں حرفِ کاف کو مع ملک و اسمِ الٰہی کے پڑھا جاتا ہے۔ عبارت یہ ہے:

اَجِبْ یَا حَرُوْزَائِیْلُ بِحَقِّ کَافْ یَاکَافِیْ

دعوتِ اکبر الکبائر: یہ حرفِ کاف کا نصاب ادا کرنے کا نہایت کامل و اکمل طریقہ ہے۔ جو حضرات جفر جامع کے قواعد سے آگاہ ہیں وہ اس طریقے سے بھرپور فائدہ اٹھا سکتے

ہیں۔ اس طریقے میں احتیاط بہت زیادہ ہے کیونکہ دراصل یہ طریقہ حرف کاف کی روحانیت کو مسخر کرنے کیلئے استعمال ہوتا ہے لہذا اعمال اٹھائیس روز تک خلوت و ترک جلالی و جمالی کے ساتھ یہ نصاب ادا کرے۔ اس ترکیب کو حضرت عبد العزیز پرہاروی علیہ رحمۃ الھادی نے اپنی تصنیف منتہیٰ الکمال میں بیان فرمایا ہے۔

ترکیب یہ ہے کہ ہر روز حرفِ کاف کا ایک صفحہ جفر جامع کے طریقے سے لکھیں اور ہر روز صفحہ مکمل ہونے کے بعد خانوں کی تعداد کے مطابق یعنی ۷۸۴ مرتبہ حرفِ کاف کی وہ عزیمت پڑھیں جو دعوتِ صغیر میں دی گئی ہے۔ اس طرح اٹھائیس روز میں کُل اٹھائیس صفحات لکھے جائیں گے جن میں حرف کاف کا اٹھائیس حروف کے ساتھ دور مکمل ہو جائے گا اور عزیمت کُل ۲۱۹۵۲ مرتبہ پڑھی جائے گی۔ سمجھانے کیلئے صفحہ اوّل کی سطر اوّل درج کی جاتی ہے۔

ک اا	ک اب	ک اج	ک اد	ک اہ	ک او	ک از	ک اح	ک اط	ک ای	ک اک	ک ال	ک ام	ک ان
ک اس	ک اع	ک اف	ک اص	ک اق	ک ار	ک اش	ک ات	ک اث	ک اغ	ک اذ	ک اخ	ک اظ	ک اض

﴿حرفِ کاف کے اعمال﴾

لوح شرفِ قمر: حضرت عبد العزیز پرہاروی علیہ رحمۃ الھادی منتہیٰ الکمال میں بیان فرماتے ہیں کہ اگر شرفِ قمر کے وقت حرفِ کاف کا نقش مخمس ان اسماء کے ساتھ جو ک سے شروع ہوتے ہیں، چاندی پر کندہ کروا کر گلے میں پہنے تو جمیع اسرار و خواص ان اسماء کے اسے حاصل ہوں اور غیب سے جمیع امور اس کے پورے ہوں۔ لوح مع اسماء یہ ہے:

کافی	کریم	کفیل	کبیر	کامل
کبیر	کامل	کافی	کریم	کفیل
کریم	کفیل	کبیر	کامل	کافی
کامل	کافی	کریم	کفیل	کبیر
کفیل	کبیر	کامل	کافی	کریم

دفینہ وگمشدہ اشیاء معلوم کرنے کا عمل: یہ عمل نہایت سریع الاثر خاصیت رکھتا ہے۔ جب قمر زائد النور میں اور باقوت ہو ۲۰ مرتبہ کاف کو ہموار طریقے سے خالص چاندی کے ٹکڑے یا صاف ریشم یا کتان کے کپڑے پر لکھیں۔ اس کو نیلی آنکھوں والے مکمل سفید مرغ کی گردن میں ڈال کر ایسی جگہ چھوڑ دیں جہاں دفینہ یا کسی گم شدہ چیز کے گم ہونے کا شک ہو لیکن صحیح محل معلوم نہ ہو تو یہ مرغ اس مقام پر جاکر باذن اللہ آذان دے گا اور شور کرے گا بلکہ دفینہ کی جگہ کو اپنی چونچ سے کھودے گا اور اپنے پاؤں رگڑے گا۔ گویا خبر دے رہا ہو گا کہ دفینہ یا گمشدہ چیز یہاں ہے۔

مشکلات کا فوری حل: جس کو کوئی ایسی مشکل پیش آجائے جس کا فوری حل کوئی نہ ملتا ہو تو اسے چاہیئے کہ تازہ وضو کرے اور سات سو مرتبہ یاکاف پڑھے۔ باذن اللہ تعالیٰ اسی وقت وہ مشکل حل ہو جائے گی۔

فراخی وکشادگی کا عمل: حضرت عبد العزیز پرہاروی علیہ رحمۃ اللہ القوی منتہیٰ الکمال میں لکھتے ہیں کہ جو شخص یہ چاہے کہ اس کے ہر کام میں درستگی آئے۔ اسے چاہیئے کہ حرف کاف کا یہ نقش بنا کر روزانہ اس میں حرف کاف باتصور اس طرح دیکھا کرے کہ اس کی زبان پر اسم الٰہی یا کہیٰعٓصٓ ۲۷۰ مرتبہ جاری ہو تو اللہ کریم اس کے رزق بلکہ ہر کام میں کشادگی وفراوانی عطا فرمائے گا۔

ک	ر	ی	م
۱۱	۳۹	۳۱	۱۹۹
۳۸	۸	۲۰۲	۲۲
۲۰۱	۲۳	۳۷	۹

زبان بندی اور جگہ کو ویران کرنے کیلئے: جب برج جوزا بیس درجے طلوع ہو تو جس کی زبان بندی کرنی ہو اس کے نام کو حرف ک میں امتزاج دیں اور اسے نیلے آسمانی رنگ کے کاغذ پر لکھ کر کسی بھاری پتھر کے نیچے رکھ دیں۔ زبان مخالف کی ہمیشہ کیلئے بند ہو جائے گی اور اگر اسی وقت میں چالیس عدد ک نیلے کاغذ پر لکھ کر کسی جگہ میں دبا دیئے جائیں تو وہ جگہ ویران ہو جائے گی۔ اگر کوئی باغ ہو تو وہ خشک ہو جائے اور اگر

کوئی رہائشی عمارت ہو تو وہاں کبھی کوئی آباد نہ ہو سکے کیونکہ جب تک یہ کاغذ وہاں موجود رہے گا وہ مقام شریر جنات کا مسکن رہے گا۔

قید سے رہائی اور دشمنوں کے گھیرے سے نکلنے کا عمل: اگر کوئی دشمنوں کے گھیرے میں آجائے اور نکلنے کا کوئی راستہ نہ ہو تو سات سو کاف کسی کاغذ پر لکھے اور دائیں بازو پر اس طرح باندھے کہ تعویذ اندر کی طرف رہے اور حرف کاف کو باموکل سات سو مرتبہ پڑھے اور قصد دروازے سے باہر آنے کا کرے۔ ان شاء اللہ اس کو کوئی ضرر نہ پہنچے گا۔ جہاں چاہے چلا جائے کوئی روکنے والا نہ ہوگا۔ باموکل اس طرح پڑھے:

يَاكَافُ بِحَقِّ حَرُوزَائِيْلُ

تسخیر خلائق کا مجرب المجرب عمل: یہ عمل تسخیر خلائق و حصولِ عزت کیلئے نہایت مجرب ہے۔ جس وقت کسی کا اپنا ستارہ عروج پر آئے تو حرف ک کو دو سو مرتبہ ہرن کی جھلی پر لکھ کر گلے میں پہن لیں اور سات سو مرتبہ مندرجہ ذیل عزیمت صبح کے وقت پڑھ کر ہاتھوں پر دم کریں اور چہرے پر پھیر لیں۔ ان شاء اللہ جس کی نگاہ آپ کے چہرے پر پڑے گی مسخر ہوگا اور عزت و تکریم کرے گا۔ عزیمت یہ ہے:

يَاكَافِي يَاحَرُوزَائِيْلُ بِحَقِّ يَاكَافُ

اس عمل کی سب سے بڑی خاصیت یہ ہے کہ اس کے عامل کو ایسی دائمی تسخیر و عزت کی دولت حاصل ہوتی ہے جو اس سے آگے اس کی اولادوں تک منتقل ہوتی رہتی ہے۔

طلسم فتح نامہ

حرف کاف یہ طلسم برائے حل المشکلات و عقدہ کشائی مجرب المجرب ہے۔ ایسے افراد جو نحوست سیارگان و بندش روزگار وغیرہ میں گرفتار ہوں انہیں چاہئے کہ یہ طلسم سفید کاغذ پر رمضان المبارک کی ستائیسویں شب یا اس وقت میں تیار کریں کہ جب مریخ برج اسد کے

۶، ۷ یا ۸ درجہ پر پہنچے۔ طلسم کو لکھنے کے لئے اصلی زعفران، مشک و عنبر کو ملا کر عرق گلاب میں سیاہی تیار کریں۔ طلسم لکھنے کے بعد اس پر ۱۴۱ مرتبہ سورۃ القدر پڑھ کر دم کریں۔ طلسم یہ ہے:

۸	۱۱	۹۷۳	۱
۹۷۲	۲	۷	۱۲
۳	۹۷۵	۹	۶
۱۰	۵	۴	۹۷۴

لوح تحفظ

یہ لوح نوچندی بدھ کو ساعت عطارد میں تیار کی جاتی ہے۔ ایسے افراد جو آئے دن کسی حادثے کا شکار ہو جاتے ہیں یا جن کو لگتا ہے کہ ان کا کوئی مخالف بار بار ان کے کاروبار پر

بندش وغیرہ لگا دیتا ہے۔ ان کے لئے یہ لوح بہت مفید ہے۔ دراصل یہ لوح ان شرارتوں سے نجات کے لئے ہے جو عاملین اور عامل جنات اپنے مخالفین کے ساتھ کرتے ہیں۔

اس لوح کو سورۂ آل عمران، سورہ فلق، قرآن پاک میں آنے والے تمام حرفِ کاف اور اسم کافی کے مجموعہ اعداد سے تیار کیا گیا ہے۔ فضائل اس کے بہت ہیں جو استعمال کرے گا خود ہی، مشاہدہ کر لے گا۔ لوح کو چاندی پر کندہ کریں یا کاغذ پر کالی سیاہی سے لکھیں ۔ تیار کرنے کے بعد اس پر ۱۱۱ مرتبہ حرفِ کاف کی عبارت بامؤکل پڑھ کر دم کریں اور سفید کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھ لیں۔ لوح یہ ہے:

۷۵۰۶۰	۷۶۵۰۴	۷۶۱۷۰	۷۵۸۳۷
۷۶۲۸۱	۷۵۷۲۶	۷۵۱۷۱	۷۶۳۹۳
۷۵۶۱۵	۷۵۹۴۸	۷۶۷۲۶	۷۵۲۸۲
۷۶۶۱۵	۷۵۳۹۳	۷۵۵۰۴	۷۶۰۵۹

﴿کاف کے ذکر کلیہ کا بیان﴾

یہ ذکر محبوب الاولیاء، قطبِ دوراں حضرت سید محبوب علی شاہ صاحب نور اللہ مرقدہ کا تعلیم کردہ ہے۔ فقیر راقم الحروف کو اس کی اجازت حضرت محبوب الاولیاء کے صاحبزادے فخر السادات ابو سعید سید گلشن شاہ صاحب مدظلہ العالی نے تحریری طور پر عطا فرمائی۔ طالبانِ حق کیلئے سید گلشن شاہ صاحب کی تحریر کو من و عن پیش کیا جاتا ہے تاکہ نہ صرف ذکر بلکہ سالکانِ معرفت قبلہ شاہ کی تحریر کے ہر ہر حرف کی برکات سے بھی مستفید ہو سکیں۔

: لر کلیہ طریقہ اوّل: ذکر کلیہ دو طرح پر رائج ہے طریقہ اوّل چہار ضربی ہے۔ اس میں جب حرفِ کُل کہا جائے تو اوّل ضرب آگے یا سامنے کعبہ کی طرف لگائے۔ دوسری ضرب دائیں کندھے پر، تیسری بائیں طرف کندھے پر اور چوتھی آسمان کی طرف یا اپنی فضاءِ دل پر

ضرب مارے۔ نشست دوزانو یا چار زانو اختیار کرے۔ ذکر کی آواز خفی یا سری یا جلی یا جہری یا اتنی ہو کہ بس خود سن سکے۔ تعداد ضربات ۲۰ - ۲۰۰ یا ۴۰۰ ہے۔ اس سے زیادہ نہ کرے۔ الفاظ ذکر یہ ہیں:

بِکَ الْکُل - مِنْکَ الْکُل - اِلَیْکَ الْکُل - یَاکُلَّ الْکُلْ

ذکر کلیہ طریقہ دوم: دوسرا طریقہ ذکر کلیہ کا شش ضربی ہے۔ اوّل ضرب دائیں کندھے پر، دوم ضرب دائیں گھٹنے پر، سوم ضرب بائیں گھٹنے پر، چہارم ضرب بائیں کندھے پر، پنجم ضرب دل پر اور ششم ضرب ام الدماغ پر لگائے۔ تعداد ضربات و نشست وغیرہ میں مذکورہ بالا طریقہ اوّل کا لحاظ رکھے۔ الفاظ اس ذکر کے یہ ہیں:

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ الْکُلُ وَ مِنْکَ الْکُل وَ بِکَ الْکُل
وَ لَکَ الْکُل وَ اِلَیْکَ الْکُل وَ کُلَّ الْکُلْ

ان ہر دو اشغال میں تصور ہر قع شیخ اور اجازت و نگرانی لازم ہے۔ بدون ان شرائط کے اس آگ کے دریا کی شناوری ممکن نہیں۔ غذا اس ذکر میں شیر و روغن گاؤ زیادہ استعمال کریں۔ سر و گردن پر اور کانوں کے اندر روغن بادام استعمال کیا کرے۔

الحمد للہ! حرف کاف کی شرح، خواص، زکات و نصاب، اعمال و اشغال کا بیان مکمل ہوا۔ اللہ کریم ہمیں حروف کی حقیقت سے آشنا فرمائے اور ان کی تجلیات سے ہمارے قلوب کو منور فرمائے۔ آمین، بجاہ حبیبہ الکریم ﷺ

اہل علم و عرفان جانتے ہیں کہ چہل کاف کا باطن اسم اَلْکَافِیْ کی تجلیات سے منور ہے لہٰذا چہل کاف کو بیان کرنے سے پہلے ضروری ہے کہ اسم الٰہی اَلْکَافِیْ پر مختصر کلام کیا جائے تا کہ قاری پر چہل کاف کی حقیقت واضح ہو سکے۔

اَلکافی
• خواص
• نصاب
• اعمال
• نقوش
قادری سعید

﴿اَلْكَافِي : بہت کفایت کرنے والا﴾

یہ اسم اللہ رب العزت کی صفتِ کفایت کو ظاہر کرتا ہے کہ وہ اپنے بندوں کی ضروریات میں بغیر کسی کی مداخلت و مدد کے تنہا کفایت کرنے والا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی یہ صفت کتاب و سنت سے ثابت ہے جیسا کہ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اَلَيْسَ اللّٰهُ بِكَافٍ عَبْدَهٗ : کیا اللہ اپنے بندوں کو کافی نہیں (سورۃ الزمر، آیت ۳۶)۔ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ : اللہ تعالیٰ ان سے عنقریب آپ کی کفایت کرے گا اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے (سورۃ البقرہ آیت ۱۳۷)۔ سنتِ رسول ﷺ سے بھی اسم کافی پر دلیل ملتی ہے کہ جب اللہ کے رسول ﷺ بستر پر آرام فرمانے تشریف لے جاتے تو فرماتے تھے کہ "حمد ہے اس ذات کیلئے جس نے ہمیں کھانا پینا دیا اور ہمارے لئے کافی ہوا اور ہماری حفاظت فرمائی"۔ اس حدیث کو امام مسلم نے روایت کیا ہے۔

اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کے تمام امور میں کافی ہے اور بالخصوص ان کیلئے جو اس پر توکل اختیار کرتے ہیں اور اپنی ضروریات میں اسی سے مدد مانگتے ہیں۔ بعض اسلاف فرماتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے ہر عمل کی جنس میں سے اس عمل کی ایک جزا مقرر فرمائی ہے اور اس پر توکل کرنے کی جزا اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے کیلئے خود کو کافی ہونا مقرر فرمایا ہے۔ جیسا کہ رب تعالیٰ کا فرمان ہے کہ وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ : اور جو اللہ پر بھروسہ کرتا ہے تو اللہ اس کے لئے کافی ہوتا ہے (سورۃ الطلاق آیت ۳)۔ یعنی دوسرے اعمال کی طرح یہ نہیں فرمایا کہ ہم اس کے بدلے اپنے بندے کو فلاں فلاں اجر عطا فرمائیں گے بلکہ اللہ تعالیٰ نے اپنے متوکل بندے کیلئے خود کو کافی و محافظ ہونا فرمادیا ہے۔

چہل کاف میں بھی اگر غور فرمایا جائے تو پڑھنے والا اپنے قلب کو اللہ تعالیٰ پر توکل اختیار کرنے کی تعلیم دیتا ہے کہ اے دل اگر تو غیر سے اپنی امیدوں کو منقطع کرلے اور رب تعالیٰ پر توکل اختیار کرے تو وہ مسبب الاسباب تیرے ہر معاملے میں تیری کفایت کرنے والا اور مددگار ہوگا۔

﴿اَلْكَافِیُ جَلَّ جَلَالُہٗ کے خواص﴾

جمیع مرادات کے حصول، جلبِ مال، دستِ غیب، دفع اعداء، دشمن کو دربدر کرنے، مخلوق کی دستگیری، مہمات میں کفایت، حصولِ مراتب عالیہ، نظر و بندش کے توڑ اور جادو کے توڑ کیلئے اس اسم کی زکات نہایت مجرب ہے۔ اعداد اس اسم کے ایکسو گیارہ ہیں اور یہ ستارہ مشتری سے منسوب ہے۔

﴿اَلْكَافِیُ جَلَّ جَلَالُہٗ کی زکات﴾

طریقہ اول: جملہ شرائط یعنی ترکِ جلالی و جمالی کے ساتھ ہر روز ۴۴۴ مرتبہ ۴۰ روز تک پڑھیں۔

طریقہ دوم: جملہ شرائط کے ساتھ ۴۰ روز تک ہر روز ۱۳۳۱ مرتبہ بعد نمازِ عشاء تا وقتِ فجر کوئی ایک وقت مخصوص کر کے پڑھیں۔

طریقہ سوم: شیخ عبداللہ شطاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ اس اسم کی ریاضت مع شغل مندرجہ ذیل طریقے پر مکمل کرے تاکہ جملہ خواص اس اسم کے حاصل ہوں اور کامل تصرف عامل کو حاصل ہو جائے۔

نصاب	زکات	عشر	قفل	دور مدور	تام	بذل	ختم
۴۰۰۰	۶۰۰۰	۷۰۰۰	۷۵۰۰	۱۳۵۰۰	۹۹۰۰	۷۰۰۰	۱۲۰۰

دورانِ ریاضت یہ شغل اختیار کریں کہ اسم **اَلْكَافِیُ** جَلَّ جَلَالُہٗ کو نگاہ کے سامنے اپنے سر سے تھوڑا اوپر یعنی آسمان کی طرف سفید رنگ سے خوب چمکدار لکھا ہوا تصور کریں اور یہ تصور قائم رکھیں کہ عالمِ بالا سے سفید انوارات موتیوں کی صورت میں اس اسم سے نکلتے ہوئے آپ کے وجود پر اس طرح وارد ہو رہے ہیں جیسے نور کی برسات ہو رہی ہے اور آپ کا وجود اس نور سے روشن ہو رہا ہے۔

اس طرح ریاضت مع شغل سے آپ پر اس اسم کی تجلیات کا ظہور ہوگا۔ اس طریقے کی برکت سے عامل کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایسا فیض حاصل ہوتا ہے کہ عامل کو مخلوق کی حاجات حل کرنے پر بھی قدرت حاصل ہو جاتی ہے۔

طریقہ چہارم : یہ طریقہ حکماء، پیران عظام، سجادگان وطبیب حضرات کیلئے نہایت مجرب ہے۔ اس کی برکت سے مریدین، معتقدین، عزیز و اقارب کی دستگیری پر قدرت حاصل ہو جاتی ہے۔

ترکیب یہ ہے کہ جملہ شرائط کے ساتھ ۲۸ روز میں یہ اسم باموکل سوا لاکھ مرتبہ مکمل کریں۔ پرہیز کامل رکھے۔ باموکل عبارت یہ ہے:

اَجِبْ یَا حَرْوَزَائِیْلُ یَا اِسْرَافِیْلُ یَا سَرْحَمَا کِیْلُ یَا سَرْ کِیْطَائِیْلُ بِحَقِّ یَا کَافِی

طریقہ پنجم: یہ طریقہ جمیع دعوات کا سرتاج وسینہ کا راز ہے۔ اس قسم کی دعوت کو نااہلوں سے پوشیدہ رکھا جاتا ہے۔ شیخ غوث محمد گوالیاری رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ شیخ وجیہ الدین گجراتی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ و شیخ عبدالعزیز پرہاروی رَحْمَۃُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ نے اس طریقہ کی بہت تعریف فرمائی ہے نیز یہ بھی نصیحت فرماتے ہیں کہ اسے ہرگز ہرگز کسی ایسے شخص کو نہ سکھایا جائے جو اس دعوت کی اہلیت نہ رکھتا ہو تاکہ اپنی کم عقلی کی وجہ سے اپنے یا دوسروں کے نقصان کا سبب نہ بن جائیں۔ لہٰذا ہم یہاں مخفی طور پر اس قاعدے کو بیان کرتے ہیں تاکہ جو قابلیت رکھتا ہو وہ اس طریقے کو سمجھ سکے۔

یہ زکات ایکسو گیارہ یوم کی ہے۔ اسم کَافِی جو کہ چہار حرفی ہے اس کے ہر حرف کی تکسیر باقی کے تین حرف کے ساتھ اس طور پر کریں گے کہ ہر حرف ۶۴ خانوں اور چار صفحات کا حاکم ہوگا۔ اس طرح کل ۱۶ صفحات اور اسم نُوْر کے عدد یعنی ۲۵۶ خانوں پر یہ تکسیر مکمل ہوگی۔ ہر روز کوئی وقت اور جگہ مخصوص کر کے سولہ صفحات لکھیں اور لکھتے وقت عود کا بخور روشن کریں۔ ایکسو گیارہ روز تک صبح و شام میں یَا کَافِی ۳۲۱۶۰ مرتبہ پڑھیں۔ اسم کَافِی کی یہ دعوت کبیر ہے اس کا عامل صاحب تصرف ہو جاتا ہے اور جس کو

بھی اس اسم کی اجازت دے گا وہی تاثیر جو عامل کے پاس ہے اجازت یافتہ سے بھی ظاہر ہو گی۔ اس زکات کو کسی شیخ کامل یا ایسے شخص کی نگرانی میں ادا کریں جو اسماء الٰہیہ کی دعوت سے آگاہ ہو کیونکہ اس طریقے میں احضار روحانیت سولہ یوم بعد شروع ہو جاتی ہے جس سے عامل کو نقصان کا اندیشہ بھی ہے۔ عاملین کی آسانی کیلئے یہاں سولہ صفحات درج کئے جاتے ہیں تاکہ صاحب ریاضت کو لکھنے میں آسانی ہو۔

صفحہ اول

کککک	کککا	کککف	کککی
ککاک	ککاا	ککاف	ککای
ککفک	ککفا	ککفف	ککفی
ککیک	ککیا	ککیف	ککیی

صفحہ دوم

کاکک	کاکا	کاکف	کاکی
کااک	کااا	کااف	کاای
کافک	کافا	کافف	کافی
کایک	کایا	کایف	کایی

صفحہ سوم

کفکک	کفکا	کفکف	کفکی
کفاک	کفاا	کفاف	کفای
کففک	کففا	کففف	کففی
کفیک	کفیا	کفیف	کفیی

صفحہ چہارم

کیکک	کیکا	کیکف	کیکی
کیاک	کیاا	کیاف	کیای
کیفک	کیفا	کیفف	کیفی
کییک	کییا	کییف	کییی

صفحہ پنجم

اککک	اککا	اککف	اککی
اکاک	اکاا	اکاف	اکای
اکفک	اکفا	اکفف	اکفی
اکیک	اکیا	اکیف	اکیی

صفحہ ششم

ااکک	ااکا	ااکف	ااکی
اااک	اااا	اااف	ااای
اافک	اافا	اافف	اافی
اایک	اایا	اایف	اایی

صفحہ ہفتم

افکک	افکا	افکف	افکی
افاک	افاا	افاف	افای
اففک	اففا	اففف	اففی
افیک	افیا	افیف	افیی

صفحہ ہشتم

ایکک	ایکا	ایکف	ایکی
ایاک	ایاا	ایاف	ایای
ایفک	ایفا	ایفف	ایفی
اییک	اییا	اییف	اییی

صفحہ نہم

فککک	فککا	فککف	فککی
فکاک	فکاا	فکاف	فکای
فکفک	فکفا	فکفف	فکفی
فکیک	فکیا	فکیف	فکیی

صفحہ دہم

فاکک	فاکا	فاکف	فاکی
فااک	فااا	فااف	فاای
فافک	فافا	فافف	فافی
فایک	فایا	فایف	فایی

صفحہ یازدہم

ففکک	ففکا	ففکف	ففکی
ففاک	ففاا	ففاف	ففای
فففک	فففا	ففff	فففی
ففیک	ففیا	ففیف	ففیی

صفحہ دوازدہم

فیکک	فیکا	فیکف	فیکی
فیاک	فیاا	فیاف	فیای
فیفک	فیفا	فیفف	فیفی
فییک	فییا	فییف	فییی

صفحہ سیزدہم

یککک	یککا	یککف	یککی
یکاک	یکاا	یکاف	یکای
یکفک	یکفا	یکفف	یکفی
یکیک	یکیا	یکیف	یکیی

صفحہ چہاردہم

یاکک	یاکا	یاکف	یاکی
یااک	یااا	یااف	یاای
یافک	یافا	یافف	یافی
یایک	یایا	یایف	یایی

صفحہ پانزدہم

یفکک	یفکا	یفکف	یفکی
یفاک	یفاا	یفاف	یفای
یففک	یففا	یففف	یففی
یفیک	یفیا	یفیف	یفیی

صفحہ شانزدہم

ییکک	ییکا	ییکف	ییکی
ییاک	ییاا	ییاف	ییای
ییفک	ییفا	ییفف	ییفی
ییک	ییا	ییف	یییی

یہ سولہ صفحات ہیں جو بوقتِ زکات تحریر کئے جاتے ہیں۔ جو شخص اس طور پر اسم کافی کی زکات ادا کرے گا اسے باذن اللہ اسم کافی کی چھ الواح پر تصرف حاصل ہو جاتا ہے اور ان الواح کی روحانی قوتیں عامل سے مانوس و مسخر ہو جاتی ہیں۔ جس نیت سے عامل ان الواح کو لکھے گا روحانیین ان الواح کی فوراً عامل کے حکم کی تعمیل میں حاضر ہو جائیں گی۔ الغرض اس طور پر دعوت کو ادا کرنے والا اس اسم سے ہر قسم کے اعمال میں تصرف کر سکتا ہے۔ اس دعوت سے حاصل ہونے والی الواح مندرجہ ذیل ہیں:

ک	ا	ف	ی
ا	ف	ی	ک
ف	ی	ک	ا
ی	ک	ا	ف

ک	ا	ف	ی
ف	ی	ک	ا
ی	ک	ا	ف
ا	ف	ی	ک

ک	ا	ف	ی
ا	ف	ی	ک
ی	ک	ا	ف
ف	ی	ک	ا

ک	ا	ف	ی
ف	ی	ک	ا
ا	ف	ی	ک
ی	ک	ا	ف

ک	ا	ف	ی
ی	ک	ا	ف
ا	ف	ی	ک
ف	ی	ک	ا

ک	ا	ف	ی
ی	ک	ا	ف
ف	ی	ک	ا
ا	ف	ی	ک

طریقہ ششم: یَاکَافِی کا شمار اسماءِ ادریسیہ میں بھی ہوتا ہے۔ اسماءِ ادریسیہ وہ اسماء ہیں جن کی دعوت اپنے وقت کے جلیل القدر انبیاء علیہ السلام نے ادا کی ہے چنانچہ رئیس العالمین قطب وقت حضرت غوث محمد گوالیاری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ اس اسم کی دعوت حضرت موسیٰ سے منسوب ہے۔ جب آپ نے اس کو باذن اللہ پڑھا اور دعوت دی تو موکل حاضر ہوئے اور آداب باطنی سب آپ کو سکھائے اور معجزات کی تکمیل فرمائی۔

یَاکَافِی اَلْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ لَهٗ مِنْ عَطَایَا فَضْلِهٖ یَاکَافِی

نصاب	زکات	عشر	قفل	دور مدور	بذل	ختم
۳۲۴۰۰۰	۱۶۲۰۰۰	۸۱۰۰۰	۳۶۰	۳۲۴۰۰۰	۷۰۰۰	۱۲۰۰

«اَلْکَافِیُ جل جلالہ کے اعمال»

رشتے کیلئے رضامند کرنے کا عمل: اگر کہیں رشتہ کرنا چاہتے ہوں اور گمان ہو کہ وہ لوگ رشتہ منع کر دیں گے تو اس کیلئے ۱۱ روز تک بوقتِ طلوعِ آفتاب ۴۰۰۰ مرتبہ یَاکَافِی اَلْمُھِمَّاتُ پڑھیں۔ اس عمل کی تکمیل کے بعد ان شاء اللہ غیب سے آسانی کے اسباب پیدا ہو نگے اور جہاں آپ رشتے کیلئے جانا چاہتے ہیں وہاں سے ان شاء اللہ ہر گز انکار نہ ہو گا۔ گھر کا وہ فرد جو رشتے کی بات کرنے جانا چاہتا ہے یہ عمل اسے کرنا ہو گا۔

حل المشکلات اور روحانی امداد کا عمل: یہ عمل پیرانِ عظام وان عاملین کیلئے ہے جو مخلوق کی روحانی امداد کا جذبہ رکھتے ہیں۔ کڑی سے کڑی مشکل کو حل کرنے کیلئے یا اگر آپ خود کسی کی روحانی امداد کرنا چاہتے ہیں تو اس کی نیت سے چار روز تک یہ عمل کریں۔ ہر نماز کے بعد ۱۱۱ مرتبہ ذیل کی عبارت سائل کے تصور کے ساتھ پڑھیں صرف پہلے روز نماز فجر سے قبل ۱۴۰ مرتبہ باقی ہر نماز کے بعد ۱۱۱ مرتبہ پڑھیں۔ اس طرح

چار روز میں عمل کی کل تعداد ۲۲۶۱ مکمل ہوگی۔ اول و آخر درود پاک ۱۱،۱۱ مرتبہ پڑھیں۔ ہر بار پڑھنے سے قبل تازہ وضو کریں۔ عبارت یہ ہے:

يَاكَافِي اَلْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ لَهُ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهِ يَاكَافِي

نام	۸	۸۲	۲۱
۸۳	ک	ا	۷
۱۹	ف	ی	۲
۹	۳	۱۸	۸۱

نقشِ کافی برائے جمیع حاجات : اسم الٰہی اَلْكَافِي کا یہ نقش جمیع حاجات کیلئے سریع الاثر ہے۔ اگر پیر کے روز ساعتِ قمر میں یا جمعرات کے روز ساعتِ مشتری میں لکھ کر سیدھے بازو پر پہنیں تو جمیع امور میں غیبی کفایت حاصل ہوتی ہے، بالخصوص روزگار میں کشادگی وشفائے امراض کیلئے مجرب ہے۔

تسخیرِ خلق و فراخیٔ رزق کا باموکل عمل : اگر کوئی چاہے کہ مخلوق میں اس کی عزت ورتبہ قائم ہو اور رزق کی تنگی دور ہو کر کشادگی حاصل ہو تو اسے چاہئے کہ بعد نمازِ فجر ۹۰ مرتبہ یا بعد نماز مغرب ہمیشہ ۱۰۰ مرتبہ یہ عبارت مع موکلات اپنے معمول میں رکھے۔ ان شاء اللہ مخلوق میں عالی مرتبہ حاصل ہوگا اور ہمہ وقت نگاہِ خلق میں معزز و مکرم رہے گا۔

يَاكَافِي اَلْمُوَسِّعُ لِمَا خَلَقَ لَهُ مِنْ عَطَايَا فَضْلِهِ اَجِبْ يَا حَرُوزَائِيْلُ
يَاطَاطَائِيْلُ بِحَقِّ يَاكَافِي

صاحبِ مزار سے ملاقات کا عمل : کوئی بھی مشکل ہو یا روحانی طور پر کوئی بھی ایسا مسئلہ جو حل نہ ہوتا ہو تو اس کے حل کیلئے کسی صاحبِ نسبت و معروف درگاہ کا انتخاب کریں۔ جب مزار شریف پر حاضری کا ارادہ کریں تو گھر سے نکلنے سے پہلے دو رکعت نفل صاحبِ مزار و ان کے مشائخ کے ایصالِ ثواب کی نیت سے ادا کریں۔ مزار شریف پر حاضری تک کوشش کریں کہ کسی سے کلام نہ کریں بلکہ کوئی بھی درودِ پاک یا صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی

النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ وَآلِہٖ کا کثرت سے ورد رکھیں کیونکہ یہ درودِ پاک لطیفہ روح سے تعلق رکھتا ہے اور کشف الارواح کیلئے مجرب ہے۔ جب مزار شریف پر پہنچیں اپنے شیخ اور پھر اپنی طرف سے سلام پیش کریں اور فاتحہ وغیرہ پڑھ کر ان کو ایصال ثواب کریں۔ بعدہ صاحب مزار کے دائیں طرف مقابلِ سینہ دوزانوں ادب سے بیٹھ کر مندرجہ عبارت مع مؤکلات کے ۹۰ مرتبہ پڑھیں۔ دورانِ وظیفہ اپنے مقصد کا خیال رکھیں۔ جب تعداد مکمل ہو جائے تو صاحب مزار کی روح کی طرف متوجہ ہو کر کثرت سے یَاکَافِیُ کا ورد شروع کر دیں یہاں تک کہ باطن میں کشادگی پیدا ہو اور صاحب مزار کی زیارت نصیب ہو۔

اس بات کا خیال رکھیں اس طرح کے اعمال میں کامیابی کا تعلق صفائی باطن اور یکسوئی سے ہوتا ہے لہذا جتنا آپ کا قلب مجلی ہوگا اور یکسوئی ہوگی اتنی ہی جلد ملاقات کا شرف حاصل ہوگا۔ اگر دورانِ عمل نیند کا غلبہ ہو تو وہیں سو جائیں کیونکہ اکثر اس عمل میں ملاقات وجواب بذریعہ خواب ہی مشاہدے میں آیا ہے۔

دشمن کو خوار کرنے اور جادو جنات کے توڑ کا عمل : دشمن سے نجات اور مناظرے میں کامیابی حاصل کرنے کیلئے۔ ہر نماز کے بعد دشمن کا تصور کر کے گیارہ مرتبہ ورد میں رکھیں۔ اَجِبْ یَا حَرُوْزَائِیْلُ بِحَقِّ کَافْ یَاکَافِیُ

جادو، جنات، نظربد و بندش کی کاٹ کا ایک روزہ عمل : یہ عمل عامل خود کرے تو بہتر ہے۔ عام افراد کو یہ عمل نہیں کرنا چاہئے۔ مریض کے قد کے برابر گیارہ نیلے رنگ کے سوتی دھاگے لیں۔ دھاگوں کو یکجا کر کے ان پر گیارہ گرہیں اس طرح لگائیں کہ ہر گرہ پر گیارہ مرتبہ یاکافی بامؤکل پڑھیں۔ مریض سے کہیں کہ اس دھاگے کو اپنے پورے جسم پر ملے اور ایک ایک گرہ کاٹ کر آگ پر جلائے۔ جلاتے وقت مسلسل یاکافی پڑھتے رہیں۔ یہ عمل ایک سے تین روز کا ہے۔ ہمہ قسم کی بندش وجادو، جنات

سے نجات حاصل ہوتی ہے اور اگر مریض پر جنات کی حاضری ہوتی ہو تو یہی عمل اسی طرح دھاگہ پر پڑھ کر مریض کے گلے میں پہنادیں۔

گلے میں پہنانے کیلئے دھاگے کسی بھی وقت تیار کر کے رکھے جاسکتے ہیں کیونکہ اس میں دھاگوں کا قد کے برابر ہونا شرط نہیں۔ جب مریض آئے تو اسے استعمال کیلئے دے دیں۔ اکثر عاملین اس طرح سے تیار کئے گئے دھاگے فروخت بھی کرتے ہیں۔ نہایت زود اثر اور مجرب عمل ہے۔

کند ذہنی دور کرنے اور بال بڑھانے کا نقش: ایسے بچے جو تعلیمی طور پر کمزور ہوں یا ایسے حضرات جن کو نسیان کا مرض ہو انہیں چاہئے کہ یہ نقش ایک عدد زرد رنگ سے لکھ کر روزانہ صبح نہار منہ پی لیا کریں اور وہ خواتین و حضرات جن کے بال تیزی سے گر رہے ہوں۔ ان کیلئے ایک عدد نقش تیل میں ڈال کر رکھ لیں اور اسے اچھی طرح بالوں پر لگا کر بال دھو دیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ سات روز میں ہی بہترین نتائج کا مشاہدہ کریں گے۔

۶۱	۱۹	۳۲	۹
۳۱	۱۰	۶۰	۲۰
۱۱	۲۴	۱۷	۵۹
۱۸	۵۸	۱۲	۲۳

لوحِ شمس : برائے حصولِ بلندی اور جاہ و منزلت جس وقت شمس برج حمل کے درجہ ۱۹ میں داخل ہو تو سونے یا تانبے کی تختی پر یہ لوحِ مسدس کندہ کرائیں اور ہر روز بوقتِ طلوعِ آفتاب لوح کو سامنے رکھ کر اسم کافی ۱۱۱ مرتبہ ورد میں رکھیں۔

۳۶	۳۰	۲۴	۱۳	۷	۱
۲۵	۱۹	۳	۳۵	۱۷	۱۲
۶	۱۰	۱۴	۲۱	۲۸	۳۲
۲۰	۲	۲۹	۱۱	۳۱	۱۸
۱۵	۳۴	۸	۲۷	۵	۲۲
۹	۱۶	۳۳	۴	۲۳	۲۶

﴿دعائے کافی﴾

دعائے کافی، دعائے قطب اور چونکہ اس میں دس کاف موجود ہیں لہذا بعض سلاسل میں دعائے دہ کاف کے نام سے بھی مشہور ہے۔ یہ دعا سیدی شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ کے اوراد میں سے ہے۔ مشائخ عظام سے منقول ہے کہ جب سیدی شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ نے سفر پر جاتے ہوئے اپنی والدہ سے الوداعی ملاقات کی تو انہوں نے آپ کو یہ دعا تعلیم فرمائی اور فرمایا کہ یہ نعمت آپ کے والدِ محترم سے مجھے ملی ہے۔ ان کا فرمان تھا کہ یہ دعا میرے بیٹے ابو محمد سید عبد القادر کو پہنچا دینا لہذا اب میں تمہیں اس کی اجازت دیتی ہوں۔

بعض بزرگانِ دین یہ بھی فرماتے ہیں کہ سیدی شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ کے والدِ محترم نے خود آپ کو یہ دعا تعلیم فرماتے ہوئے وصیت کی تھی کہ نزولِ مصائب و بلا کے وقت یہ دعا لفظ قطب کے اعداد کے مطابق یعنی ۱۱۱ مرتبہ پڑھنے سے کشائش حاصل ہوگی۔

سیدی شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ فرمایا کرتے تھے کہ مراتب مقامات میں سے جو کچھ مجھے ملا ہے وہ اسی دعا کی برکت سے ملا ہے۔ بعض روایات میں یہ بھی لکھا ہے کہ حضرت سیدی شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ کے ابتدائے حال میں کشف اسی دعا کو باقاعدہ طور پر پڑھنے سے حاصل ہوا۔ دعائے کافی یہ ہے:

اَللّٰهُ الْكَافِي قَصَدْتُ الْكَافِي وَجَدْتُ الْكَافِي لِكُلِّ الْكَافِي
كَفَانِيَ الْكَافِي وَكَفَا الْكَافِي وَنِعْمَ الْكَافِي وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ۔

دعائے کافی کا نصاب ادا کرنے کا طریقہ: دعائے دہ کاف کی ادائیگی نصاب کے مختلف طریقے مشائخ عظام و کاملین میں رائج ہیں۔ الحمد للہ اس دعائے مبارکہ کا نصاب ادا کرنے کے بھی متعدد طریقے فقیر راقم الحروف کو اپنے اساتذہ و مشائخ عظام سے

عطا ہوئے ہیں لیکن یہاں صرف وہ طریقہ بیان کیا جاتا ہے جو کہ راقم الحروف کے سلسلہ عالیہ قادریہ جہانگیریہ ابوالعلائیہ میں رائج ہے۔

دعوتِ کبیر: کسی بھی قمری ماہ میں شروع کر سکتے ہیں لیکن اگر ماہِ ربیع الثانی ہو تو بہتر ہے۔ اس کی یکم تاریخ سے گیارہ تاریخ تک روزہ رکھیں۔ ترکِ حیوانات کریں۔ وقتِ تہجد لباس پاک و معطر زیبِ تن کریں۔ اوّل دو رکعت نفل بنیت ہدیہ بارگاہِ رسالت مآب ﷺ پیش کریں۔ ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورۃ الاخلاص تین تین مرتبہ پڑھیں۔ بعدہ دو رکعت نفل اسی طریقے پر دوبارہ ادا کریں اور اس کا ثواب حضرت خضر علیہ السلام اور سیّدی شیخ عبد القادر جیلانی رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کے والدین کی بارگاہ میں پیش کریں۔ اس کے بعد دوبارہ دو رکعت نفل مندرجہ بالا طریقے سے ادا کریں اور اس کو بارگاہِ غوثیت میں سیّدی حضور غوث الاعظم رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کو پیش کریں۔ نوافل کی ادائیگی کے بعد حضور سیّدی غوث الاعظم رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی روحانیت کی طرف متوجہ ہو کر وظیفہ شروع کریں۔

اوّل و آخر درودِ پاک ۱۱ مرتبہ اور درمیان میں دعائے کافی گیارہ ہزار مرتبہ پڑھیں۔ چھ رکعت نفل صرف پہلے روز ادا کرنی ہیں بعدہ ہر روز صرف دو رکعت نفل سیّدی حضور غوث الاعظم رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ کی بارگاہ میں ھدیہ کر کے وظیفہ شروع کیا کریں۔ ہمارے شیخ محترم صوفی محمد اسلم طاہر رَحْمَةُ اللہِ تَعَالٰی عَلَیْہِ فرمایا کرتے تھے کہ اگر یہ تعداد ایک مجلس میں مکمل نہ ہو سکے تو تہجد سے اگلے روز عصر تک مکمل کر لیا کرے۔

دعوتِ وسیط: یہ زکات بھی مندرجہ بالا طریقے کے مطابق ہی ادا کی جاتی ہے مگر اس میں روزہ اور پرہیز شرط نہیں ہے۔ روزانہ پڑھنے کی تعداد گیارہ سو ہے۔ لباس اور جگہ پاک و معطر اور وقت کی پابندی کا خیال رہے۔

دعائے کافی کے خواص

- دعائے کافی جمیع حاجات کے لئے مجرب المجرب ہے۔ جو شخص یہ چاہے کہ اس کے تمام امور میں امدادِ غیبی شامل رہے تو اسے چاہئے کہ اس دعا کو روزانہ ایکسو گیارہ مرتبہ پڑھا کرے۔ دینی و دنیاوی کوئی ایسی مراد نہیں جو اس دعا کی برکت سے حاصل نہ ہو۔
- بعض مشائخ نے فرمایا ہے کہ دعائے قطب کو پڑھتے وقت کسی سے کلام نہ کرے اور دعا کے معنی کو دل میں رکھے۔ قَصَدْتُ پڑھتے ہوئے اپنے مقصد کا خیال کرے اور وَجَدْتُ کہتے وقت یقین کرے کہ میں نے اپنے مقصد کو پالیا۔ اگر کوئی اس تصور کے ساتھ اس دعا کا ورد کرے گا تو بس وہ یقین کرلے کہ رب تعالیٰ کی مدد آ پہنچی اور اس نے واقعی اپنے مقصد کو پالیا۔
- کسی بھی حاجت کے لئے ایک ہی مجلس میں بارہ ہزار مرتبہ مع بسم اللہ شریف پڑھیں۔ ان شاء اللہ وہ مقصد پورا ہو گا۔
- اگر کوئی گیارہ سو گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھ لیا کرے تو اسے اپنی حاجات کیلئے کسی عمل کی ضرورت نہ رہے گی۔ یہ دعا اسے ہر عمل ہر وظیفے سے بے نیاز کر دے گی۔ اگر اتنا نہ پڑھ سکے تو روزانہ پانچ سو مرتبہ پڑھ لیا کرے اور اگر یہ بھی نہ ہو سکے تو روزانہ ایکسو گیارہ مرتبہ پڑھ لیا کرے اور کبھی ناغہ نہ کرے۔ ان شاء اللہ زندگی عیش و عشرت میں گزرے گی۔
- دعائے کافی کو دنیاوی مقصد کے لئے بعد طلوعِ آفتاب کے وقت پڑھنا بہت مؤثر ہے اور اگر حاجت دینی ہو تو تہجد کے وقت پڑھنا چاہئے۔
- اگر کوئی مندرجہ بالا طریقوں میں سے کسی طریقے کو پڑھنے پر قادر نہ ہو اور چاہتا ہو کہ اس دعا کے فیوض و برکات ضرور بالضرور حاصل کرے تو اسے چاہئے کہ ہر

نماز کے بعد اوّل و آخر درودِ پاک ایک مرتبہ اور درمیان میں دعائے کافی پانچ مرتبہ پڑھ کر دل پر دم کرلیا کرے۔ اس کے بے شمار منافع اور کثیر فضائل ہیں۔

- اگر کوئی شخص اوراد بہت پڑھتا ہو اور کبھی کسی بیماری یا کسی بھی مجبوری کی وجہ سے اوراد و وظائف کی تکمیل نہ کرپائے یا اپنے اوراد کو چھوڑ کر مصائب میں گرفتار ہو گیا ہو تو اسے چاہئے کہ ہر نماز کے بعد دعائے کافی کو گیارہ مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ یہ دعا اس کے تمام اوراد کے لئے کافی ہو جائے گی اور اپنے اوراد کو چھوڑنے سے جن رجعتوں اور مصائب میں گرفتار ہوا ہے اس سے بھی نجات حاصل ہو جائے گی۔ نیز ثواب اور فیوض باطنی بھی حاصل ہوں گے اور مہمات دنیاوی بھی حل ہونگے۔ نہایت مجرب اور آزمودہ دعا ہے۔

دعائے کافی کو پڑھنے و نصاب ادا کرنے کے کئی طریقے ہیں اور اس کے بے شمار خواص و فضائل ہیں۔ اگر ان کو بیان کیا جائے تو ایک الگ دفتر درکار ہوگا۔ اگر بغیر زکات ادا کئے روزانہ ایک گیارہ مرتبہ معمول میں رکھ لی جائے تو قوت روحانی میں روز بہ روز اضافہ ہوتا رہتا ہے۔ عاملین کو چاہئے کہ اس دعا کو معمولات میں شامل کرلیں۔ دعا قطب کی فضیلت پر یہی کافی ہے کہ جب سیّدی حضور شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ معمر ہوگئے اور تمام اوراد و وظائف ترک کر دیئے تو آپ نے صرف اسی پر اکتفا کرلیا۔

الحمد للہ! اسم کافی کی شرح، خواص، زکات و نصاب مکمل ہوا۔ اللہ کریم ہمیں اپنے اسماء کا فیض نصیب فرمائے اور ان کی تجلیات سے ہمارے قلوب کو منور فرمائے۔ آمین۔

اب ہم اپنے اصل مقصد یعنی چہل کاف کی شرح، زکات و اعمال کی طرف اللہ کریم کی مدد کے ساتھ بڑھتے ہیں۔

چہل کاف

- تعارف
- تشریحات
- خواص
- نصاب
- اعمال

قادری سعید

تعارف : چہل کاف سے مراد وہ تمین معرکۃ الآراء اور پُر تاثیر عربی اشعار ہیں جو امام الاولیاء، محبوب سبحانی، قطبِ ربانی الشیخ محی الدین عبد القادر جیلانی الحسنی والحسینی قدس سرہٗ النورانی نے بطورِ مناجات اپنے قلبِ مطہر کو مخاطب کر کے ارشاد فرمائے تھے۔ چونکہ ان میں مجموعی طور پر چالیس کاف موجود ہیں لہٰذا اسی نسبت کی وجہ سے یہ اشعار چہل کاف یعنی چالیس کاف کے نام سے مشہور ہو گئے جبکہ بعض مقامات پر انہیں اربعین کاف اور حرزِ کافی کے نام سے بھی پکارا جاتا ہے۔

چهل کاف کس کے اشعار ہیں ؟: بعض حضرات کا کہنا ہے کہ "یہ اشعار امیر المؤمنین سیدنا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کی تصنیف ہیں اور چونکہ یہ اشعار سیدی حضور غوث الاعظم شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی کو بہت پسند تھے لہٰذا آپ اکثر ان اشعار کو بطورِ مناجات پڑھا کرتے تھے"۔

اس قسم کی کوئی روایت مع حوالہ فقیر راقم الحروف کی معلومات میں نہ آسکی البتہ اس کے برعکس اکثر اکابر اولیاء و علماء نے ان اشعار کو سیدی حضور غوث الاعظم شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہٗ النورانی کی طرف منسوب کیا ہے۔ ان میں سے چند اکابر کے اسماء بحوالہ درج ذیل ہیں:

- رئیس المحدثین شیخ عبد الحق محدث دہلوی قدس سرہٗ النورانی نے چہل کاف کی شرح بنام شرح چہل کاف تصنیف فرمائی تھی جس میں آپ رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں:

"ایں چہل کاف از تصنیف حضرت غوث الثقلین شاہ محی الدین عبد القادر جیلانی قدس سرہ است" (شرح چہل کاف، صفحہ ۳)

- شاہ محمد رفیع الدین دہلوی قدس سرہٗ النورانی شرح چہل کاف میں فرماتے ہیں:

"ہذا شرح مختصر للابیات القافیۃ الکافیۃ المنسوب شیخ الثقلین، صفوۃ الاصفیاء و سلطان الاولیاء، امامنا و سیدنا الغوث الاعظم الشیخ ابی محمد محی الدین عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ و عن اسلافہ و اخلافہ اجمعین" (مجموعہ رسائل، شرح چہل کاف، صفحہ ۶۳)

- حضرت پیر سید مہر علی شاہ قدس سرہ العزیز فرماتے ہیں:

"چہل کاف سہ اشعار در حالتِ جذب وشوق از لسان فیض ترجمان حضرت غوثِ پاک رضی اللہ تعالی عنہ وارد شدہ" (کتاب الدعوات قلمی، صفحہ ۱۹)

- حضرت خواجہ غلام فرید چشتی قدس سرہ العزیز سے انوار احمدی میں منقول ہے:

"ایں اشعار از منسوب غوث الثقلین عبد القادر جیلانی نور اللہ مرقدہ است" (صفحہ ۲۰)۔

- غوثِ زماں حضرت خواجہ عبد الرحمٰن چھوہروی رحمۃ اللہ علیہ نے سیاف شرح چہل کاف جو کہ بزبان پنجابی چہل کاف کی منظوم شرح ہے، اس میں لکھا ہے کہ

"یہ کلام سیدی شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالی عنہ کی تصنیف ہے جسے آپ نے اپنے قلب کی طرف مخاطب ہو کر اشعار کی صورت میں خطاب فرمایا ہے"۔

- مولانا حکیم نجم الغنی خاں رامپوری قادری قدس سرہ العزیز جن کا سلسلہ تصوف شاہ ولی اللہ محدث دہلوی قدس سرہ العزیز سے جاملتا ہے۔ آپ نے بھی شرح چہل کاف کے نام سے اردو زبان میں چہل کاف کی آسان شرح تصنیف فرمائی۔ اس شرح میں آپ فرماتے ہیں کہ:

"بعض شیعہ اثنا عشری کی زبانی معلوم ہوا ہے کہ یہ دعا حضرت مولا علی کرم اللہ وجہہ الکریم کا کلام ہے مگر نہ آپ کے ملفوظات نثر میں اس کا پتہ چلتا ہے اور نہ ہی دیوان نظم میں۔ البتہ علماء کی تحقیقات سے یہ معلوم ہوا ہے کہ یہ دعا پیران پیر رحمۃ اللہ تعالی علیہ کی طرف منسوب ہے"۔ (شرح چہل کاف، صفحہ ۲)

ان اکابر علماء کے علاوہ عصر حاضر کے اکثر علماء مثلاً صوفی عبد الحکیم لکھنوی، حضرت علامہ فیض احمد اویسی، حضرت علامہ عالم فقری اور علامہ عبد المصطفی اعظمی رحمۃ اللہ تعالی علیہم اجمعین نے بھی چہل کاف کو سیدی حضور غوث الاعظم قدس سرہ العزیز کی طرف ہی منسوب فرمایا ہے لہٰذا ہم ان اکابرین کے حوالہ جات کی بنیاد پر یہ وثوق سے کہہ سکتے ہیں کہ چہل کاف الحمد للہ سیدی حضور غوث الاعظم شیخ عبد القادر جیلانی قدس سرہ العزیز کا ہی مبارک کلام ہے۔

شرح چہل کاف

ابوالبیان حضرت ابوداؤد فاروقی نقشبندی

قدس سرہٗ العزیز

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

یہ ابیات ایک قطع کی صورت میں ہیں، جو بحر بسیط سے ہے، جس کے اجزاء مثمن اور اس کی اصل مُسْتَفْعِلُنْ فَاعِلُنْ چار بار ہے۔

کَفَاکَ رَبُّکَ کَمْ یَکْفِیْکَ وَاکِفَۃٌ

کِفْکَافُہَا کَکَمِیْنٍ کَانَ مِنْ لُکَکٍ

وزن عروضی: وزن عروضی اوپر بیان ہو چکا ہے۔ تقطیع ملاحظہ ہو۔

تقطیع: کَفَاکَ رَبْ : مَفَاعِلُنْ ۔ بُ کَ کَمْ : فَعِلُنْ ۔ یَکْفِیْ کَ وَا : مُسْتَفْعِلُنْ ۔ کِفَۃٌ : فَعِلُنْ ۔ کِفْکَافُہَا : مُسْتَفْعِلُنْ ۔ کَکَمِیْ : فَعِلُنْ ۔ نِ کَانَ مِنْ : مُسْتَفْعِلُنْ ۔ لُکَکٍ : فَعِلُنْ ۔

﴿ترکیب صرفی ونحوی﴾

کَفٰی باب ضَرَبَ سے فعل ماضی معروف دو مفعولوں کو چاہتا ہے۔ کَ مفعول بہ اول، دوسرا مفعول تعمیم اور اختصار کے واسطے حذف کر دیا گیا ہے۔ رَبُّکَ مرکب اضافی فاعل۔ کَمْ خبریہ مفعول مطلق تاکیدی یا مفعول فیہ، فعل اور فاعل اور مفعول ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ دعائیہ یا خبریہ ہوا۔ یَکْفِیْ باب ضَرَبَ سے فاعل مضارع معروف، اس میں ضمیر مُسْتَتِرْ ہے۔ جو رَبٌ کی طرف پھرتی ہے، اسکا فاعل کَ مفعول بہ اول وَاکِفَۃٌ مفعول بہ دوسرا اور موصوف کِفْکَافُہَا مرکب اضافی مبتدا مِ کَ جار۔ کَمِیْنٍ مجرور اور موصوف۔ کَانَ تامہ بمعنی حَصَلَ اس کے اندر ضمیر ھُوَ مُسْتَتِرْ وہ اس کا فاعل۔ مِنْ جار۔ لُکَکٍ مجرور،

جار مجرور ملکر تحان کے متعلق ہوئے، فعل فاعل اور متعلق ملکر جملہ صفت گمینِِن کی ہوئی، موصوف صفت ملکر جار کا مجرور ہوا، کگمینِِن جار مجرور ملکر مبتداء کی خبر بنی، مبتداء خبر جملہ بن کر وَا کِفَةٍ کی پہلے صفت ہوئی۔

﴿حلّ لغات﴾

وَا کِفَةٌ : ناگہانی مصیبت یا بلائے آسمانی

کَفْکَاف : مصدر ہے بمعنے روکنا، پھیرنا یا دفع کرنا۔ محاورہ عرب میں بولتے ہیں کفکفہ فکف یعنی اس کو روکا وہ رک گیا۔

کَمِیْن : گھات لگانا

لُکُک : بڑا بھاری لشکر

﴿فارسی ترجمہ﴾

کفایت کردہ است ترا پروردگار تو بسیار کفایت ونیز کفایت میکند یا خواہد کرد ترا از مصیبت کہ بازگشتن آں یا باز ایستادن آں، از تو مانند کمین کردن است کہ باشد از لشکر در ہم آمدہ۔

﴿اردو ترجمہ﴾

اے میرے دل تیرا رب پہلے بھی کئی مرتبہ تجھے سخت سے سخت مصائب میں کفایت کرتا رہا ہے، وہ اب بھی تجھے ایسی مصیبتوں سے کفایت کرے گا کہ جنکی بازگشت یعنی واپسی یا استادگی یعنی رکے رہنا بھاری لشکر کے گھات لگانے کی مانند ہے۔

یعنی ان مصائب کا پسپا ہونا اُنکے دوبارہ حملہ کرنے کی آمادگی پر مبنی ہے، جیسے ایک بھاری لشکر اس خیال سے اپنے مخالف سے منہ موڑ کر اپنی پسپائی ظاہر کرے کہ مقابل کو دھوکہ دے کر غفلت میں ڈال کر شدت سے حملہ کرلے، اس کی بیخ کنی کردے، یا ان مصائب کا رُکنا ایک عظیم الشان لشکر کا اس خیال سے گھات لگانا اور چھپ کر بیٹھے رہنا ہے کہ موقع پاتے ہی یکدم نکل کر اپنے مقابل کو ختم کردے۔

تَکِرُّ کَرًّا کَکَرِّ الْکَرِّ فِیْ کَبَدٍ

تَخَکِّیْ مُشَکْشَکَةً کَلُکْلُکٍ لُکَکٍ

وزن عروضی :وزن عروضی اوپر بیان ہو چکا ہے۔ تقطیع ملاحظہ ہو۔

تقطیع :تَکِرُّ کَرْ : مَفَاعِلُنْ ۔ راکَکَرْ : فَاعِلُنْ ۔ رالْکَرْ رِفِیْ : مُسْتَفْعِلُنْ ۔ کَبَدٍ : فَعِلُنْ ۔ تخکِیْ مُشَکْ : مُسْتَفْعِلُنْ ۔ شِکَةً : فَعِلُنْ ۔ کَلُکْلُکٍ : مَفَاعِلُنْ ۔ لُکَکٍ : فَعِلُنْ۔

﴿ترکیب صرفی ونحوی﴾

تَکِرُّ :باب ضَرَبَ سے فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب ضمیر ھِیَ اس کے اندر مُسْتَتِر ہے، جو وَا کِفَةً کی طرف پھرتی ہے، وہ اس کا فاعل کَرًّا :مصدر مفعول مطلق اور موصوف کَ: جار۔ کَرِّ: مجرور اور مضاف اَلْکَرِّ: مضاف الیہ جار مجرور ملکر صفت ہوئی۔ فِیْ: جار۔ کَبَدٍ: مجرور، جار مجرور متعلق تشبیہ کے جو کاف سے مستفاد ہے۔ فعل فاعل اور مفعول ملکر جملہ فعلیہ دوسری صفت وَا کِفَةً کی ہوئی، تَخَکِّیْ باب ضَرَبَ سے فعل مضارع معروف صیغہ واحد مؤنث غائب، اس کے اندر ضمیر ھِیَ مُسْتَتِر ہے، جو وَا کِفَةً کی طرف پھرتی ہے، وہ اس کا فاعل مُشَکْشَکَةً: مفعول بہ۔ کَ: جار۔ لُکَکٍ: مجرور اور موصوف، لُکَکٍ :صفت، فعل اور مفعول ملکر جملہ فعلیہ تیسری صفت وَا کِفَةً کی ہوئی۔

﴿حل لغات﴾

تَکِرُّ :وہ مصائب جو بار بار حملہ آور ہوتے ہیں۔

کَرًّا :بار بار حملہ کرنا۔

کَکَرِّ الْکَرِّ :مضبوط موٹی رسی کے اجزاء کا آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ خوب زور سے لپٹنا۔

کَبَدٍ : سختی اور دشواری۔

تَخَکِّیْ :وہ مصائب مشابہ ہیں۔

قادری سعید

مُشَکْشِکَۃٌ: نیزہ زن مسلح فوج ولشکر۔

لُکْلُکٌ: خوب موٹا اونٹ۔

لُکُکٌ: گتھے ہوئے گوشت والا اونٹ۔

﴿فارسی ترجمہ﴾

حملہ می کند حملہ کردنی منند پیچیدن رسن سطبر در سختی ومشقت، حکایت می کند آن مصیبت جماعہ سلاح پوش را با نیزہ تیز مانند شتر جوان فربہ سخت گوشت۔

﴿اردو ترجمہ﴾

وہ مصیبتیں ایسا سخت اور مضبوط حملہ کرتی ہیں، جو اپنی مضبوطی اور یکجان ہونے میں ایک بڑی موٹی رسی کی لڑیوں کی مضبوطی اور ان کے یکجان ہونے کی مانند ہیں اور وہ مصیبتیں اپنی تیزی، تندی، دلیری اور سختی میں ایک ایسے بھاری مسلح نیزہ زن لشکر کی مانند ہیں، جو اپنی جسارت، طاقت اور یکجان ہونے میں ایک فربہ، جوان اور سخت گوشت اونٹ کی مانند ہیں۔

کَفَاکَ مَابِیْ کَفَاکَ الْکَافُ کُرْبَتَہٗ

یَاکَوْکَبًا کَانَ یَحْکِیْ کَوْکَبَ الْفَلَکِ

وزن عروضی: وزن عروضی اوپر بیان ہو چکا ہے۔ تقطیع ملاحظہ ہو۔

تقطیع: کَفَاکَ مَا: مَفَاعِلُنْ۔ بِیْ کَفَا: فَاعِلُنْ۔ کَ الْکَافِ کُرْ: مُسْتَفْعِلُنْ۔ بَتَہٗ: فَعِلُنْ۔ یَاکَوْکَبًا: مُسْتَفْعِلُنْ۔ کَانَ یَحْ: فَعِلُنْ۔ کِیْ کَوْکَبَ لْ: مَفَاعِلُنْ۔ فَلَکْ: فَعِلُنْ۔

﴿ترکیب صرفی ونحوی﴾

کَفَا: باب ضرب سے ماضی معروف صیغہ واحد مذکر غائب، ضمیر ھُوَ اس کے اندر مُسْتَتِرْ ہے، جو رب کی طرف پھیرتی ہے، وہ اس کا فاعل یا اَلْکَاف اس کا فاعل کَ: پہلا مفعول بہ مَا: موصولہ بِیْ: جار مجرور فعل محذوف کے متعلق ہو کر صلہ ہوا موصول صلہ ملکر دوسرا مفعول بہ ہوا، فعل فاعل مفعول ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ دعائیہ یا خبریہ ہوا۔

گَفَا: فعل۔ کَ: پہلا مفعول بہ۔ اَلکَافِ: اسم فاعل مخفف الکافی کا وہ اس کا فاعل کَوْکَبَتُہُ: مرکب اضافی، دوسرا مفعول بہ، فعل فاعل اور پہلا و دوسرا مفعول بہ ملکر جملہ فعلیہ انشائیہ دعائیہ خبریہ ہوا۔

یَا: حرف ندا۔ کَوْکَبًا منادیٰ موصوف۔ کَانَ: فعل ضمیر اس میں فاعل یَحْکِیْ: باب ضرب سے مضارع معروف صیغہ واحد مذکر غائب، ضمیر مستتر، فاعل کَوْکَبَ الْفَلَکِ: مرکب اضافی مفعول بہ، فعل فاعل اور مفعول۔ ملکر کَوْکَبٌ کی صفت ہوئی۔

﴿حلّ لغات﴾

اَلْکَافِ۔ غربت رنج، تکلیف اور پریشانی سے کفایت کرنے والا، اصل میں اَلْکَافُ یہاں اَلْکَافِیْ ہے، جو خداوند تعالیٰ کا اسم صفاتی ہے اور ضرورت شعری کی وجہ سے اس مقام پر اَلْکَافِ پڑھا گیا ہے۔

کَوْکَب: ستارہ۔

یَحْکِیْ: مشابہت رکھنا

اَلْفَلَکُ: آسمان

﴿فارسی ترجمہ﴾

کفایت کند ترا پروردگار تو اے دل من از آنچہ با من است یعنی در علم منست، کفایت کند از رنج و کلفت آں، اے ستارہ کہ حکایت مے کند ستارہ آسمان را۔

﴿اردو ترجمہ﴾

اے میرے دل جسے میں ستارہ تصور کرتا ہوں اور جو آسمانی ستارے کے ہم پلہ ہے، خدائے تعالیٰ نے تجھے ان تمام مصائب سے کفایت کی، جو مجھ پر نازل ہوئی تھیں (یا خدا تعالیٰ ان تمام مصائب سے نجات دے۔ کفایت کرے جو مجھ پر نازل ہوں)، کفایت کرنے والے رب نے تجھے تیرے رنج و تکلیف سے کفایت کی (یا کرے گا)۔

-: ختم شد :-

شرح حمل کاف

﴿محمد ایاز اویسی ابو العلائی عفی عنہ﴾

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

﴿کَفَاکَ رَبُّکَ کَمْ یَکْفِیْکَ وَاکِفَۃٌ﴾

کَفَاکَ : کافی ہے تیرے لئے۔ **رَبُّکَ** : پروردگار تیرا۔ **کَمْ** : بہت زیادہ۔ **یَکْفِیْکَ** : وہ کفایت کرتا ہے تیری۔ **وَاکِفَۃٌ** : نازل یا واقع ہونے والی بلائے آسمانی یا ناگہانی آفات سے۔

﴿کِفْ کَافُھَا کَکَمِیْنٍ کَانَ مِنْ کَلْکَا﴾

کِفْکَافُ : مصدر ہے کھنے روکنا، پھیرنا یا دفع کرنا، جیسے محاورہ عرب میں بولتے ہیں، کفکفۃ فکف یعنی اس کو روکا وہ رک گیا۔ **کَمِیْن** : گھات لگانا، دشمن کی تاک کے لئے چھپنا، وہ لوگ جو دشمن پر حملہ کرنے کیلئے تاک لگا کر بیٹھ جائیں۔ **کَانَ** : ہوا، ہے **مِنْ** : سے **لَکَا** : بھاری لشکر۔

ترجمہ: کافی ہے تیرے لئے پروردگار تیرا جس نے بہت مصیبتوں میں تیری کفایت (حمایت) کی ہے۔ وہی (پروردگار) ان مصائب میں جو بھاری لشکر کی طرح گھات میں ہیں تیری کفایت کرتا ہے (کرے گا)۔

بعض اہل دعوت کہتے ہیں کہ کاف , ککمین میں اسم اعظم ہے، کمین اس فرشتہ کا نام ہے جس کے تابع کاف کے تمام موکل ہیں اور کلکا عرش کا وہ مقام ہے جہاں وہ فرشتہ رہتا ہے۔ اگر اس جگہ ان معنوں کو لیا جائے تو ترجمہ اس طور پر ہوگا :

ایسی جماعت مصیبتوں کی کہ جن کو روکنے والا وہ فرشتہ ہے جس کا نام کمین ہے، وہ اسم اعظم کاف کا حامل ہے اور مقام اس کا کلکا ہے۔

شرح: یہ شعر جملہ خبریہ یا ایسا کلام ہے جس میں کسی کی دلجوئی کی گئی ہو اور چونکہ چہل کاف میں سارا خطاب دلِ مضطرب کو ہے لہٰذا مصائب و تکالیف میں مبتلا انسان اپنے قلب کی دلجوئی کیلئے اس سے مخاطب ہے کہ اے میرے دل تیرے پالنے والے شفیق رب نے پہلے بھی کئی مرتبہ سخت ترین مصائب و آفات اور اچانک پیدا ہونے والے خطروں اور وسوسوں سے تجھے نجات دی ہے۔ چاہے یہ خطرات کسی ساحر، حاسد یا شریر انسان و شیاطین کی طرف سے ہوں یا بلائے آسمانی، ناگہانی آفات یا قوم جنات و جادو کے اثرات سے ہوں لہٰذا تو اس بات پر یقین رکھ کہ وہ قدرت والا رب جو کفایت کرنے میں کسی معاون و مددگار کا محتاج نہیں ہے، اب بھی اور آئندہ پیش آنے والے واقعات میں بھی تیری حفاظت کرے گا۔ بس تو اس رب کی رحمت سے جُڑ جا اور تو ہرگز وقتی طور پر ان خطرات و مصائب کے دور ہو جانے یا رُک جانے سے غافل اور مطمئن نہ ہونا کیونکہ یہ تیرے ایسے دشمن ہیں جن کی مثال اس بھاری لشکر کی طرح ہے جو اپنے مخالف کی طرف گھات لگائے ہوئے بیٹھا ہے کہ جیسے ہی تجھے غافل پائیں فوراً تجھ پر حملہ آور ہو جائیں گے۔

جب تیرے یہ دشمن تجھ سے غافل نہیں ہوتے تو تجھے بھی چاہئے کہ تو بھی مصائب و آفات میں اپنے مددگار اور کفایت کرنے والے پروردگار سے ہرگز ہرگز غافل نہ ہو۔

﴿تَکِرُّ کَرًّا کَکَرِّ الْکَرِّ فِیْ کَبَدٍ﴾

تَکِرُّ: وہ مصائب جو بار بار حملہ آور ہوتے ہیں۔ **کَرًّا:** بار بار حملہ کرنا۔ **کَرِّ الْکَرِّ:** مضبوط موٹی رسّی کے اجزاء کا آپس میں ایک دوسرے کے ساتھ خوب زور سے لپٹنا **فِیْ:** میں۔ **کَبَدٍ:** سختی اور دشواری۔

﴿تَجَلّیٰ مُشَکشَکَۃً کَلُکلُکِ لَکَّا﴾

تَجَلّیٰ: وہ مصائب ظاہر ہوتے ہیں۔ بعض نسخوں میں تَحَلّیٰ دیکھا گیا ہے جس کا معنی ہے: وہ مصائب مشابہ ہیں۔ **مُشَکشَکَۃً:** نیزہ زن مسلح فوج، چاق وچوبند لشکر۔ **لُکلُکِ:** خوب موٹا تازہ اونٹ۔ **لَکَّا:** گتھے ہوئے گوشت والا اونٹ۔

ترجمہ: ان مصائب میں تیرے لئے کافی ہوگا جو پے در پے سخت مضبوط رسّی کی مانند اور نیزہ زن، مسلح لشکر اور فربہ وقوی اونٹ کی طرح ظاہر ہوتے ہیں۔

شرح: اپنی اُمیدوں کو مخلوق سے منقطع کر اور خالق کی طرف متوجہ رہو کیونکہ تیرا پروردگار ان مصائب میں بھی تیرے لئے کافی ہوگا جو مصائب تیری طرف گھات لگائے بیٹھے ہیں۔ یہ بلائیں وآفات اور وہ مصائب جو تجھ پر مسلط کئے جاتے ہیں جن وانس یا شیاطین کی طرف سے ایسے ہیں جو ہار نہیں مانتے بلکہ مسلسل پے در پے تجھ پر حملہ آور ہوتے رہتے ہیں۔ جیسے کہ عام طور پر انسان کہتا ہے ایک مصیبت سے نکلا نہیں کہ دوسری آگئی یا ایک سے ابھی جان چھوٹی نہیں اور دوسری مصیبت سر پر سوار ہوگئی۔

ان مصائب کی مضبوطی اور یکجائی اس طرح ہے جیسے موٹی مضبوط رسّی کی لڑیاں ایک دوسرے سے پیوست ہوتی ہیں جن کی جکڑ سے نجات نہایت مشکل ہو اور یہ مصائب (مشابہ ہوتے ہیں یا) ایسے ظاہر ہوتے ہیں جیسے نیزہ زن مسلح لشکر یا غصہ میں بپھرا ہوا جوان اور خوب طاقتور اونٹ ہو جو انسانی وجود کو زخموں سے چُور چُور اور حواس باختہ کر دیتا ہے۔

اونٹ اپنے غصے میں نہایت سخت اور نظر میں انتہائی غضبناک ہوتا ہے۔ علامہ دمیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ اونٹ انتہائی بغض وکینہ رکھنے والا اور نہایت سخت حملہ

کرنے والا جانور ہے۔ نیز آپ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر اونٹ کی نگاہ سہیل ستارے پر پڑ جائے تو وہ ختم ہو جائے گا۔ سہیل ستارے سے متعلق اہل عرب میں یہ کہاوت مشہور ہے کہ جس وقت یہ طلوع ہوتا ہے تو پھل پکتے ہیں اور گرمی کا خاتمہ ہوتا ہے۔ اہل لغت لکھتے ہیں کہ سہیل ستارہ کی تاثیر سے چمڑے میں خوشبو پیدا ہوتی ہے اور حشرات الارض کا خاتمہ ہوتا ہے۔ المختصر یہ کہ اونٹ کو یہاں ذکر کرنے کا مقصد دشمنوں کے بغض اور کینہ پروری کو ظاہر کرنا ہے کہ یہ نہ صرف ظاہر بلکہ تیرے باطن کو بھی مصائب میں مبتلا کرنے اور جان و مال سے تجھے تباہ کرنے کے خواہشمند ہیں۔ لیکن تو گھبراتا نہیں کیونکہ یہ تمام تر دشمن و مخالفین نہایت باقوت ہونے کے باوجود مخلوق ہیں اور تیری کفایت کرنے والا ان کا خالق اور ان سے زیادہ قوت و قدرت کا مالک ہے۔

﴿كَفَاكَ مَابِي كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهُ﴾

كَفَاكَ: تیرے لئے کافی ہے۔ مَابِي: پھر آنے کی جگہ۔ كَفَا: وہ حالت جس کے ذریعے کوئی چیز دوسری چیز کے برابر ہو جائے۔ كُرْبٌ: دکھ، مصیبت، رنج و غم

﴿يَا كَوْكَبًا كَانَ يَحْكِي كَوْكَبَ الْفَلَكَا﴾

يَا كَوْكَبُ: اے ستارے تَحْكِيْ: اس کی طرح۔ بعض نسخوں میں اس جگہ يَحْكِي بھی استعمال ہوا ہے جس کا معنی ہے مشابہت رکھتا ہے۔ اَلْفَلَكَ: آسمان

ترجمہ: اے ستارے! (اے قلب روشن) جو آسمانی ستارے کی مانند (منور و درخشاں) ہے (یقین رکھ کہ) تیرا رب تمام پریشانیوں سے اب بھی تجھے کفایت کرے گا جیسے کہ گزشتہ پریشانیوں میں اس (قادر و کریم رب نے) تیری کفایت کی۔

شرح: بعض محققین کا بیان ہے کہ یہ شعر دعا کرنے والے کے نفس کی تعلیم کیلئے ہے تاکہ وہ اپنے دل کو سابقہ معاملات اور رنج و پریشانی سے نجات میں رب تعالی کی طرف سے کی گئی کفایت کی یاد دلائے اور آئندہ اسے خواب غفلت سے بیدار رہنے کیلئے ایسے الفاظ کے ساتھ ندا کرے جو بڑائی پر دلالت کرتے ہیں جیسے ستارے، سردار اور طفل خوش لقاء وغیرہ وغیرہ۔ یعنی اے قلب تو اس ستارے کی طرح ہے جو عالی ہمت و رفیع المنزلت ہے اور آسمانی ستارے کی طرح تجھ میں بھی طبعی روشنی موجود ہے۔ عقل و فہم کے ساتھ متور اور حضور الہی کے نور سے تو روشن ہے لہذا میری نصیحت کی طرف متوجہ ہو کہ تو بلائے نازلہ اور رنج و الم کے دفعیہ کیلئے اپنی ہی طرح کی مخلوق کیطرف رجوع کرتا ہے حالانکہ تو جانتا ہے کہ تیرے خالق، تجھے روشن کرنے والے نے ہمیشہ تیری کفایت کی۔ وہ ان تکالیف میں بھی تیری کفایت کرتا ہے جن میں تیرے تمام اقرباء اور دوست احباب تجھے تنہا چھوڑ جاتے ہیں۔ اے دل یہ بات کسی طور پر تیرے لائق نہیں کہ تو ایسے رب کو چھوڑ کر اس کی ادنی مخلوق کی طرف متوجہ ہو لہذا اس خیال سے در گزر کر اور اپنے شفیق رب کی بارگاہ کی طرف متوجہ ہو جا۔ اپنے مقصد اور مطلب کو اسی سے طلب کر اور اس کے سوا کسی دوسرے کی طرف اپنی امید نہ لے جا۔ اللہ سب پر قادر ہے کوئی اس کی برابری نہیں کر سکتا اور نہ اس کے حکم سے سرتابی کرنے کی کسی میں مجال ہے۔ پس اپنے کام کیلئے کسی غیر کے پاس فریاد لیجانا اور محتاج الیہ کو چھوڑ دینا بڑی نادانی و بے عقلی ہے۔

گفت اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ

تا نہ گردد ہر سُو بندہ حیلہ جو

(اس نے فرمایا ہے، کیا اللہ اپنے بندہ کیلئے کافی نہیں ہے؟۔ تاکہ بندہ ہر جانب بھٹکتا نہ پھرے)

﴿چہل کاف کی آیاتِ قرآنی واسماءِ الہیہ کے ساتھ عددی مناسبت﴾

اہل علم وفن پر مخفی نہیں کہ فن عملیات میں اسماءِ الہیہ یا آیاتِ قرآنی کی کسی عبارت یا نام کے ساتھ عددی مناسبت رکھنا انتہائی اہمیت کا حامل ہے۔ عددی مناسبت سے اعداد ہی نہیں بلکہ نام و اسم الٰہی سے منسوب برج و ستارے میں بھی یکسانیت قائم ہو جاتی ہے یعنی یہ مناسبت سائل کا ارضی و سماوی اثرات کے ساتھ مثبت تعلق قائم کر دیتی ہے اور یہی وجہ ہے کہ صرف عددی مناسبت قائم ہونے کی وجہ سے کسی اسم الٰہی کو نام کا اسم اعظم کہا جاتا ہے۔

ہمارا موضوع چونکہ چہل کاف ہے لہٰذا ہم یہاں چہل کاف کے ساتھ عددی مناسبت رکھنے والے اسماءِ الہیہ و قرآنی آیات کا ذکر کریں گے جن کے پوشیدہ اثرات چہل کاف کے ہر مصرعے میں موجود ہیں۔ اگر قاری ان اسماءِ الہیہ اور آیات کو ذہن نشین کر لے تو دورانِ ورد ان آیات واسماءِ الہیہ کے پوشیدہ خواص سے بھی مستفید ہوتا رہے گا۔

آیتِ قرآنی فَلَا اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ۔ **اسماءِ الہیہ** یَامَجِیْدُ یَاحَفِیْظُ

مصرعہ اوّل : کَفَاکَ رَبُّکَ کَمْ یَکْفِیْکَ وَاکِفَةً ۔ اعداد : ۱۰۵۵

آیتِ قرآنی اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَا ۔ **اسماءِ الہیہ** یَامَلِکُ یَافَتَّاحُ

مصرعہ دوم : کِفْ کَافُهَا کَکَمِیْنٍ کَانَ مِنْ کَلَکَا ۔ اعداد : ۵۷۹

آیتِ قرآنی نَرْفَعُ دَرَجَاتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ۔ **اسماءِ الہیہ** یَاقَوِیُّ یَاوَلِیُّ یَاغَفُوْرُ

مصرعہ سوم : تَکِرُّ کَرًّا کَکَرِّ الْکَرِّ فِیْ کَبَدٍ ۔ اعداد : ۱۳۳۸

آیتِ قرآنی: اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِیًّا۔ **اسماء الٰہیہ**: یَاظَاہِرُ یَابَاطِنُ یَامُتَعَالِیْ

مصرعہ چہارم : تَجَلّٰی مُشَکْشَکَۃٌ کَلْکَلُکِ لَکَّکَا ۔ اعداد : ۱۷۱۹

آیتِ قرآنی: اِنَّ الْمُتَّقِیْنَ فِیْ مَقَامٍ اَمِیْنٍ۔ **اسماء الٰہیہ**: یَاخَالِقُ یَاحَیُّ یَاقَادِرُ

مصرعہ پنجم : کَفَاکَ مَابِیْ کَفَاکَ الْکَافُ کُرْبَتَهٗ۔ اعداد : ۱۰۵۴

آیتِ قرآنی: اِنَّهٗ عَلٰی رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ۔ **اسماء الٰہیہ**: یَامُعِزُّ یَامُتَکَبِّرُ

مصرعہ ششم : یَاکَوْکَبًا کَانَ یَحْکِیْ کَوْکَبَ الْفَلَکَا۔ اعداد : ۷۷۹

یہ بھی سیدی شیخ عبد القادر قدس سرہ العزیز کی علمی لیاقت و روحانی مقام کا منہ بولتا ثبوت ہے کہ آپ کی زبان مبارک سے جو کلمات ادا ہوئے وہ مفہوم کے اعتبار سے قرآنی آیات سے انتہائی مطابقت رکھتے ہیں۔ اگر ان آیاتِ قرآنی کے ساتھ عددی مناسبت کی وجہ سے چہل کاف کی مختصر شرح بیان کی جائے تو کچھ اس طرح ہو گی۔

فَلَآ اُقْسِمُ بِالْخُنَّسِ ﴿پس میں قسم کھاتا ہوں پیچھے ہٹنے والے ستارے کی﴾ کافی ہے تیرے لئے رب تیرا جس نے بہت مصیبتوں میں تیری کفایت کی ہے۔ اِنَّ رَبِّیْ لَسَمِیْعُ الدُّعَآءِ ﴿بے شک میرا رب دعاؤں کا سننے والا ہے﴾ لہٰذا وہی (پروردگار) ان مصائب میں جو بھاری لشکر کی طرح گھات میں ہیں کفایت کرتا ہے (کرے گا)۔ چونکہ اس کا فرمان ہے نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ نَّشَآءُ ﴿ہم جس کے چاہیں درجات بلند کرتے ہیں﴾ تو وہ اُن مصائب میں بھی تیرے لئے کافی ہو گا جو تیری رسوائی، تیری ذلت، تیری گمراہی کا سبب ہیں جو پے درپے سخت مضبوط رسّی کی مانند اور نیزہ زن، مسلح لشکر کی طرح ہیں۔ اِذْ نَادٰی رَبَّهٗ نِدَآءً خَفِیًّا ﴿جب اس نے اپنے رب کو آہستہ آواز سے

پکارا﴾ یعنی جب بندہ قلبی لگاؤ کے ساتھ اپنے رب کو پکارتا ہے تو وہ ان مصائب سے بھی بندے کو نجات عطا فرماتا ہے جو فربہ و قوی اونٹ کی طرح بھرپور شدت سے ظاہر ہوتے ہیں ۔ اِنَّهُ عَلٰی رَجْعِهٖ لَقَادِرٌ ﴿بے شک وہ اس کے لوٹانے پر قادر ہے﴾ یعنی اے ستارے ! (اے قلب روشن) جو آسمانی ستارے کی مانند (منور و درخشاں) ہے (یقین رکھ کہ) کہ تیرا رب اس بات پر قادر ہے کہ تجھے تنزلی سے نکال کر پھر سے اعلیٰ مقامات کی طرف لوٹا دے اور تیری پرواز کو عالم سفلی سے عالم علوی کی طرف پھیر دے۔ بس تو یقین رکھ کہ تیرا رب تمام پریشانیوں سے اب بھی تجھے کفایت کرے گا جیسے کہ گزشتہ پریشانیوں میں اس (قادر و کریم رب نے) تیری کفایت کی کیونکہ اِنَّ الْمُتَّقِيْنَ فِيْ مَقَامٍ اَمِيْنٍ ﴿بے شک پرہیز گار ہی امن کی جگہ میں ہونگے﴾ ۔

چالیس کاف کے عدد: ۸۰۰

آیتِ قرآنی: فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

اسماءِ الٰہیہ: يَارَؤُفُ يَارَشِيْدُ

چہل کاف کے کل اعداد: ۲۶۳۳

آیتِ قرآنی: وَاَشْرَقَتِ الْاَرْضُ بِنُوْرِ رَبِّهَا وَوُضِعَ الْكِتَابُ وَجِيْءَ بِالنَّبِيّٖنَ وَالشُّهَدَاءِ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْحَقِّ وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ۔

اسماءِ الٰہیہ: يَاغِيَاثَ الْمُسْتَغِيْثِيْنَ يَامُنْتَقِمُ يَاطَاهِرُ يَاغَفُوْرُ

چہل کاف کے ہر مصرعے کی آیاتِ قرآنی و اسماءِ الٰہیہ کے ساتھ عددی مناسبت کے بعد اب ہم چہل کاف کے ہر مصرعے کے علیحدہ علیحدہ خواص کا ذکر کریں گے تاکہ قاری کے ذہن میں یہ بات اجاگر ہو جائے کہ چہل کاف مکمل ہی نہیں بلکہ اس کا ہر ہر مصرعہ انتہائی اہمیت کا حامل اور اپنے اندر عجیب خواص کو پوشیدہ رکھے ہوئے ہے۔

﴿چہل کاف کے ہر مصرعے سے متعلق خواص﴾

پہلا مصرعہ: یہ مصرعہ ارضی و سماوی بلاؤں سے حفاظت اور مرادات کے حصول میں حائل روکاوٹوں کو دور کرنے کی خاصیت رکھتا ہے۔ قاری کو چاہئے کہ جب کفاک زبان سے کہے تو خود کو رب تعالیٰ کے حصار میں تصور کرے اور اپنے مقصد کو دل میں حاضر کرے۔

دوسرا مصرعہ: یہ مصرعہ امدادِ غیبی و قوتِ دفاع کی خاصیت رکھتا ہے۔ اس میں مشکل کشائی و اجابتِ دعا کا فیضان پوشیدہ ہے۔ قاری جب اس مصرعہ کو پڑھے تو اس بات پر یقین کامل رکھے کہ میرا مقصد ضرور بالضرور مجھے حاصل ہو گا۔

تیسرا مصرعہ: یہ مصرعہ تکالیف، مصائب و امراض کو زائل کرنے اور دشمنوں سے نجات دلانے کی خاصیت رکھتا ہے۔ قاری کو چاہئے کہ جب اس مصرعہ کو پڑھے تو یہ یقین کرے کہ عنقریب رب تعالیٰ رنج و الم اور جمیع مصائب اور میرے مخالفین سے مجھے نجات عطا فرما دے گا۔

چوتھا مصرعہ: یہ مصرعہ چھپے ہوئے دشمنوں کے مکر اور ان کی خفیہ چالوں کو ظاہر کر کے انہیں ناکام کرنے کی خاصیت رکھتا ہے۔ اسی مصرعہ کی قوت و ہیبت سے جنات مغلوب ہو کر حاضر ہوتے ہیں اور اسی کی برکت سے دفن شدہ سحر کو ظاہر کیا جاتا ہے۔

قاری جب اس مقام پر پہنچے تو یہاں اسے اپنے تمام ظاہری و باطنی دشمنوں سے نجات کا تصور کرنا چاہئے تاکہ اللہ تعالیٰ اسے تمام دشمنوں، حاسدین و مخالفین کے مکر اور نظرِ بد، جنّات و شیاطین اور ہمہ قسم کی بندشوں سے آزاد فرما کر کشادگی و خوشحالی عطا فرما دے۔

پانچواں مصرعہ : اس مصرعے میں حصولِ استقامت و جمعیت کی خاصیت پوشیدہ ہے۔ اس میں چھپی ہوئی برکتیں قاری کو گمراہی و تنزلی و زوالِ نعمت سے محفوظ رکھتی ہیں۔ اکثر چہل کاف کے عاملین پر جو ہیبت و جلال کے آثار ظاہر ہوتے ہیں وہ اسی مصرعہ کی تاثیر ہے۔ قاری کو چاہئے کہ اس مقام پر رب تعالیٰ کی بارگاہ میں حصولِ عزت و استقامت اور زوالِ نعمت سے حفاظت کا سوال کرے اور اپنے دل میں اس خیال کو خوب اچھی طرح جمائے کہ اے میرے رب جمیع شرور کو مجھ سے دور فرما کر مجھے عزت و نصرت کے تاج سے سرفراز فرما اور مجھے ایسی نعمتوں سے نواز جو دائمی ہوں اور ان میں زوال نہ آئے۔ بعض مشائخ عظام سے سنا ہے کہ یہ مقام دعا کی قبولیت کا ہے لہٰذا اس مصرعہ کو خوب دلجمعی سے ادا کرے۔

چھٹا مصرعہ : یہ مصرعہ مقام شکر ہے اور اصلاح نفس و قلب کو خوابِ غفلت سے بیدار کرنے کی بھی خاصیت رکھتا ہے۔ میرے شیخ علیہ الرحمۃ فرمایا کرتے تھے کہ یہ مصرعہ غیر اللہ سے امیدوں کو منقطع کرنے اور قلب کو اللہ تعالیٰ کے روبرو حاضر کرنے کا مقام ہے۔ قاری کو چاہئے کہ جب اس مقام پر پہنچے تو دل میں اس بات کا یقین کرلے کہ میرے رب نے تمام امراض، مصائب و تکالیف اور ہمہ قسم کے دشمنوں کے شرور و جنات و سحر وغیرہ سے مجھے نجات عطا فرمادی ہے اور اس حالت میں اس کریم نے میری کفایت کی کہ جب تمام جہان نے مجھ سے منہ موڑ لیا اور مجھے تنہا چھوڑ دیا لہٰذا اے دل تو بھی اب ہر طرف سے اپنی امیدوں کو منقطع کر کے اپنے رب کی طرف متوجہ ہو جا اور ماسویٰ اس کافی پروردگار کے کسی سے حاجت برآری و کشود کاری کی امید نہ رکھ۔

قادری سعید

﴿خواص چہل کاف﴾

چہل کاف یا حرز کافی بے شمار خواص کے حامل اشعار ہیں۔ سلسلۂ عالیہ قادریہ ابو العلائیہ میں مقامِ توکل تک رسائی کیلئے مریدین کو ان اشعار کا عمل مع شغل کرایا جاتا ہے۔ اس عمل کی برکت سے حصولِ توکل کے علاوہ اگر مرضیٔ مولا شاملِ حال رہے تو کشف القلوب، کشف القبور اور کشف الارواح کی منازل بھی طے ہو جاتی ہیں۔

منازلِ سلوک کے علاوہ ان اشعار کو عاملین جسمانی و روحانی امراض کے علاج کیلئے بھی استعمال کرتے ہیں۔ چہل کاف کا پڑھنے والا جمیع آفات و بلیات اور حوادثِ زمانہ سے محفوظ رہتا ہے۔ حب و بغض، تسخیر خلائق، دفع اعداء، مخالفین کی زبان بندی، مہلک امراض سے شفاء، نظرِ بد، جادو ٹونہ، بندشِ روزگار و نکاح کے توڑ اور حصولِ اولاد کیلئے اس کا عمل نہایت مفید ہے۔

﴿بارگاہِ نبوی ﷺ سے چہل کاف کی عطا﴾

میرے ایک دوست جن کو عملیات کا بہت شوق ہے، مدت سے کسی ایسے عمل کی تلاش میں تھے جو کہ ہر مراد اور ہر مشکل میں کفایت کرنے والا ہو۔ ایسا عمل جو نہ صرف اپنی بلکہ مخلوق کی عقدہ کشائی کیلئے بھی کافی ہو اور اس کے بعد کسی اور وظیفے کی حاجت نہ رہے۔ اسی غرض سے کئی عاملین سے ملاقات کی اور بہت سے اعمال کئے مگر کوئی وظیفہ اس کیلئے ایسا مؤثر ثابت نہ ہوا جس سے یہ تمام مسائل کو حل کر سکے۔

ایک مرتبہ ان کو عمرہ پر جانے کی سعادت نصیب ہوئی۔ جب محبوب علیہ الصلوۃ و التسلیم کی بارگاہ میں حاضر ہوئے تو اپنی درخواست بارگاہِ نبوی ﷺ میں پیش کی۔ فرماتے ہیں کہ محبوب ﷺ کے روضے کے سامنے مؤدبانہ بیٹھ کر درودِ پاک کا ورد شروع کر دیا اور زبانِ حال سے حضور ﷺ کی بارگاہ میں فریاد کرتا رہا۔ اسی حالت میں نیند آگئی اور کچھ پل بعد جب آنکھ کھلی تو زبان پر چہل کاف کا ورد جاری تھا۔ بس اس کے بعد سے ہمیشہ چہل کاف

کا وردِ زبان پر رہتا ہے۔ حضور ﷺ کی توجہ کا اثر ہے کہ نہ صرف اپنے بلکہ مخلوق کے مسائل بھی حل فرماتے ہیں۔

الحمدللہ فقیر راقم الحروف کو بھی ان دوست سے اجازت حاصل ہے اور اس اجازت کی تاثیر جمیع اجازتوں سے اعلیٰ وارفع ہے۔

﴿چہل کاف کی تاثیر﴾

شیخ بڈھا مجھلوالی رحمۃ اللہ علیہ جو کہ شیخ فیض بخش بن شیخ عبدالہادی صاحب مجھلوالی رحمۃ اللہ علیہ کے فرزند اکبر اور سجادہ نشین اور اکابر اولیائے خاندان نوشاہیہ سلیمانیہ میں سے تھے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ مرید و خلیفہ خواجہ شاہ محمد دہلوی المعروف چراغ علی درویش رحمۃ اللہ علیہ کے تھے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نہایت صاحب جذب و سکر و وجد و سماع تھے۔

آپ رحمۃ اللہ علیہ نے چہل کاف باموکل کی دعوت دی تھی اور اس کے عامل تھے۔ ایک روز ایک شخص نے عرض کیا۔ یا حضرت! چہل کاف کے پڑھنے میں کوئی تاثیر بھی ہوتی ہے یا نہیں؟۔ آپ کے نزدیک بھونی (گھڑونچ) پر پانی کے گھڑے دھرے تھے۔ آپ نے انگلی سے اشارہ کر کے فرمایا۔ کَفَاکَ رَبُّکَ۔ تو وہ سب گھڑے نیچے آگئے پھر اوپر کو اشارہ کر کے فرمایا۔ کَم یَکْفِیْکَ۔ تو وہ سب واپس اپنی جگہ پر چلے گئے۔ آپ رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا یہ چہل کاف کی تاثیر ہے (یعنی اس کے عامل کو موجودات پر تصرف حاصل ہو جاتا ہے)۔

﴿مہلک مرض سے نجات﴾

چہل کاف کا دم و نقوش مہلک امراض سے شفاء کیلئے نہایت مجرب ہیں۔ راقم الحروف کا بارہا کا تجربہ ہے اور ایسے بے شمار واقعات ہیں جن کو اگر درج کیا جائے تو ان کے کیلئے ایک الگ دفتر درکار ہو گا۔ چہل کاف سے شفائے امراض کا ایک مختصر واقعہ قارئین کیلئے درج ذیل ہے تاکہ اس وظیفے کی عظمت کا اندازہ کیا جا سکے۔

۲۰۱۵ء کا واقعہ ہے کہ ایک خاتون اپنی بیٹی کے ہمراہ میرے پاس آئیں اور کہا کہ ہم ملتان سے آئے ہیں۔ بیٹی کے پیٹ میں رسولیاں ہیں ڈاکٹر نے آپریشن کا کہا ہے مگر چونکہ اس کو شوگر کا مرض بھی ہے لہذا آپریشن کرانے میں نہایت خطرہ ہے اور تکلیف اس قدر ہے کہ برداشت نہیں ہوتی۔ آپ کوئی روحانی علاج تجویز فرمائیں تاکہ اس موذی مرض سے نجات حاصل ہوسکے۔

ان سے کہا کہ چینی کی سات عدد سفید پلیٹیں لائیں۔ سات عدد پلیٹوں پر چہل کاف کا نقش معہ آیاتِ شفا لکھ کر دیا اور ایک پانی کی بوتل پر چہل کاف پڑھ کر دم کیا اور کہا کہ صبح نہار منہ دم شدہ پانی سے ایک پلیٹ دھو کر پانی پی لیں۔ سات روز میں بوتل کا پانی ختم کر کے پھر بتائیں کیا صورتحال ہے۔ پانچویں روز وہ خاتون دوبارہ آگئیں کہ آج صبح تعویذ پینے کے بعد پیٹ میں شدید تکلیف شروع ہوگئی اور جب بیٹی رفع حاجت کیلئے بیت الخلاء میں گئی تو پیٹ سے ساری رسولیاں ٹکڑے ٹکڑے ہو کر باہر نکل آئیں۔ ہم بچی کو ہسپتال لے گئے تو وہاں مختلف ٹیسٹ کروانے کے بعد معلوم ہوا کہ اس کے پیٹ میں اب کوئی رسولی نہیں ہے

ایسے کئی محیر العقول واقعات ہیں کہ چہل کاف کی برکت سے مہلک امراض سے شفاء حاصل ہوگئی اور کئی سالوں پرانے جادو و جنات کی حاضری کے مسئلے چند دنوں میں ختم ہوگئے۔

﴿کینسر کا مریض تندرست ہوگیا﴾

تقریباً ۹ سال قبل کا واقعہ ہے کہ ایک خاتون کی لندن سے کال آئی کہ مجھے کینسر ہے اور پاؤں میں زخم ہے جس سے ہر وقت غلیظ مواد رستا رہتا ہے۔ ڈاکٹرز کہتے ہیں کہ اتنا حصہ کاٹنا پڑے گا۔ کسی نے آپ کا نمبر دیا ہے آپ مہربانی فرمائیں کہ مجھے اس موذی مرض سے نجات حاصل ہو۔

اتفاقاً انہی ایام میں کچھ دن قبل ہی میری چہل کاف کی زکات جو شفائے امراض کیلئے دی جاتی ہے مکمل ہوئی تھی (اس زکات کا مکمل طریقہ چہل کی زکات میں درج کر دیا گیا ہے)۔ لہٰذا میں نے ان سے کہا کہ طبی طور پر جو ادویات آپ استعمال کر رہی ہیں وہ کرتی رہیں اور اس کے علاوہ کوئی ایک وقت ایسا مخصوص کر لیں کہ جب میں آپ کو دم کر دیا کروں۔ اکیس یوم کا علاج ہے اور شرط یہ ہے کہ آپ نے وقت کی پابندی کرنی ہے۔

روزانہ وقتِ مقررہ پر میں ان کو چہل کاف شریف جہراً پڑھ کر دم کرتا اور اس دوران دونوں طرف خاموشی رہتی یعنی بالکل یکسوئی کے ساتھ وہ میری آواز کی طرف متوجہ رہتی اور میں بھی یکسو ہو کر ان کے مرض کی طرف دھیان کر کے گیارہ مرتبہ چہل کاف پڑھ کر فون پر ہی ان کو دم کر دیا کرتا۔

چار روز کے بعد ان کی کال آئی کہ آج صبح جب آپ نے دم کیا تو اس کے بعد وہ غلیظ مواد جو ہر وقت میرے پاؤں سے رستا رہتا ہے اس میں کمی آگئی ہے۔ میں نے کہا کہ آپ اللہ کریم کی ذات سے امید رکھیں ان شاء اللہ آپ کا مرض جڑ سے ہی ختم ہو جائے گا۔ تقریباً سات یا آٹھ روز بعد انہوں نے بتایا کہ مواد نکلنا بالکل بند ہو گیا ہے اور تکلیف میں بھی کمی آگئی ہے۔ اسی طرح دم کرنے کا سلسلہ جاری رہا یہاں تک کہ اکیس روز سے قبل ہی ان کا درد بالکل ختم ہو گیا اور انہوں نے چلنا بھی شروع کر دیا۔ اکیس روز بعد میں نے ان سے کہا کہ آپ اپنا چیک اپ کروائیں تاکہ اندازہ ہو سکے کہ مرض مکمل ختم ہو گیا یا کچھ فیصد ابھی باقی ہے۔ جب انہوں نے اپنا چیک اپ کروایا تو ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا کینسر تھا ہی نہیں۔ الحمدللہ۔

﴿جادو جنات کا خاتمہ﴾

فقیر راقم الحروف کا معمول ہے کہ ہر دو ماہ بعد عبد اللہ شاہ اصحابی رحمۃ اللہ علیہ کے مزار اقدس پر حاضری دیتا ہوں۔ ایک روز حاضری کے دوران وہیں پر مقیم کسی ایک شخص نے کہا کہ میرے گھر میں خون کے چھینٹے آتے ہیں اور گھر کے اکثر افراد بیمار ہیں۔ دربار اقدس پر

حاضری کے بعد ان صاحب کے گھر پہنچے۔ وہاں راقم الحروف نے چہل کاف بامؤکل پڑھنی شروع کی تو اس گھر میں رکھے سامان کے نیچے اور چھت سے چھپکلیاں اور دیگر حشرات الارض نکلنا شروع ہو گئے۔ اس قدر کیڑے مکوڑے پیدا ہوئے کہ حاضرین پر خوف طاری ہو گیا لیکن پھر آہستہ آہستہ یہ تمام چیزیں کم ہوتے ہوئے بالکل ختم ہو گئیں۔ بعدہ ان کو چہل کاف بامؤکل کا پانی دم کر کے دیا کہ صبح شام گھر میں چھڑکاؤ کریں اور اگر پانی ختم ہونے والا ہو تو اسی میں مزید اضافہ کر لیا کریں لیکن ۱۱ روز ناغہ نہ کریں۔

الحمد للہ آج اس واقعہ کو تقریباً ۲-۳ سال کا عرصہ گزر چکا ہے دوبارہ نہ کبھی اس گھر میں خون کے چھینٹے آئے اور نہ ہی کبھی اس طرح کثرت کے ساتھ حشرات الارض و دیگر موذی جاندار ظاہر ہوئے۔

ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَآءُ ۚ وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ۔

اب ہم چہل کاف سے تصرفات حاصل کرنے کیلئے اس وظیفے کی ریاضت کے مختلف طریقوں کا ذکر کرتے ہیں لیکن اس سے پہلے اس عمل کی شرائط و شغل کو بیان کیا جائے گا تاکہ عمل کرنے والے کو مکمل فیض اس وظیفے کا حاصل ہو سکے۔

﴿شرائطِ چلّہ کشی﴾

چلّہ عمومی طور پر چالیس روز کا ہوتا ہے۔ چلّہ کشی کی در حقیقت خلوت ہے یعنی انقطاع از ماسوئی، تبتّل الی اللہ۔ چلّہ کرنے والا تمام مخلوق سے اپنے ظاہر و باطن کو علیحدہ کر کے اپنے رب کے ساتھ خلوت (تنہائی) اختیار کرتا ہے۔ صوفیاء کی خلوت اور عاملین کی خلوت میں بہت فرق ہے۔ صوفیاء کا مقصد اپنے رب کو راضی کرنا اور اس کا قرب حاصل کرنا ہے جبکہ آج کل کے اکثر عاملین کا مقصد کسی وظیفے کی برکات کو حاصل کرنا اور پھر اس سے اپنے اور دوسروں کے مسائل کو حل کرنا ہوتا ہے۔

چلّہ کشی کا مقصد اس منبع فیض سے اس کے کلام میں چھپے فیض کو اخذ کرنا اور اس کی تجلیات سے قلب و روح کو مجلّی کرنا ہوتا ہے۔ کوئی بھی عامل چلّہ کشی کے بغیر عملیات میں کامیاب نہیں ہو سکتا کیونکہ چلّہ کشی سے ہی عامل کے باطن میں انوارات پیدا ہوتے ہیں اور یہی انوارات عامل کی زبان و قلم پر جاری ہو کر مخلوق کیلئے فیض و برکات کی تاثیر ظاہر کرتے ہیں۔ چلّہ کشی کی آٹھ شرائط ہیں۔ ہمارے سلسلے میں بہت کم افراد ایسے ہیں جن کو میرے مرشد کریم نے باقاعدہ چلّہ کشی کرائی ہو لیکن جن پر بھی کرم فرمایا گیا ان کو چلّہ کرنے سے پہلے ان شرائط کی مکمل تعلیم دی گئی۔

شرطِ خلوت ہشت آمد در نشستِ اربعین

بے شرائط کار کردن پُر خطا داں بالیقین

ترجمہ: تنہائی میں بیٹھ کر کسی شغل میں مصروف رہنے کی آٹھ شرطیں ہیں۔ شرائط کے بغیر کوئی بھی کام کرنے میں لازمی طور پر غلطیاں ہوتی ہیں۔

کسی بھی عمل کو مکمل طور پر انجام دینے کیلئے دو چیزیں لازمی ہوتی ہیں۔ ایک شرط اور دوسرا شطر۔ شرط کسی کام سے متعلق ان چیزوں کو کہتے ہیں جو داخل شئے تو نہ ہوں مگر یہ اس کام کی

تکمیل کیلئے لازم ہوں۔ جیسے کہ وضو، یعنی وضو نماز کیلئے لازم ہے حالانکہ وضو داخل نماز نہیں ہے۔ اسی طرح ہر وہ شئے جو داخل عمل ہو اور لازمی بھی ہو اسے شطر عمل کہتے ہیں جیسے کہ نماز میں قیام، رکوع و سجود وغیرہ۔ لہذا جب بھی کسی عمل کا ارادہ کریں تو یہ ضروری ہے کہ اس عمل سے متعلق داخلی کیفیات کے علاوہ خارجی قواعد و شرائط کا بھی لحاظ رکھا جائے۔

در نشستِ اربعیں باشی بجنگ از دشمناں

بے سلاح و تیغ و خنجر نیست ممکن فتح آں

ترجمہ: چلہ کشی میں دشمنوں سے باقاعدہ جنگ کرنی پڑتی ہے۔ تلوار و خنجر سے مسلح ہوئے بغیر دشمن پر کامیابی حاصل کرنا ناممکن ہے۔

انسان کے بظاہر دو بڑے دشمن ہیں جو ہر وقت اسے ناکام کرنے میں کوشاں رہتے ہیں۔ ایک نفس اور دوسرے وہ شیاطین و جنات جو آپ کے گھر میں مقیم ہیں اور ان کو آپ کے عمل پڑھنے سے شدید تکلیف محسوس ہوتی ہے لہذا اسی لئے جب بھی کوئی شخص کسی مضبوط عمل کا ارادہ کرتا ہے تو یہ اس پر سستی و کاہلی کو مسلط کر دیتے ہیں یا اسے ایسے مسائل میں الجھا دیتے ہیں کہ وہ چاہتے ہوئے بھی عمل کی تکمیل نہیں کر پاتا اور دوسری خود عمل کے تابع روحانی مخلوق جو عامل کیلئے طرح طرح کی مشکلات پیدا کر کے اسے عمل سے روکنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کے علاوہ گرد و پیش کے وہ تمام افراد جو آپ سے حسد و بغض رکھتے ہیں وہ بھی ہمہ وقت اسی کوشش میں رہتے ہیں کہ کسی بھی طرح آپ اپنے مقاصد میں کامیاب نہ ہو سکیں۔ ایسے موقع پر انسان کے پاس سب سے بڑا ہتھیار حصار ہے۔ ان شاء اللہ آگے چل کر ہم ان حصارات کا ذکر کریں گے جن کو چہل کاف کا چلہ کرتے وقت اختیار کرنا چاہئے تاکہ نہ صرف عامل بلکہ اس کے اہل و عیال، گھر و جائے روزگار بھی مکمل طور پر اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہیں۔

گر کنی ایں جنگ اکبر، باش ہر دم دل قوی

فتح یابی و رسی در شہر دل سلطاں شوی

ترجمہ: اگر تم یہ جنگ لڑنا چاہتے ہو تو ہر وقت دل کو مضبوط رکھو۔ اس طرح تم کامیاب ہو کر شہر قلب پر بادشاہت کرو گے۔

یعنی جب اللہ کی پناہ میں آگئے تو اب دل میں کجی پیدا نہ کرو بلکہ دل کو مضبوط کر کے یقین کی قوت کے ساتھ میدانِ عمل میں آجاؤ۔ اگر تم نے ایسا کیا تو ان شاء اللہ اپنے قلب کو مجلی پاؤ گے اور نہ صرف اپنے بلکہ جمیع عالم کے قلوب پر تمہاری ہیبت و تصرف قائم ہو جائے گا۔

شرطِ اوّل پاکی جسم و دوم صوم نہار

پس سکوت از قول سوئم چارمش خلوت شمار

پہلی شرط جسم کی پاکی اور دوسری دن میں روزہ رکھنا ہے۔ تیسری شرط خاموشی اور چوتھی تنہائی اختیار کرنا ہے۔

عامل کو چاہئے کہ دورانِ چلہ کشی ہر روز غسل کرے۔ جسم و لباس کو پاک و معطر رکھے۔ دن کو روزہ رکھے اور افطاری کے وقت بھی جہاں تک ممکن ہو کم کھائے بالخصوص ایسی اشیاء سے دور رہے جو سستی کا باعث بنتی ہیں۔ اسی لئے ترکِ حیوانات میں گوشت اور انڈہ وغیرہ کی پابندی عائد کی جاتی ہے کہ اس سے طبیعت میں نیند کا غلبہ اور بھاری پن محسوس ہوتا ہے۔ خوراک میں اتنی بھی کمی نہ کرے کہ طبیعت میں نقاہت وضعف پیدا ہو جائے۔

دورانِ چلہ مکمل خاموشی اختیار کرے اور مخلوق سے میل جول سے کنارہ کرے۔ خاموشی سے باطن میں فکر کا نور پیدا ہوتا ہے اور جب زبان جھوٹ، غیبت، الزام تراشی و کلمات بد سے محفوظ رہتی ہے تو اس میں انوارات اور اعمال کی تاثیر پیدا ہو جاتی ہے۔ آج کل یہ دیکھا گیا ہے کہ بعض حضرات زبان سے بات نہیں کرتے مگر موبائل پر میسجز یا وائس ایپ کے

ذریعے گفتگو میں مشغول رہتے ہیں۔ یہ بات ذہن نشین کرلیں کہ یہ عمل بھی خاموشی کے برخلاف ہے بلکہ یہ اس لحاظ سے زیادہ مضر ہے کہ اس سے حدیثِ نفس جیسی روحانی بیماری پیدا ہوجاتی ہے اور آپ اپنی تمام تر فکروں محنت نفسانی خواہشات و قلبی خطرات کے تابع کر کے برباد کر بیٹھتے ہیں۔

ربطِ دائم پنجمیں، شد نفی خاطر بعد ازیں
آمدہ شرطِ ششم آں ربطِ دل داں ہفتمیں

پانچویں شرط ذکر میں مشغولیت، خطرات کی نفی کرنا چھٹی شرط ہے۔ ساتویں شرط استاد یا رہبر سے دلی رابطہ رکھنا ہے۔

دورانِ چلہ مقدار وظیفہ پورا ہونے کے بعد اپنا وقت ذکر و فکر میں لگائیں۔ عمل کی کامیابی سے متعلق یقین کامل رکھیں اور اس سے متعلق آنے والے خطرات و وساوس میں جگہ نہ دیں۔ یہ خطرات آپ پر مایوسی طاری کر دیتے ہیں جس کی وجہ سے آپ کامیابی کی راہ پر چلتے چلتے ناکامی کے راستے پر گامزن کر دیتے ہیں۔

چہل کاف کا عمل کرنے سے پہلے کسی معتبر عامل سے اس کی اجازت لیں اور ان کی راہنمائی میں عمل کی شروعات کریں۔ صبر و ضبط سے چلہ کی تکمیل کریں جلد بازی سے کام نہ لیں۔

دورانِ عمل اگر کوئی خطرات و شکوک پیش آئیں تو ان سے بچنے کا آسان راستہ یہ ہے کہ جس کی راہنمائی میں عمل کر رہے ہیں ان سے مستقل رابطے میں رہیں۔ کسی بھی قسم کے انوارات یا عجائبات کے مشاہدے پر فوراً استاد کو آگاہ کریں اور اس معاملے میں خود اپنا امام بننے سے گریز کریں۔

شرطِ ہشتم ترکِ اغراض از قضائے کردگار
شرح کردم شرط خلوت ہائے ہر یک یادوار

آٹھویں شرط یہ ہے کہ اپنی تمام خواہشات کو حکم خدا کے سپرد کر دے۔ میں نے چلے میں بیٹھنے کی شرائط بیان کر دی ہیں ان کو یاد رکھو۔

اس سلسلے میں ایک چیز جو لازمی ہے وہ نیت ہے۔ اس میں اکثر عاملین غلطی کرتے ہیں۔ کوئی روحانیین کو تابع کرنے کی نیت کرتا ہے تو کوئی عامل بن کر عمل سے پیسے کمانے کی۔ میرے شیخ فرمایا کرتے تھے کہ عمل میں اپنی خواہشات کو مقدم نہ رکھو بلکہ جب بھی کوئی عمل کرو تو اس کی نیت رضائے الٰہی کیلئے کرو اور نیت اس طرح ہو کہ

اے اللہ میں تیری رضا کیلئے اس خلوت کو اختیار کرتا ہوں۔ اے اللہ تو اس کلام کے ذریعے سے مجھے اپنی رضا عطا فرمادے اور اس کلام میں چھپے انوارات سے میری روح کو منور فرمادے اور اس کی تجلیات سے میرے قلب کو مجلی فرمادے اور اپنے فضل سے اس کلام کی مخفی قوتوں کو میرے تابع فرمادے اور ان کو اس کام پر مامور فرمادے کہ وہ ہر جائز کام میں میرے معاون و مددگار ہو جائیں۔

﴿مختصر شرائط﴾

۱۔ توبۃ النصوح۔ ۲۔ اجازت شیخ۔ ۳۔ پاکی جوارح۔ ۴۔ جمعیت خاطر۔ ۵۔ حصار۔ ۶۔ اکل حلال۔ ۷۔ خلوت۔ ۸۔ کم کھانا، کم سونا اور کم بولنا۔ ۹۔ جگہ، لباس اور وقت کو مخصوص کرنا۔ ۱۰۔ مراقبہ۔ ۱۱۔ روزانہ پڑھنے سے پہلے دو رکعت نفل بنیت ایصال ثواب سیدی شیخ عبد القادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی بارگاہِ مقدسہ میں پیش کرنا۔

ریاضت و مجاہدے میں ہر سلسلے و عامل کا اپنا الگ طریقہ کار ہوا کرتا ہے لہٰذا اس کے علاوہ اور بھی کچھ پابندیاں ہیں جو مشائخ عظام و عاملین حضرات اپنے مریدین و شاگردوں پر عائد کرتے ہیں۔ جن حضرات کو جو عمل جس شیخ سے عطا ہو اسے چاہیے کہ انھیں کی بتائی ہوئی شرائط پر عمل کرے تاکہ عمل سے مکمل فیضیاب ہو سکیں۔

﴿چہلِ کاف کی اقسام﴾

چہل کاف کے مختلف نسخے معمولی سی تبدیلی کے ساتھ سلاسل طریقت وعاملین میں رائج ہیں اور یہ تمام تر نسخے مشائخ عظام سے سینہ بہ سینہ چلے آرہے ہیں لہٰذا قاری کو جو نسخہ جس بزرگ سے عطا ہوا اس کو چاہئے کہ اسی پر عمل کرے ۔ خود راقم الحروف کو چہل کاف کی اجازت مختلف نسخوں کے ساتھ کئی پیرانِ عظام سے حاصل ہے اور الحمد للہ ہر نسخے کو سریع الاثر پایا ہے۔ یہاں چند نسخے آپ حضرات کی خدمت میں پیش کرتا ہوں۔

نسخہ اول: یہ نسخہ شاہ رفیع الدین دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی شرح میں تحریر فرمایا ہے۔ اکثر عاملین اسی کو پڑھتے ہیں اور اسی کی زکات ادا کرتے ہیں۔

کَفَاکَ رَبُّکَ کَمْ یَکْفِیْکَ وَاکِفَةٌ
کِفْکَافُهَا کَکَمِیْنٍ کَانَ مِنْ لُکَکٍ
تَکِرُّ کَرًّا کَکَرِّ الْکَرِّ فِیْ کَبَدٍ
تَحْکِیْ مُشَکْشَکَةً کَلَکْلَکٍ لُکَکٍ
کَفَاکَ مَابِیْ کَفَاکَ الْکَافُ کُرْبَتَهٗ
یَا کَوْکَبًا کَانَ یَحْکِیْ کَوْکَبَ الْفَلَکٖ

نسخہ دوم: یہ نسخہ سلسلہ عالیہ قادریہ جہانگیریہ ابوالعلائیہ میں رائج ہے۔ حضرت شاہ عبد الحق محدث دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اسی کو اپنی شرح چہل کاف میں تحریر فرمایا ہے۔ اور حضرت شاہ عبد الحئ جہانگیری ابو العلائی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی اسی نسخے کو تحریر فرمایا ہے۔ اس نسخے کے بارے میں اکثر مشائخ عظام سے سنا ہے کہ جب حضرت جلال الدین سرخ بخاری رحمۃ اللہ علیہ پر جادو کیا گیا تو آپ کو خواب میں سیدی حضور قطب الاقطاب، غوث الاعظم رضی اللہ عنہ

کی زیارت عطا ہوئی اور سیدی نے فرمایا کہ چہل کاف پڑھو۔ جواباً حضرت جلال الدین سرخ بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا سرکار میں روزانہ پڑھتا ہوں۔ سیدی حضور قطب الاقطاب، غوث الاعظم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ایسے پڑھو جیسے میں پڑھتا ہوں پھر سیدی نے یہ چہل کاف پڑھ کر سنائی اور فرمایا اس کو پڑھو اس چہل کاف کے ہر شعر کے آخر میں قطب الحروف الف کو قائم کیا گیا ہے۔ یہ الف اس قلعے کی دیوار کی مانند ہے جو ناقابل تسخیر ہے۔ لہٰذا جب حضرت جلال الدین سرخ بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے اس چہل کاف کو پڑھا تو اللہ کریم نے آپ کو سحر سے شفاء عطا فرمائی اور آپ کے مخالفین کو آفات میں گرفتار فرما دیا۔

اس کے علاوہ یہی نسخہ راقم الحروف نے حضرت خواجہ منعم پاکباز رحمۃ اللہ علیہ کے دستِ اقدس سے بھی تحریر شدہ دیکھا ہے۔ یہی نسخہ میرے مرشد کریم رحمۃ اللہ علیہ نے مجھے عطا فرمایا فقیر نے اسی کو پڑھا اسی سے استفادہ کیا اور 1990ء سے آج تک یہی میرا معمول ہے۔

اسی نسخے کو معمولی تبدیلی کے ساتھ حضرت خواجہ محکم الدین سیرانی اویسی رحمۃ اللہ علیہ نے تلقین لدنی میں تحریر فرمایا ہے۔ اس کی اجازت سجادہ نشین شاہ پور شریف حضرت خواجہ نظام الدین اویسی رحمۃ اللہ علیہ نے راقم الحروف کو عطا فرمائی تھی۔ حضرت خواجہ نظام الدین اویسی رحمۃ اللہ علیہ کے عطا کردہ نسخے میں لفظ تجلی کی جگہ تحکی لکھا ہوا ہے۔

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَةً

كِفْ كَافُهَا كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ كَلَكَا

تَكِرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدٍ

تَجَلِّىْ مُشَكْشَكَةً كَلْكَلِكْ لَكَا

كَفَاكَ مَابِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهُ

يَا كَوْكَبًا كَانَ تَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكَا

نسخہ سوم: یہ نسخہ سلسلہ عالیہ چشتیہ مہریہ میں رائج ہے۔ اورادِ چشتیہ اور گنج عرفان میں حضرت پیر سیّد مہر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب یہ نسخہ تحریر کیا گیا ہے۔ فقیر راقم الحروف کو اس کی اجازت سید یسین شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے ہے۔ آپ نے تقریباً ۱۱۹ سال کی عمر میں وفات فرمائی اور آپ حضرت پیر سید مہر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے براہِ راست خلیفہ تھے۔ آپ کے علاوہ حضرت رشید احمد چشتی فاروقی رحمۃ اللہ علیہ نے بھی راقم الحروف کو اس نسخے کی اجازت عطا فرمائی آپ حضرت پیر سید امام شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ تھے اور پیر سید امام شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ حضرت پیر سید مہر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے خلیفہ تھے۔ اللہ کریم ان تمام اکابرین پر اپنا خصوصی فضل فرمائے اور ان کے فیوض و برکات سے ہمیں اور تاقیامت آنے والے مسلمانوں کو مستفیض فرمائے۔

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَةً

كِفْكَافُهَا كَكَمِينٍ كَانَ مِنْ لُكَكٍ

تَكِرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِي كَبَدٍ

تَحْكِيْ مُشَكْشِكَةً كَلُكْلُكِ لُكَكٍ

كَفَاكَ مَا بِيْ كَفَاكَ الْكَافِ كُرْبَتَهُ

يَا كَوْكَبًا كُنْتَ تَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكِ

نسخہ چہارم: یہ نسخہ سلسلہ عالیہ راشدیہ قادریہ کے بزرگ نے عطا فرمایا تھا۔ اس کے علاوہ سیدنا و سندنا السیّد رسول شاہ صاحب قادری نوری سروری رحمۃ اللہ علیہ کے معمول میں بھی یہی نسخہ تھا۔ اس سلسلے کے حضرات اسی طرح چہل کاف شریف کو پڑھتے ہیں۔

يَا كَبِيكَ فَسَيَكْفِيكَ كَفَاكَ رَبُكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَةً كِفْكَفُهَا كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ كَلَكَا تَكَرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدِيْ تَحَلِّيْ مُشَكْشَكَةٍ كَلَكَ لُكِ لَكَاكَا كَفَاكَ مَابِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهُ يَا كَوْكَبًا كَانَ تَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكَا۔

نسخہ پنجم: یہ نسخہ قطب الاقطاب غوثِ زماں شیخ عبد الرحمٰن چھوہروی رحمۃ اللہ علیہ سے منسوب ہے۔ آپ نے سیاف شرح چہل کاف میں اس کی شرح فرمائی ہے۔

كَفَاكَ رَبُكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَةً كِفْكَافُهَا كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ كَلِكَ تَكَرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدِيْ تَحْكِيْ مُشَكْشَكَةٍ كَلَكَ لُكِ كَلِكَ كَفَاكَ مَابِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهُ يَا كَوْكَبًا كَانَ مَنْ يَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكِ۔

مندرجہ بالا نسخوں کے علاوہ بھی چند نسخے راقم الحروف کے مشاہدے میں آئے ہیں لیکن چونکہ وہ نسخے عام طور عاملین کاملین میں رائج نہیں لہذا ان کا ذکر یہاں چھوڑ دیا گیا ہے۔ مزید کچھ نسخے ایسے بھی ہیں جن میں چہل کاف کے اندر اسماء الٰہیہ و آیاتِ قرآنی کا اضافہ کیا گیا لیکن یہ یاد رہے کہ اصل چہل کاف یہ تین اشعار ہی ہیں جن کا ذکر ہم نے اوپر بیان کیا ہے دیگر تمام چیزیں اضافہ شدہ چہل کاف ہے جیسا کہ ہم نے مختلف عبارتوں کے اضافے کے ساتھ چہل کاف کو زکات کے باب میں بیان کیا ہے۔

قادری سعید

﴿اشاراتِ چہل کاف﴾

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَةً كِفْ كَافُهَا (یہاں بغض و نفاق کا اشارہ کریں) كَكَمِينٍ كَانَ مِنْ كَلَكَا تَكِرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِي كَبَدٍ (اس مقام پر حب و شفائے امراض کیلئے اشارہ کریں) تَحْكِي مُشَكْشَكَةً كَلَكْلُكٍ لَكَا كَفَاكَ مَابِي كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهُ يَا كَوْكَبًا (اس مقام پر قہر و عداوت کیلئے اشارہ کریں) كَانَ تَحْكِي كَوْكَبَ الْفَلَكَا۔

فریقین میں بغض و عداوت، ہلاکت اعداء، سلبِ اعمال، حب و جاہ اور دور سے کسی کے مرض کو سلب کرنے کے لئے عاملین ان اشارات سے کام لیتے ہیں۔

ان اشارات سے کام لینے کا طریقہ یہ ہے کہ مقصد کے مطابق چہل کاف کے باطن میں چھپے اسماء الٰہیہ کا انتخاب کیا جائے۔ پڑھتے وقت مقصد کا تصور رکھیں۔ چہل کاف کو سائل کے اعداد کے مطابق پڑھیں، مقصد کے اشارے پر سائل کے مقصد کے مطابق جس اسم کا استخراج کیا گیا ہے اسے ہر بار اعداد اسم سائل کے مطابق پڑھیں اور تصور میں سائل پر یا اگر تصویر سامنے رکھ کر پڑھ رہے ہیں تو اس تصویر پر دم کریں۔ مثال سے سمجھیے: بالفرض سائل کا نام ایاز ہے اور مقصد ہے شفاء۔ ایاز کے اعداد ۱۹ ہوئے اور مقصد کے مطابق اسم نکلا شافی۔ اسم شافی چہل کاف میں پوشیدہ ہے۔ جب ہم چہل کاف کا جفر جامع لکھتے ہیں تو شین کے جز، الف کا صفحہ، فا کی سطر اور ی کے خانے میں اس اسم کا ظہور ہوتا ہے۔ اب ہم روزانہ وقت مقرر پر ۱۹ مرتبہ چہل کاف پڑھیں گے اور ہر بار فِي كَبَدٍ پر يَا شَافِي ۳۹۱ مرتبہ پڑھ کر تصور میں ایاز پر دم کر دیں گے۔ ان شاء اللہ چند یوم میں مرض

کا خاتمہ ہو جائے گا۔ اسی طرح ہر مسئلے کے لئے چہل کاف کو اس طرح پڑھا جاتا ہے۔ یہ نہایت معتبر اور آزمودہ طریقہ ہے۔ ہمارے سلسلۂ قادریہ جہانگیریہ ابو العلائیہ میں بعد چلہ کشی و زکات چہل کاف صرف خلفاء کو یہ طریقہ عوام الناس کے مسائل کے حل کیلئے بتایا جاتا ہے۔

چہل کاف میں پوشیدہ دیگر اسماء الہیہ کا بیان آگے چہل کاف کے نقش جفر جامع کے ساتھ کیا جائے گا۔ یہاں اس بات کی بھی وضاحت ضروری سمجھتا ہوں کہ اگر سائل کے نام کے اعداد زیادہ ہوں کہ جن کا پڑھنا عامل کے لئے مشکل یا ناممکن ہو رہا ہو تو اسے چاہئے کہ اعداد کا استطاق کرے۔ مثلاً اگر کسی کے اعداد ۱۳۳۰ ہیں تو ظاہر ہے روزانہ اتنی مقدار میں چہل کاف پڑھنا آسان نہ ہو گا لہٰذا ان اعداد کا استطاق کر کے چہل کاف کو ۱۳۳ یا ۱۶ مرتبہ پڑھا جائے گا۔

﴿چہل کاف کے حصار﴾

چلہ کشی کی شرائط میں یہ بیان کیا جا چکا ہے کہ حصار کا مقصد اور افادیت کیا ہے۔ عملیات کے علاوہ روز مرہ زندگی میں بھی عموماً ہمیں حصار کی ضرورت پڑتی ہے تا کہ ہم، ہماری اولاد اور ہمارے گھر وغیرہ حادثات، ناگہانی آفات، جادو، نظرِ بد اور شیاطین کے اثرات وغیرہ سے محفوظ رہ سکیں۔

فن عملیات میں حصار باقاعدہ ایک علم ہے اور ہر شخص بالخصوص عاملین کو اسے لازماً سیکھنا چاہئے۔ حدیث مبارکہ میں بھی جن حفاظت کی دعاؤں کا ذکر کیا گیا ہے وہ تمام دعائیں حصار ہی ہیں۔ عاملین کے ہاں حصار کے مختلف طریقے رائج ہیں۔ ہمارا موضوع چونکہ چہل کاف ہے لہٰذا اس سے متعلق یہاں حصار کے دو طریقے درج کرتا ہوں جو مجھے میرے مشائخ عظام و اساتذہ سے حاصل ہوئے اور ان کو میں نے نہایت مجرب پایا۔

حصار اوّل: یہ حصار ہمارے سلسلے کا معمول ہے اور تمام اعمال سے پہلے اس کی باقاعدہ الگ زکات ادا کی جاتی ہے۔ یہاں صرف چہل کاف کے لئے دوران چلہ حصار کرنے کا طریقہ بیان کرتا ہوں۔

چہل کاف کی زکات چھوٹی ہو یا بڑی، ہر روز عمل پڑھنے سے پہلے ۳۳ مرتبہ اس عبارت کو پڑھیں۔ ترکیب یہ ہے کہ پہلے گیارہ مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کریں اور اس پانی سے وضو کریں۔ وضو کی جگہ پاک ہو جہاں پانی کسی نالی وغیرہ میں نہ جائے۔ بعدہ جہاں وظیفہ پڑھنا ہو اس مقام پر آکر دو رکعت نفل پڑھیں، دوبارہ گیارہ مرتبہ حصار والی عبارت پڑھ کر دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں پر دم کریں اور دم شدہ ہتھیلیوں کو پورے جسم پر پھیر لیں۔ پھر تیسری بار گیارہ مرتبہ پڑھ کر شہادت کی انگلی پر دم کریں اور انگلی کو پہلے تین مرتبہ دائیں سے بائیں سر اور مقام قلب پر گھما کر سر و قلب کا الگ سے حصار کریں۔

اس حصار کی برکت سے آپ سستی، کاہلی، وسواس اور شیاطین و جنات کی شرارتوں و ایذاء رسائی سے بھی محفوظ رہیں گے اور دورانِ عمل اکثر عاملین کو غلبہ شہوت کی جو شکایت رہتی ہے اس سے بھی حفاظت ہو جاتی ہے بلکہ اس کے برعکس وجود میں لطافت و حلاوت کا احساس ہوتا ہے۔ حصار یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرّٰحِمِيْنَ آمَنْتُ بِاللّٰهِ وَ رَضِيْتُ بِاللّٰهِ وَ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ وَ دَخَلْتُ فِيْ كَنَفِ اللّٰهِ وَ اعْتَصَمْتُ بِكِتَابِ اللّٰهِ وَ تَحَصَّنْتُ بِآيَاتِ اللّٰهِ وَ اسْتَجَرْتُ بِرَسُوْلِ اللّٰهِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ تعالى عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ ابْنِ عَبْدِ اللّٰهِ۔

اللہ کے نام سے شروع جو نہایت مہربان بڑا رحم کرنے والا ہے، تو اللہ سب سے بہتر نگہبان اور وہی سب مہربانوں سے زیادہ مہربان ہے، میں اللہ تعالیٰ پر ایمان لایا اور اللہ تعالیٰ کی رضا پر

راضی ہوا اور میں نے اللہ تعالیٰ پر توکل کیا اور میں اللہ تعالیٰ کے دامن رحمت میں داخل ہو گیا اور اللہ تعالیٰ کی کتاب کے ساتھ چنگل مارا اور اس کی آیات کے مضبوط قلعے میں پناہ لی اور اللہ کے رسولِ برحق محمد بن عبداللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے سایہ رحمت میں پناہ و امان لی۔

حصار دوم : بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

سُبْحَانَ اللّٰہِ آمَنْتُ بِاللّٰہِ وَ تَوَکَّلْتُ عَلَی اللّٰہِ وَ اَعْطَیْتُ بِاللّٰہِ وَ لَاحَوْلَ وَ لَاقُوَّۃَ اِلَّا بِاللّٰہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔ چہار قُل، سورۃ فاتحہ اور آیۃ الکرسی مظلمون تک۔

یہ مجموعہ پڑھ کر شہادت کی انگلی پر دم کریں اور اپنے سر سے تین مرتبہ گھمائیں بعد ہتھیلیوں پر دم کر کے پورے بدن پر پھیر لیں۔ یہ مثلث زعفران و عرقِ گلاب سے لکھ کر گلے میں پہن لیں۔ ان شاء اللہ ہر قسم کی رجعت سے محفوظ رہیں گے۔

۲۳۴۶	۲۳۳۸	۲۳۴۴
۲۳۴۰	۲۳۴۳	۲۳۴۵
۲۳۴۲	۲۳۴۷	۲۳۳۹

حصار سوم : مندرجہ ذیل عبارت اکیس مرتبہ پڑھ کر اپنے اوپر دم کریں اور چھری پر دم کر کے اپنے گرد حصار کریں۔ نقش چہل کاف مع موکلات و عزیمت لکھ کر اپنے سامنے رکھیں۔ عبارت یہ ہے:

بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی دِیْنِی وَ زَوْجِی وَ نَفْسِی وَ اَھْلِی وَ مَالِی

۷۵۳۰	۷۵۳۴	۷۵۳۷	۷۵۲۳
۷۵۳۶	۷۵۲۴	۷۵۲۹	۷۵۳۵
۷۵۲۵	۷۵۳۹	۷۵۳۲	۷۵۲۸
۷۵۳۳	۷۵۲۷	۷۵۲۶	۷۵۳۸

﴿چہلِ کاف کی زکات﴾

چہل کاف کے نسخوں کی طرح اس کی زکات ادا کرنے کے بھی متعدد طریقے سلاسل طریقت کے مشائخ و عاملین میں رائج ہیں اور تمام طریقے اپنی جگہ نہایت مستند اور پُر اثر ہیں۔ فقیر راقم الحروف کو جو طریقے اپنے مشائخ عظام اور اساتذہ کرام سے ملے ہیں ان کو مختصر طور پر قارئین اور بالخصوص وابستگانِ سلسلہ طریقت کیلئے یہاں درج کر دیتا ہوں۔

پہلا طریقہ: یہ طریقہ ہمارے سلسلہ عالیہ جہانگیریہ ابو العلائیہ میں رائج ہے۔ خلافت سے قبل خلفاء کو سید الاستغفار، درود تنجینا اور چہل کاف کی زکات معہ شغل لازمی ادا کرائی جاتی ہے۔

ترکیب اس زکات کی یہ ہے کہ انیس شعبان المعظم کو بوقت عصر مسجد میں بنیت اعتکاف داخل ہوں۔ بیس شعبان المعظم سے ۲۹ یا ۳۰ شب رمضان المبارک تک روزانہ ۳۳۰۰ مرتبہ چہل کاف پڑھنی ہے۔ یہ ریاضت نہایت سخت لیکن بہت نافع ہے۔ جملہ بیان کی گئی تمام شرائط کے ساتھ یہ زکات ادا کی جاتی ہے۔ اس زکات کے ساتھ شغل بھی کرایا جاتا ہے جس کی ترکیب مندرجہ ذیل ہے۔

شغلِ چہل کاف: جس نشست میں آسانی ہو بیٹھ جائیں۔ اپنے قلب کی طرف توجہ کریں اور یہ تصور کریں کہ آپکا جسم مثالی یعنی پورا وجود آپ کے قلب کے اندر موجود ہے۔ قلب کے اندر اپنے وجود کو دیکھتے ہوئے چہل کاف پڑھتے رہیں۔ جب بھی لفظ کلّ اور یا لو کبا پڑھیں اپنے قلب و وجود کو بہت روشن تصور کریں۔ ان شاء اللہ آپ کا تمام وجود روشن ہو جائے گا۔ اگر اس حالت میں دیگر شکلیں یا کوئی آواز محسوس ہو تو لازماً اپنے شیخ کو اس حالت پر مطلع کریں۔ اس شغل کے ساتھ یہ زکات نہایت معتبر ہے۔ کشف القلوب و

کشف الارواح وغیرہ کا حصول ہو جاتا ہے اور کئی مراحل طے ہو جاتے ہیں۔ چہل کاف جو اس طریقے میں پڑھی جاتی ہے وہ یہ ہے:

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَةً

كِفْ كَافُهَا كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ كَلَكَا

تَكِرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدٍ

تَحْكِيْ مُشَكْشَكَةً كَلَكْلُكِ لَكَكَا

كَفَاكَ مَابِي كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهُ

يَا كَوْكَبًا كَانَ تَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكَا

دوسرا طریقہ : نوچندی بدھ، جمعرات اور جمعہ تین روز روزہ رکھیں۔ روزانہ افطار کے وقت اپنے ہاتھ سے دودھ چاول پکائیں اور ہمراہ کسی مسکین کے افطار کریں۔ اس کے بعد دریا یا نہر کے کنارے چلے جایا کریں اور فجر سے قبل ۲۱۰۰ مرتبہ چہل کاف پڑھا کریں۔ یہ تین رات کی کل تعداد ۶۳۰۰ عمل ہو جائے گی۔ یہ زکات آسیب وجنات کے علاج کیلئے سریع النفع ہے۔ اس طریقے میں بھی مندرجہ بالا چہل کاف زیادہ مؤثر ہے۔

تیسرا طریقہ : عروج ماہ میں بروز پنجشنبہ روزہ رکھیں۔ قبل نماز فجر غسل کریں اور بغیر سلا ہوا کپڑا پہنیں۔ دو رکعت نفل پڑھیں، اس کے فجر ادا کر کے اسی جگہ ختم خواجگان چشتیہ یا ختم قادریہ پڑھ کر اپنے پیران عظام کو ایصال ثواب کریں اور ان کی روحانیت کی طرف متوجہ ہو کر ایکہزار مرتبہ چہل کاف پڑھیں۔ روزانہ کسی بھی وقت سوا سیر گندم کی

میٹھی روٹی پکا کر چار فقیروں کو کھلائیں۔ بعد افطار ۷۰ امرتبہ چہل کاف پڑھیں۔ پنجشنبہ سے دوشنبہ تک اسی طرح پڑھیں۔ زکات ادا ہو جائے گی۔ یہ زکات ترقی رزق و حصولِ دولت کیلئے نہایت مجرب ہے۔

کَفَاکَ رَبُّکَ کَمْ یَکْفِیْکَ وَا کِفَةٌ

کِفْکَا فُھَا کَکَمِیْنٍ کَانَ مِنْ لُکَکٍ

تَکِرُّ کَرًّا کَکَرِّ الْکَرِّ فِیْ کَبَدٍ

تَحْکِیْ مُشَکْشَکَةً کَلَکْلَکٍ لُکَکٍ

کَفَاکَ مَابِیْ کَفَاکَ الْکَافُ کُرْبَتَهٗ

یَا کَوْکَبًا کَانَ تَحْکِیْ کَوْکَبَ الْفَلَکٖ

چوتھا طریقہ : نوچندی بدھ جمعرات اور جمعہ کا روزہ رکھیں۔ روزانہ بعد طلوعِ آفتاب چہل کاف شریف گیارہ سو گیارہ مرتبہ ایک ہی جلسہ میں پڑھیں۔ ہر بار حرز شریف اول و آخر ایک ایک مرتبہ پڑھیں یعنی پہلے ۱۱ مرتبہ درود پاک پھر ایک مرتبہ حرز درمیان میں ۱۱۱۱ مرتبہ چہل کاف پھر ایک مرتبہ حرز شریف اور آخر میں گیارہ مرتبہ درود پاک۔ اسی طرح تین روز عمل کریں زکات ادا ہو جائے گی۔ آخری روز کھیر پکا کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔

حرز شریف : عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَا حَرُوْزَائِیْلُ بِحَقِّ الْکَافِ اَجِبْ وَ اَطِعْ لِیْ وَ سَخِّرْ لِیْ فِیْ قَضَآءِ حَاجَتِیْ وَ حُصُوْلِ مُرَادِیْ بِلَا مَکْثٍ وَّ مُهْلَتٍ وَّ اَلِّفْ قُلُوْبَنَا بَیْنَ قُلُوْبِ الْعَامَّةِ بِحَقِّ کَفَاکَ رَبُّکَ کَمْ

يَكْفِيكَ وَاكِفَةٌ كِفْ كَا فُهَا كَكَمِينٍ كَانَ مِنْ كَلَكَا تَكِرُ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدٍ تَجَلِّيْ مُشَكْشَكَةً كَلْكَلِكِ لَكَكَا كَفَاكَ مَابِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهُ يَا كَوْكَبًا كَانَ تَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكَا وَارِنِيْ عَالَمَ الْاَرْوَاحِ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ سَرِيْعًا۔

پانچواں طریقہ : یہ طریقہ حضرت خواجہ محکم الدین سیرانی اویسی رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ جس کی اجازت حضرت خواجہ نظام الدین اویسی رحمۃ اللہ علیہ نے عطا فرمائی تھی۔ نہایت آسان اور زود اثر طریقہ ہے۔ اکتالیس روز بوقتِ طلوع و غروبِ آفتاب اکتالیس، اکتالیس مرتبہ چہل کاف پڑھیں۔ زکات ادا ہو جائے گی۔ بعدہ مداومت کیلئے صبح و شام ۱۱، ۱۱ مرتبہ ورد میں رکھیں۔ دورانِ زکات ہر طرح کے گوشت سے پرہیز رکھیں۔

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَةٌ

كِفْ كَا فُهَا كَكَمِينٍ كَانَ مِنْ كَلَكَا

تَكِرُ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدٍ

تَجَلِّيْ مُشَكْشَكَةً كَلْكَلِكِ لَكَكَا

كَفَاكَ مَابِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهُ

يَا كَوْكَبًا كَانَ تَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكَا

چھٹا طریقہ : چالیس روز تک ہر روز ۵۰۰ مرتبہ بعد نمازِ عشاء پڑھیں۔ روزہ اور مکمل ترکِ حیوانات اس زکات میں شرط ہے۔

ساتواں طریقہ : یہ طریقہ سید پیر مہر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ عشاء کے بعد اکتالیس مرتبہ چہل کاف اکتالیس روز تک پڑھیں۔ زکات ادا ہو جائے گی۔ ثقیل اشیاء سے دورانِ زکات پرہیز رکھیں۔

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَةً

كِفْكَافُهَا كَكَمِينٍ كَانَ مِنْ لَكَكِ

تَكِرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِي كَبَدٍ

تَحْكِي مُشَكْشِكَةً كَلْكَلِكِ لَكَكَ

كَفَاكَ مَا بِي كَفَاكَ الْكَافِ كُرْبَتَهُ

يَا كَوْكَبًا كُنْتَ تَحْكِي كَوْكَبَ الْفَلَكِ

آٹھواں طریقہ : روزِ پنجشنبہ جبکہ ساعت نیک اور قمر در عقرب نہ ہو یا عامل کا ستارہ شرف پر ہو یا یوم عرفہ، شبِ نصف شعبان یا ۲۷ رمضان المبارک کی شب یا گرہن لگا ہو تو یہ زکات ادا کی جاتی ہے۔ اس زکات میں صرف ایک شرط یہ ہے کہ اس روز قمر در عقرب نہ ہو ورنہ زکات باطل ہو جائے گی۔ اوّل و آخر ۱۴ مرتبہ درود اور درمیان میں چہل کاف اس طرح پڑھیں۔

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَةً كِفْ كَا فُهَا كَكَمِينٍ كَانَ مِنْ كَلَكَا تَكُرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِي كَبَدٍ تَجَلِّي مُشَكْشَكَةً كَلْكَلِكِ لَكَكَا كَفَاكَ

مَابِیْ کَفَاکَ الْکَافُ کُرْبَتَهٗ یَاکَوْکَبًا کَانَ تَحْکِیْ کَوْکَبَ الْفَلَکَا

یَاقَهْرَائِیْلُ بِحَقِّ یَابُدُّوْحُ

نواں طریقہ : نوچندی جمعرات سے ابتداء کریں۔ بعد نمازِ عشاء ۳۱۳ مرتبہ چہل کاف شریف پڑھیں۔ چالیس روز تک یہی معمول رکھیں۔ زکات ادا ہو جائے گی۔

دسواں طریقہ : بعد نمازِ مغرب ۱۰۴۰ مرتبہ چالیس روز تک پڑھیں۔ درمیان میں کلام نہ کریں۔ جب عشاء کا وقت آئے تو وقفہ کرلیں اور نماز کے بعد باقی تعداد پوری کرلیں۔ اس زکات میں عجائبات کا ظہور ہوتا ہے۔ دل کو مضبوط رکھیں۔ ترکِ جلالی و جمالی کریں۔

یَاکَیْنِیْکَ فَسَیَکْفِیْکَ کَفَاکَ رَبُّکَ کَمْ یَکْفِیْکَ وَاکِفَةٌ کِفْکَفُهَا کَکَمِیْنٍ کَانَ مِنْ کَلْکَا تَکَرَّ کَرًّا کَکَرِّ الْکَرِّ فِیْ کَبَدٍ تَحْکِیْ مُشَکْشَکَةً کَلَکَ لُکِّیَ لَکَاکَ کَفَاکَ مَابِیْ کَفَاکَ الْکَافُ کُرْبَتَهٗ یَاکَوْکَبًا کَانَ تَحْکِیْ کَوْکَبَ الْفَلَکَا

گیارہواں طریقہ : روزانہ ایک سو گیارہ مرتبہ بعد نمازِ عشاء گیارہ روز تک پڑھیں۔ اوّل و آخر ۱۱۱ مرتبہ ہی درودِ پاک پڑھیں۔ ترکِ حیوانات کریں۔

بارہواں طریقہ : چالیس روز اس طرح پڑھیں کہ پہلے گیارہ مرتبہ درودِ پاک پھر ایک بار اعتصام پھر سات مرتبہ چہل کاف باموکل بعدہ چالیس مرتبہ چہل کاف بغیر موکل پھر ایک بار اختتام اور پھر آخر میں گیارہ مرتبہ درودِ پاک پڑھیں۔

اعتصام : اَبزَصَا صَبزَصَا صَارَصَا لَا تَخَافُ دَرَکًا وَ تَخشیٰ اَبزَسَا سَبزَسَا سَیزَسَا سَارَسَا سَعِیسَا اَخنَسَا یَااَللّٰہُ عَزَمتُ عَلَیکُم یَاحَرُوزَائِیلُ بِحَقِّ الکَافِ اَجِبْ وَ اَطِعْ لِی وَ سَخِّرلِی فِی قَضَآءِ حَاجَتِی وَ حُصُولِ مُرَادِی بِلَا مَکثٍ وَ مُهلَتٍ وَ اَلِّف قُلُوبَنَا بَینَ قُلُوبِ العَامَّۃِ بِحَقِّ کَفَاکَ رَبُّکَ کَم یَکفِیکَ وَاکِفَۃً کِفَ کَافُهَا کَکَمِینٍ کَانَ مِنْ کَلَکَا تَکِرُّ کَرًّا کَکَرِّ الکَرِّ فِی کَبَدٍ تَحَکِّی مُشَکشَکَۃً کَلکَلکٍ لَکَکَا کَفَاکَ مَابِی کَفَاکَ الکَافُ کُرُبَتَہٗ یَاکَوکَبًا کَانَ تَحکِی کَوکَبَ الفَلَکَا وَاَرِنِی عَالَمَ الاَروَاحِ فِی هٰذِہِ السَّاعَۃِ سَرِیعًا۔

جبل کاف باموکل :کَفَاکَ رَبُّکَ یَاکَفَائِیلُ کَم یَکفِیکَ یَاکَمکَائِیلُ وَاکِفَۃً کِفکَا فُهَا یَاکَفکَائِیلُ کَکَمِینٍ کَانَ مِنْ کَلَکَا یَاکَنکَائِیلُ تَکِرُّ کَرًّا یَاکَتمَائِیلُ کَکَرِّ الکَرِّ فِی کَبَدٍ یَاکَیکَائِیلُ تَحکِی یَاکَهکَائِیلُ مُشَکشَکَۃً یَامِیکَائِیلُ کَلکَلکٍ لَکَکَا یَاکَنکَائِیلُ کَفَاکَ مَابِی یَاکَلکَائِیلُ کَفَاکَ الکَافُ یَاکَمیَائِیلُ کُرُبَتَہٗ یَاکَرکَرَائِیلُ یَاکَوکَبًا کَانَ یَاکَوکَائِیلُ یَحکِی یَادَردَائِیلُ کَوکَبَ الفَلَکَا یَااَهکَمَائِیلُ یَافَلکَائِیلُ

چہل کاف: کَفَاکَ رَبُّکَ کَمْ یَکْفِیْکَ وَاکِفَةٌ کِفْ کَافُهَا کَکَمِیْنٍ کَانَ مِنْ کَلَکَا تَکِرُّ کَرًّا کَکَرِّ الْکَرِّ فِیْ کَبَدٍ تَحْکِیْ مُشَکْشَکَةً کَلُکْلُکٍ لَکَکَا کَفَاکَ مَابِیْ کَفَاکَ الْکَافُ کُرْبَتَهُ یَا کَوْکَبًا کَانَ تَحْکِیْ کَوْکَبَ الْفَلَکَا۔

اختتام: بِحَقِّ یَاشَیْخُ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِیْلَانِیْ سَیْئًا لِلّٰہِ بِحَقِّ یَاحَلِیْمُ یَاحَفِیْظُ یَاوَکِیْلُ یَانَصِیْرُ یَارَقِیْبُ یَاسَلَامُ یَاکَرِیْمُ یَااَللّٰہُ بِحَقِّ کٓھٰیٰعٓصٓ وَبِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ حصار کردم لَآاِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مہر کردم مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ بِحَقِّ یَاحَرُوْزَائِیْلُ وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ مَا ھُوَ شِفَآءٌ وَّرَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِیْنَ وَلَا یَزِیْدُ الظّٰلِمِیْنَ اِلَّا خَسَارًا۔

تیرہواں طریقہ: روزانہ اکیس مرتبہ تہجد کے وقت چہل کاف باموکل پڑھیں۔ اول و آخر درود تنجینا گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ آسیب و جنات کو حاضر کرنے کیلئے یہ عزیمت مجرب المجرب ہے۔

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کَفَاکَ رَبُّکَ کَمْ یَکْفِیْکَ وَاکِفَةٌ کِفْ کَافُهَا کَکَمِیْنٍ کَانَ مِنْ کَلَکَا تَکِرُّ کَرًّا کَکَرِّ الْکَرِّ فِیْ کَبَدٍ تَحْکِیْ مُشَکْشَکَةً کَلُکْلُکٍ لَکَکَا کَفَاکَ

مَابِي كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهُ يَا كَوْكَبًا كَانَ تَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكَا وَ

اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَامَعْشَرَ النَّارِ اُحْضَرُوْنِي وَ سَخِّرُوْلِيْ بِبَرَكَتِ هٰذِهِ

الْكَلَامِ اُحْضَرُوا اُحْضَرُوا اُحْضَرُوا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَ

الْمَغَارِبِ اُحْضَرُوا اُحْضَرُوا اُحْضَرُوا مِنْ جَانِبِ الْجُنُوْبِ وَ

الشِّمَالِ اُحْضَرُوا اُحْضَرُوا اُحْضَرُوا يَا اِخْوَانَ الشَّيَاطِيْنِ مِنَ

الْاَرْضِ وَ السَّمَآءِ اُحْضَرُوا اُحْضَرُوا اُحْضَرُوا يَاوَنُوْشِ سَخِّرْلِيْ

اَلْعَجَلْ اَلْعَجَلْ اَلسَّاعَةْ اَلسَّاعَةْ اَلْوَحَا اَلْوَحَا

اَلْوَحَا اَجِبْ يَاحَرْوَزَائِيْلُ يَاسَرْحَمَاكِيْلُ يَااِسْرَافِيْلُ يَااَفْوَا كِيْلُ

يَاخَبْرَائِيْلُ يَاسَرْحَمَائِيْلُ يَااَمْوَا كِيْلُ يَاخَبْزَائِيْلُ يَارُوْيَائِيْلُ

يَاسَرَا كِيْتَائِيْلُ يَارَفْتَمَائِيْلُ يَاعِزْرَائِيْلُ يَادُوْرْيَائِيْلُ

يَاخَوْلَائِيْلُ يَاطَاطَائِيْلُ يَادَرْدَائِيْلُ يَاتَنْكَافِيْلُ يَاهَمْرَائِيْلُ

اُحْضَرُوا اُحْضَرُوا لِلْمُسَخَّرَاتِ وَ الْحَاضِرَاتِ بَنِيْ آدَمْ وَ

بَنَاتِ حَوَّا مَعَ الْحُبِّ وَ الاخدام و الاخلاص مَعَ الْفَتْحِ وَ الْفُتُوْحِ

بِحَقِّ يَا كَرِيْمُ يَافَتَّاحُ يَااَللّٰهُ يَامَلِكَ الْبَشَرِ وَ الْجِنِّ يَاوَدُوْدُ

يَاتَوَّابُ يَاهَادِيْ يَانَافِعُ يَالَطِيْفُ يَادَيَّانُ يَاحَفِيْظُ يَاشَكُوْرُ قُلْ

اَعُوْذُ بِرَبِّ السَّمَآءِ مِنْ شَرِّ كُلِّ اٰفَةٍ وَ حَيِّ اللّٰهُ كَافِي كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةً كِف كَا فُهَا كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ كَلْكَا تَكِرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدٍ تَحْكِيْ مُشَكْشَكَةً كَلْكَلَكٍ لَكَكَا كَفَاكَ مَابِي كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهُ يَا كَوْكَبًا كَانَ تَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكَا فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ

چودہواں طریقہ: نوچندی بدھ، جمعرات اور جمعہ کو روزہ رکھیں۔ ترک حیوانات کریں۔ تینوں شب وقت اور جگہ مقرر رکھیں۔ بدھ اور جمعرات کی رات درودِ تنجینا پانچ پانچ سو مرتبہ پڑھیں اور شب جمعہ کو اسی مقام پر اسی وقت ۱۱۰۰ مرتبہ چہل کاف شریف اوّل و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درودِ تنجینا کے ساتھ پڑھیں۔ زکات ادا ہو جائے گی۔

پندرہواں طریقہ: کسی بھی نوچندی جمعرات کی رات ۱۰۰۴ مرتبہ ایک ہی نشست میں بغیر کلام کئے پڑھ لیں۔ زکات ادا ہو جائے گی اور اگر اسی طرح بارہ نوچندی جمعرات پڑھ لیں تو زکاتِ کبیر ادا ہو جائے گی۔ اس میں کسی قسم کی کوئی پرہیز نہیں ہے۔

سولہواں طریقہ: بارہویں طریقے والی چہل کاف باموکل کو اکیس روز تک ہر نماز کے بعد سات مرتبہ پڑھ لیا کریں۔ اس دوران ترک حیوانات رکھیں۔ زکات ادا ہو جائے گی۔

سترہواں طریقہ: چاند یا سورج گرہن کے وقت چہل کاف باموکل کو ۵۰۰ مرتبہ اور بغیر موکل کو ۷۰۰ مرتبہ پڑھنے سے زکات ادا ہو جاتی ہے۔ یہ زکات ایک سال تک

ہوتی ہے اگلے سال کے پہلے گرہن میں ہی اس زکات کو دوبارہ ادا کرنا ہوگا ورنہ اثر زائل ہو جائے گا۔

كَفَاكَ رَبُّكَ يَاجَنْتَنَائِيْلُ كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَةٌ يَاذُوْلَائِيْلُ كِفُكَا فُهَا كَكُمِيْنٍ يَاجِنْبَرَائِيْلُ كَانَ مِنْ كَلَكًا يَاكَنْكَائِيْلُ تَكِرُ كَرًّا يَامِيْكَائِيْلُ كَكَرِّ الْكَرِّ يَانَعْمَائِيْلُ فِي كَبَدٍ تَجَلَّى مُشَكْشَكَةٌ يَاكَلْكَائِيْلُ كَلْكَلِكَ لَكَكَا يَاهَمْرَائِيْلُ كَفَاكَ مَابِي كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهُ يَاعِزْرَائِيْلُ يَاكَوْكَبًا كَانَ تَحْكِيْ يَادَرْدَائِيْلُ كَوْكَبَ الْفَلَكَا يَامِيْكَائِيْلُ

اٹھارواں طریقہ : یہ زکات شب عرفہ کو ادا کی جاتی ہے۔ ایک ہی رات میں چہل کاف ۱۴۰۰ مرتبہ پڑھنے سے زکات ادا ہو جاتی ہے۔ یہ طریقہ سلسلہ عالیہ قادریہ نوشاہیہ کے ایک بزرگ بابا نواز شاہ نے عطا فرمایا تھا اور آپ نے تاکید فرمائی تھی کہ اس رات کوئی بھی عمل باموکل نہیں کرنا چاہئے ورنہ سخت رجعت کا اندیشہ ہوتا ہے لہذا بہتر ہے کہ اس رات چہل کاف بغیر موکل کے پڑھی جائے۔

انیسواں طریقہ : یہ زکات استاذی المحترم حضرت علامہ نور احمد ریاض صاحب حفظہ اللہ سے عطا ہوئی۔ نہایت جامع، کامل اور سریع الاثر زکات ہے۔ اس طریقے میں ایک ماہ میں تین مرتبہ چہل کاف کی زکات ادا کی جاتی ہے۔

پہلی زکات بنیت عروج و مرتبت، تسخیر خلائق و فتوحات کیلئے عروج ماہ میں نوچندی شب بدھ، جمعرات اور جمعہ کو ادا کی جاتی ہے۔ ہر روز ۳۱۳ مرتبہ اس طرح پڑھیں

يَابَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالتَّسْخِيْرِ قُلُوْبَ الْمَخْلُوْقَاتِ مَعَ الْفُتُوْحَاتِ بِحَقِّ كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةً كِفْ كَافُهَا كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ كَلْكَا تَكِرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدٍ تَجَلّٰى مُشَكْشَكَةً كَلْكَلِكِ لَكَكَا كَفَاكَ مَابِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهٗ يَا كَوْكَبًا كَانَ تَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكَا۔

طریقہ استعمال: بعد زکات ۲۱ مرتبہ اسی طرح معمول میں رکھیں تاکہ مخلوقات کا رجوع ہو۔ اگر تسخیر فردِ واحد کی یا فریقین میں صلح کرانی مقصود ہو تو ۷۸ مرتبہ بِالتَّسْخِيْرِ وَالْوَصْلِ فلاں بن فلاں پڑھیں اور کسی میٹھی شئے پر دم کر کے کھلائیں۔

دوسری زکات: درمیان ماہ شب بدھ، جمعرات اور جمعہ میں بنیت شفائے امراض ادا کریں۔ ہر روز ۳۱۳ مرتبہ اس طرح پڑھیں۔

يَابَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالشِّفَاءِ بِحَقِّ كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةً كِفْ كَافُهَا كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ كَلْكَا تَكِرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدٍ تَجَلّٰى مُشَكْشَكَةً كَلْكَلِكِ لَكَكَا كَفَاكَ مَابِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهٗ يَا كَوْكَبًا كَانَ تَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكَا۔

طریقہ استعمال: پانی اور تیل پر دم کر کے دیں۔ مریض یہی پانی استعمال کرے اور تیل کو کان، ناک اور ناف میں لگائے۔ یہ عمل ہر مرض کے لئے مجرب ہے۔ روزانہ اسی طرح سات مرتبہ پڑھ کر مریض پر دم بھی کریں۔ یرقان کے لئے کسی بھی سبز شاخ کو ہاتھ میں لے کر سات مرتبہ پڑھیں اور مریض کو جھاڑیں۔

تیسری زکات : بنیت بغض و نفاق زوالِ ماہ شبِ ہفتہ کو شروع کر کے شبِ منگل کو ختم کریں۔ ہر روز ۳۰۳ مرتبہ اس طرح پڑھیں۔

يَابَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْفَضْلِ وَالْقَهْرِ وَالْفِرَاقِ بِحَقِّ كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةٌ كِفْ كَافُهَا كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ كَلَكَا تَكِرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدٍ تَجَلّٰى مُشَكْشَكَةٌ كَلْكَلِكِ لَكَكَا كَفَاكَ مَابِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهُ يَا كَوْكَبًا كَانَ تَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكَا۔

طریقہ استعمال : بعد زکات بغض و نفاق کے لئے ۲۱ دانہ اسپند یا بنولہ یا خردل پر ۲۱ مرتبہ پڑھیں اور ہر بار فریقین کا نام لے کر آگ میں جلائیں۔

اگر کسی کی محبت کو نفرت میں بدلنا ہو تو اسی طرح ۲۱ مرتبہ پڑھ کر کھجور پر دم کر کے کھلائیں۔

عہدے سے معزول کرنے یا اعمال کو سلب کرنے کیلئے۔ بڑی کوری ٹھیکری پر چہل کاف گول دائرے کی شکل میں لکھیں۔ درمیان میں مخالف یا جس عامل نے پریشان کیا ہو اس کا نام لکھیں۔ باقی جو جگہ خالی بچے وہاں جتنی مرتبہ بھی آسکے یا منزل یا منزل یا منزل لکھ دیں۔ اب اس ٹھیکری کو کسی شکستہ قبر میں دفنا کر وہاں اکتالیس مرتبہ چہل کاف اس طرح پڑھیں۔

يَابَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْقَهْرِ الْعَظِيْمِ وَالْعَزْلِ
بِحَقِّ كَفَاكَ رَبُّكَ ۔۔۔ الخ

یہ عمل قمر در عقرب یا آخر ماہ بروز منگل یا بدھ کو کریں۔ یہی عمل اگر دشمن پر بیماری مسلط کرنے کے لئے کیا جائے تو یا منزل کی جگہ یا قاھر لکھا جائے گا۔

بیسواں طریقہ : یہ طریقہ اولادِ شیخ السلام والمسلمین شیخ فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کی اولاد پاک میں سے حضرت شیخ رشید احمد چشتی فاروقی صاحب رحمۃ اللہ علیہ نے عطا فرمایا تھا۔ یہ زکات باموکل ہے اور تین طریقوں پر ادا کی جاتی ہیں جن میں سے پہلی زکات آسان اور باقی دو میں خطرہ ہے لہذا کسی استاد کی نگرانی میں کامل شرائط کے ساتھ یہ زکات ادا کی جائے۔

ترکیب یہ ہے کہ کسی بھی چاند کی پہلی تاریخ سے اس زکات کی ابتداء کریں۔ اول چار روز میں ہر روز ۲۷۵ مرتبہ پڑھیں۔ اس طرح ۱۱۰۰ کی تعداد پوری ہو جائے گی۔ پانچویں روز سے مسلسل تین روز تک ہر روز ۱۱۰۰ مرتبہ پڑھیں۔ بعدہ ۴۱ روز تک ۴۱ مرتبہ پڑھیں۔ اگر اس طرح مشکل پیش آئے تو اس کی دوسری ترکیب یہ ہے کہ اس زکات کو تین ماہ پر تقسیم کر دیں اور ہر ماہ نوچندی بدھ سے مندرجہ بالا ترتیب سے زکات ادا کریں۔ اس زکات کو چہل کاف کی روحانیت کے احضار کیلئے بھی کیا جاتا ہے۔

كَفَاكَ رَبُّكَ يَا آخْتَائِيْلُ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةٌ يَاذَالْكَائِيْلُ كِفْكَا فُهَا كَكَمِيْنٍ يَاجِبْرَائِيْلُ كَانَ مِنْ لُكَكَ يَاكَلْكَائِيْلُ تَكِرُّ كَرًّا يَامِيْكَائِيْلُ كَكَرِّ الْكَرِّ يَانَعْمَائِيْلُ فِيْ كَبَدٍ تَحْكِيْ مُشْكَشْكَةً يَاسَرْكَائِيْلُ كَلْكَلِكَ لُكَكَ يَاهَمْرَائِيْلُ كَفَاكَ مَابِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهٗ يَاعِزْرَائِيْلُ يَاكَوْكَبًا كَانَ تَحْكِيْ يَالَوْمَائِيْلُ كَوْكَبَ الْفَلَكِ يَااِسْرَافِيْلُ بِحَقِّ عَبْدِ الْقَادِرِ جِيْلَانِيْ اُمْدُدْنِيْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِحَقِّ يَاحَافِظُ يَاحَفِيْظُ يَاوَكِيْلُ يَارَقِيْبُ يَااَللّٰهُ يَااَللّٰهُ يَااَللّٰهُ بِحَقِّ كٓهٰيٰعٓصٓ كُفِيْتُ وَ بِحَقِّ حٰمٓ عٓسٓقٓ حُمِيْتُ قُفْلُ كَزْدَمْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُهْرُ كَزْدَمْ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

اکیسواں طریقہ : یہ طریقہ قطب الاقطاب غوثِ زماں حضرت شیخ عبد الرحمٰن چھوہروی رحمۃ اللہ علیہ کے خاندان سے عطا ہوا ہے۔ اس زکات کو پانی کے کنارے یا جنگل میں ۴۰ روز تک روزانہ ۱۱۱ مرتبہ پڑھ کر ادا کریں۔ ہر وقت باوضو رہیں، پڑھنے سے پہلے آیت الکرسی کے سات دائرے اپنے اطراف میں بنائیں۔ اس طریقے میں بادی اشیاء، ہمہ قسم کا گوشت، مرچ مصالحہ منع ہے۔ نمکین ابلی ہوئی سبزی استعمال کرسکتے ہیں۔ عام عامل اس زکات کو ادا نہ کرے۔ جس کا قلب مضبوط ہو اور عجائبات کے مشاہدات سے گھبراتا نہ ہو وہ اس زکات کو ادا کرے۔ چہل کاف یہ ہے۔

کَفَاکَ رَبُّکَ کَمْ یَکْفِیْکَ وَاکِفَۃً کِفْکَافُھَا کَکَمِیْنٍ کَانَ مِنْ کَلِکَ تَکُرُّ کَرًّا کَکَرِّ الْکَرِّ فِیْ کَبِدِیْ تَحْکِیْ مُشَکْشَکَۃً کَلُکٍ لُکِ کَلِکَ کَفَاکَ مَابِیْ کَفَاکَ الْکَافُ کُرْبَتَہٗ یَا کَوْکَبًا کَانَ مَنْ یَّحْکِیْ کَوْکَبَ الْفَلَکِ۔

بائیسواں طریقہ : یہ طریقہ بھی استاذی المحترم حضرت علامہ نور احمد ریاض صاحب مدظلہ العالی سے عطا ہوا۔ آپ کو سید حسین شاہ قادری رحمۃ اللہ علیہ سے عطا ہوا اور ان کو سید امیر علی صابری المعروف بغدادی شاہ رحمۃ اللہ علیہ سے اور ان کو سلسلہ بہ سلسلہ حضرت شیخ عبد القدوس گنگوہی رحمۃ اللہ علیہ سے اجازت کا شرف حاصل ہوا۔

ترکیب یہ ہے کہ قبل از نمازِ فجر و عشاء غسل کریں اور بعد نمازِ فجر ۱۲۱۲ مرتبہ اور بعد نمازِ عشاء ۸۰۸ مرتبہ چہل کاف پڑھیں۔ اسی طرح تین روز تک بعد فجر و عشاء پڑھ کر زکات ادا کریں۔ اسی دوران ہر روز بعد نماز ظہر ۳۱۳ مرتبہ مندرجہ ذیل درودِ پاک پڑھ کر سیدۃ النساء فاطمۃ الزہراء سلام اللہ علیہا کی بارگاہ میں پیش کریں۔ یہ درودِ پاک چہل کاف کی رجعت کو بھی ختم کرتا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَ تَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَ کَرَّرَ الْجَدِیْدَانِ وَ سْتَقْبَلَ الْفَرْقَدَانِ وَ بَلِّغْ رُوْحَهٗ وَ اَرْوَاحَ اَھْلِ بَیْتِهٖ مِنَّا التَّحِیَّةُ وَ السَّلَامُ۔

تئیسواں طریقہ: یہ طریقہ شفائے امراض کیلئے نہایت مجرب ہے۔ اس کا عامل اگر دور دراز سے بھی کسی پر دم کر دے تو اللہ کریم اسے شفا عطا فرما دیتا ہے۔ فقیر راقم الحروف کا اس بارے میں کئی بار کا تجربہ ہے۔ اس زکات کیلئے بہت طویل سفر کیا ہے اور جو مشکلات سفر میں پیش آئیں ان سے بڑھ کر اس زکات کے فوائد حاصل ہوئے۔ خواص چہل کاف میں بھی اسی زکات کے ذریعے کینسر کے علاج کا ایک واقعہ راقم الحروف نے تحریر کیا ہے۔

ترکیب اس زکات کی یہ ہے کہ صبح بعد نماز فجر اکیس روز تک چہل کاف کو مع سورہ یس و سورہ مزمل اس طرح پڑھیں کہ اول ۲۱ مرتبہ درود ابراہیمی بعدہ تین مرتبہ سورہ یس شریف اس طرح پڑھیں کہ شروع کے چار مبین پر ہر لفظ مبین کی سات مرتبہ تکرار کریں اور بعد کے تین مبین پر تکرار نہ کریں بلکہ اپنے ہاتھوں پر دم کر کے دونوں ہاتھ چہرے پر پھیر لیں۔ اس کے بعد تین مرتبہ سورہ مزمل اور بعدہ ۲۱ مرتبہ چہل کاف پڑھیں آخر میں پھر ۲۱ مرتبہ درود ابراہیمی پڑھیں۔ اس طرح ۲۱ روز تک معمول میں رکھیں۔ اس زکات میں کوئی پرہیز نہیں ہے اور یہ بھی آسانی ہے کہ اگر ایک ہی وقت میں سورہ یس تین مرتبہ نہ پڑھ سکیں تو بعد فجر دو مرتبہ اور بعد نماز عشاء ایک مرتبہ اسی ترتیب سے پڑھ لیا کریں۔

چوبیسواں طریقہ: اتوار یا منگل کے روز سے ابتداء کریں۔ جب سورج اتنا بلند ہو جائے کہ اس کا گول دائرہ واضح نظر آنے لگے تو اس کے روبرو بیٹھ کر ۲۱ مرتبہ ۲۱ روز تک پڑھیں۔ اس میں بھی کوئی پرہیز نہیں اور یہ زکات امراض، نظر بد و اثرات خبیثہ سے نجات کیلئے نہایت مجرب ہے۔ پڑھنے کی ترکیب یہ ہے۔

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الصَّحِيَةِ مِنْ کُلِّ اٰفَةٍ وَ حَیٍّ کَافِیْ کَفَاکَ رَبُّکَ کَمْ یَکْفِیْکَ وَاکِفَةٌ کِفکَا فُھَا کَکَمِیْنٍ کَانَ مِنْ لُکَکِ تَکِرُّ کَرًّا کَکَرِّ الْکَرِّ فِیْ کَبَدٍ تَحْکِیْ مُشَکْشَکَةً کَلْکَلِکِ لُکَکِ کَفَاکَ مَابِیْ کَفَاکَ الْکَافُ کُرْبَتَهُ یَا کَوْکَبًا کَانَ تَحْکِیْ کَوْکَبَ الْفَلَکِ

چھبیسواں طریقہ: نوچندی جمعرات سے شروع کریں۔ ۲۱ مرتبہ روزانہ ۲۱ روز تک۔ جگہ مخصوص رکھیں۔ وقت کی پابندی کریں۔ پرہیز کسی قسم کا نہیں ہے۔

اَقسَمتُ عَلَیْکُمْ وَ عَزَمْتُ عَلَیْکُمْ یَاآبَرصَا صَبَرْثَا سَبَبْثَا اَخبَرْثَا قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الصُّغْیَتِ مِنْ کُلِّ عَقْرَبٍ وَ حَیَّةٍ . اَنْتَ تَعْلَمُ مَا فِیْ قُلُوْبِھِمْ ھمہ قسم اثراتِ جن چڑیل دیو پری ارواحِ خبیثہ دریاتِ شیاطین سوختہ باشد خاکستر باشد بِحَقِّ سُلَیْمَان بِنْ دَاؤد عَلَیْھِمَا السَّلَام بِحَقِّ کَفَاکَ رَبُّکَ کَمْ یَکْفِیْکَ وَاکِفَةٌ کِفْ کَا فُھَا کَکَمِیْنٍ کَانَ مِنْ کَلْکَا تَکِرُّ کَرًّا کَکَرِّ الْکَرِّ فِیْ کَبَدٍ تَجَلّٰی مُشَکْشَکَةً کَلْکَلِکِ لَکَکَا کَفَاکَ مَابِیْ کَفَاکَ الْکَافُ کُرْبَتَهُ یَا کَوْکَبًا کَانَ تَحْکِیْ کَوْکَبَ الْفَلَکَا۔

چھبیسواں طریقہ: کامل شرائط کے ساتھ ۴۱ روز تک ۴۱ مرتبہ پڑھیں۔ فتوحات و مسخرات کیلئے مجرب ہے۔ اگر کسی بھی طور پر چہل کاف کی زکات ادا کر کے اس طریقے سے گیارہ بار معمول میں رکھ لی جائے تب بھی بہت فائدہ مند ہے۔

اَللّٰهُمَّ سَخِّرْلِی قُلُوْبَ الْجِنِّ وَ الْاِنْسِ بِحَقِّ اَبْزَسَا وَ سَبْزَسَا وَ سَارَسَا . سَهْيَا . اَخْنُوْسَا . خِنْسَارَسَا . بِنْسَاسَا يَامُوْهُ نَصْرٌ مِّنَ اللّٰهِ وَفَتْحٌ قَرِيْبٌ وَّبَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّهُوَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِيْنَ اَلْمُنَوَّرُ بِاَسْمَآءِ اللّٰهِ كَافِي وَ قَصَدْتُ الْكَافِي وَ جَدْتُ الْكَافِي وَ لِكُلِّ الْكَافِي وَ كَفَانِيَ الْكَافِي وَ حَسْبِيَ الْكَافِي وَ نِعْمَ الْكَافِي وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ بِحَقِّ كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةٌ كِفْ كَا فُهَا كَكَمِيْنِي كَانَ مِنْ كَلَكَا تَكِرُ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدٍ تَحْكِي مُشَكْشَكَةً كَلْكَلِكِ لَكَكَا كَفَاكَ مَابِي كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهُ يَا كَوْكَبًا كَانَ تَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكَا بِحَقِّ يَااَللّٰهُ يَااَللّٰهُ يَااَللّٰهُ بِحَقِّ محبوبِ سبحانی قطبِ رَبّانی شَهَنْشَاهْ عَبْدِ الْقَادِرْ جِيْلَانِيْ يَاشَيْخُ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِيْ شَيْئًا لِلّٰهِ بِحَقِّ حَاضِرٌ مَدَدْ كُنْ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ اَغِثْنِيْ بِاِذْنِ اللّٰهِ يَاعَبْدَ اللّٰهِ بِحَقِّ سَيِّدِنَا مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ يَاحَافِظُ يَاحَفِيْظُ يَارَقِيْبُ يَاوَكِيْلُ يَانَاصِرُ يَانَصِيْرُ يَارَبُّ يَامُقْسِطُ حمعسق حِرْزْ كَرْدَمْ لَااِلٰهَ حِصَارْ كَرْدَمْ اِلَّا اللّٰهُ لَكَاهَادِی مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ يَامُعِيْنُ يَارَقِيْبُ يَاوَكِيْلُ يَااَللّٰهُ يَااَللّٰهُ يَااَللّٰهُ جَلَّ جَلَالُهٗ وَ جَلَّ شَانُهٗ وَ عَظُمَ بُرْهَانُهٗ اَجِبْ يَاسَيِّدَنَا جِبْرَائِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَجِبْ يَاسَيِّدَنَا دَرْدَائِيْلَ عَلَيْهِ

السَّلَامُ اَجِبْ يَاسَيِّدَنَا رَفْتَمَائِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اَجِبْ يَاسَيِّدَنَاتَنْكَفِيْلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ اُحْضُرُوا جَمِيْعَ الْمَخْلُوْقَاتِ مُسَخَّرَاتِ الْقُلُوْبِ مَعَ الْفَتُوْحَاتِ اَجِزْتُ بِحَقِّ يَابُدُوْحُ يَابُدُوْحُ يَابُدُوْحُ يَااَللّٰهُ يَااَللّٰهُ يَااَللّٰهُ جَمِيْعَ حَاجَتِيْ وَ مُرَادَتِيْ اے خَالِقِ پُرنُور کُلِّ حَاجَات روا کُن بِحُرْمَتِ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ بِكُلِّ حَاجَتِيْ يَامَنَّانُ بِحَقِّ صَاحِبِ الْفُرْقَانِ بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

ستائیسواں طریقہ: یہ طریقہ تاجدار گولڑہ حضرت سید پیر مہر علی شاہ صاحب رحمۃ اللہ علیہ کا ہے جو بواسطہ حضرت شیخ رشید احمد چشتی فاروقی رحمۃ اللہ علیہ عطا ہوا۔ واسطے تزکیہ و مشاہدہ عجائبات کیلئے یہ زکات جملہ تمام شرائط کے ساتھ مقام تنہائی میں بحالت اعتکاف ۲۱ روز تک ۵۰۰ مرتبہ پڑھ کر ادا کی جائے۔ روزانہ قبل وظیفہ دو رکعت نفل پڑھ کر حضور پرنور رحمتِ کونین حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور سیدی حضور غوث الاعظم شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ کی بارگاہ میں ہدیہ کریں۔ حصار لازمی کریں۔ جو مشاہدات ہوں وہ مرشد یا استاد کے علاوہ کسی سے بیان نہ کریں۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ بِحَقِّ اللّٰهِ نَاظِرٌ لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔ اَللّٰهُ نَاظِرِيْ اَللّٰهُ شَاهِدِيْ اَللّٰهُ مَعِيْ يَابَدِيْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَيْرِ سَهِّلْ بِفَضْلِكَ يَاعَزِيْزُ شَيْئًا لِلّٰهِ يَاحَضْرَتْ سُلْطَانْ شَيْخ سَيِّد عَبْدُ الْقَادِرْ جِيْلَانِيْ يَاغَوْثُ اَغِثْنِيْ مَدَدِيْ

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَةً كِفْكَا فُهَا كَكَمِيْنِ كَانَ مِنْ
لُكَكَ تَكِرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِي كَبَدٍ تَحْكِيْ مُشَكْشِكَةً كَلْكَلِ لَكَكَ
كَفَاكَ مَابِي كَفَاكَ الْكَافِ كُرْبَتَهُ يَا كَوْكَبًا كُنْتَ تَحْكِيْ كَوْكَبَ
الْفَلَكِ يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَا رَحِيْمُ بِحَقِّ يَا قَرْنَائِيْلُ بِحَقِّ سُلَيْمَان
بِنْ داؤد علیهما السلام۔

اٹھانیسواں طریقہ: نوچندی بدھ، جمعرات و جمعہ کو بعد نمازِ عشاء ۱۱۰۰ مرتبہ جگہ اور وقت مقرر کر کے پڑھیں۔ تین روز تک گوشت و جماع سے پرہیز کریں۔

كَفَاكَ رَبُّكَ يَا جَنْتَائِيْلُ كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَةً يَا ذُوْلَائِيْلُ كِفْكَا
فُهَا كَكَمِيْنِ يَا جِبْرَائِيْلُ كَانَ مِنْ كَلْكَا يَا كَنْكَائِيْلُ تَكِرُّ كَرًّا
يَا مِيْكَائِيْلُ كَكَرِّ الْكَرِّ يَا نَعْمَائِيْلُ فِي كَبَدٍ تَحْكِيْ مُشَكْشَكَةً
يَا كَلْكَائِيْلُ كَلْكَلٍ لَكَكَا يَا هَمْرَائِيْلُ كَفَاكَ مَابِي كَفَاكَ الْكَافُ
كُرْبَتَهُ يَا عِزْرَائِيْلُ يَا كَوْكَبًا كَانَ تَحْكِيْ يَا دَرْدَائِيْلُ كَوْكَبَ الْفَلَكَا
يَا مِيْكَائِيْلُ

ایک اور ترکیب مندرجہ بالا چہل کاف کی یہ بھی ہے کہ کسی بھی نوچندی شب جمعہ کو ۱۱۰۰ مرتبہ ایک ہی نشست میں پڑھ لیں زکات ادا ہو جائے گی۔ جس نشست میں شروع کریں اسی میں مکمل کرنا ہے۔ ہیئت تبدیل نہ کریں ورنہ عمل باطل ہو جائے گا۔ یہ زکات

فقیر راقم الحروف نے خود بھی اسی طرح پر ادا کی ہے۔ اس زکات کے بے شمار خواص ہیں چہل کاف کے جتنے بھی اعمال ہیں وہ تمام اس زکات سے جاری ہو جاتے ہیں۔ تجربہ کر کے دیکھ لیں ہرگز ہرگز ناکام نہ ہونگے ان شاء اللہ۔

انتیسواں طریقہ: جملہ تمام شرائط کے ساتھ نوچندی اتوار کو شروع کریں۔ ہر روز پڑھنے سے قبل تازہ غسل کریں۔ ۷۰۰ مرتبہ روزانہ سات روز تک پڑھیں۔ زکات ادا ہو جائے گی۔

كَفَاكَ رَبُّكَ يَا اَخْتَائِيْلُ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةً يَا ذَالْكَائِيْلُ كِفْكَا فُهَا كَكَمِيْنٍ يَاجِبْرَائِيْلُ كَانَ مِنْ لُكَكِ يَاكَلْكَائِيْلُ تَكِرُّ كَرًّا يَامِيْكَائِيْلُ كَكَرِّ الْكَرِّ يَانَعْمَائِيْلُ فِيْ كَبَدٍ تَحْكِيْ مُشَكْشَكَةً يَاسَرْكَائِيْلُ كَلْكَلِكِ لُكَكِ يَاهَمْرَائِيْلُ كَفَاكَ مَابِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهُ يَاعِزْرَائِيْلُ يَاكَوْكَبًا كَانَ تَحْكِيْ يَالَوْمَائِيْلُ كَوْكَبَ الْفَلَكِ يَااِسْرَافِيْلُ بِحَقِّ عَبْدِ الْقَادِرِ جِيْلَانِيْ اُمْدُدْنِيْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِحَقِّ يَاحَافِظُ يَاحَفِيْظُ يَاوَكِيْلُ يَارَقِيْبُ يَااَللّٰهُ يَااَللّٰهُ يَااَللّٰهُ بِحَقِّ كهيعص كُفِيْتُ وَبِحَقِّ حمعسق حُمِيْتُ قُفْلُ كَرْدَمْ لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُهْرَ كَرْدَمْ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ۔

تیسواں طریقہ: جملہ تمام شرائط کے ساتھ ۱۱۱ مرتبہ بوقت طلوع آفتاب یا اشراق نوچندی جمعہ سے شروع کریں۔ اکتالیس روز بلاناغہ اسی طرح معمول رکھیں۔ زکات ادا ہو جائے گی۔

كَفَاكَ رَبُّكَ يَاخَتْنَائِيْلُ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةٌ يَاذُوْلَائِيْلُ كِفْكَا

فُهَا كَكَمِيْنٍ يَاجِبْرَائِيْلُ كَانَ مِنْ كَلْكَا يَا كَنْكَائِيْلُ تَكِرْ كَرًّا كَكَرِّ

الْكَرِّ يَانُعْمَائِيْلُ فِيْ كَبَدٍ تَحْكِيْ يَااِسْرَافِيْلُ مُشَكْشَكَةٌ كَلْكَلْكِ

لَكَكَا يَاهَمْزَائِيْلُ كَفَاكَ مَابِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كَرْبَتَهُ يَاعِزْرَائِيْلُ

يَاكَوْكَبًا كُنْتَ تَحْكِيْ يَادَرْدَائِيْلُ كَوْكَبَ الْفَلَكَا يَامِيْكَائِيْلُ

اکتیسواں طریقہ: ستائیسویں شب رمضان المبارک میں ۱۳ مرتبہ مندرجہ ذیل ترتیب سے چہل کاف پڑھ لیں زکات ادا ہو جائے گی۔ ہر سال پھر اسی طرح اس زکات کی تجدید کرنا ہوگی۔ جس سال ناغہ ہو گیا اس سال چہل کاف کے اعمال کی تاثیر ظاہر نہ ہوگی۔

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةٌ كِفْ كَافُهَا كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ كَلْكَا

تَكِرْ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدٍ تَحْكِيْ مُشَكْشَكَةٌ كَلْكَلْكِ لَكَكَا كَفَاكَ

مَابِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كَرْبَتَهُ يَاكَوْكَبًا كَانَ تَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكَا

يَاحَافِظُ يَاحَفِيْظُ يَارَقِيْبُ يَاوَكِيْلُ يَانَاصِرُ يَانَصِيْرُ يَااَللّٰهُ بِحَقِّ

كهيعص حمعسق قفلت لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ ختمت مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ

قَوْلًا وَّ فِعْلًا اِنَّ بَطْشَ رَبِّكَ لَشَدِيْدٌ وَ اللّٰهُ مِنْ وَّرَآئِهِمْ مُّحِيْطٌ

بَلْ هُوَ قُرْاٰنٌ مَّجِيْدٌ فِيْ لَوْحٍ مَّحْفُوْظٍ فَاللّٰهُ خَيْرٌ حَافِظًا وَّ هُوَ اَرْحَمُ

الرّٰحِمِيْنَ وَ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ وَ اٰلِهٖ اَجْمَعِيْنَ اَجِبْ

يَاصَغْرَائِيْلُ يَاآغْبَائِيْلُ يَاآلفيَائِيْلُ يَاجَفْيَائِيْلُ يَارَغْيَائِيْلُ يَامُغْيَائِيْلُ يَاآرَغْيَائِيْلُ يَاآزَعْيَائِيْلُ يَاصَفْيَائِيْلُ يَاطِفْيَائِيْلُ يَابَفْيَائِيْلُ يَاآلفيَائِيْلُ يَامُفْيَائِيْلُ يَانَفْيَائِيْلُ يَاسَفْيَائِيْلُ يَاعَضْيَائِيْلُ يَافَغْيَائِيْلُ يَاصَغْيَائِيْلُ يَافَضْيَائِيْلُ يَاعِنْيَائِيْلُ يَاشَغْيَائِيْلُ يَاآتْفِيَائِيْلُ يَاخَضَائِيْلُ يَاذَغْيَائِيْلُ يَاضَفْيَائِيْلُ يَاظَفْيَائِيْلُ يَاغَفْيَائِيْلُ اُحْضُرُوا اُحْضُرُوا شَهَنْشَاهُ اُحْضُرُوا لِلْمُسَخَّرَاتِ لِي اَجِيْبُوْا لِي وَ اَطِيْعُوْنِي بِحَقِّ سُبْحَانَکَ لَااِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ يَارَبِّ كُلِّ شَيْئٍ وَوَارِثُهُ وَرَازِقُهُ وَرَاحِمُهُ سُبْحَانَکَ۔

بتیسواں طریقہ: یہ طریقہ سلسلہ قادریہ رزاقیہ کے مشائخ سے عطا ہوا ہے۔ احضارِ روحانیت کے لئے کیا جاتا ہے۔ اس میں ترکِ جلالی و جمالی اور حصار شرط ہے۔ گھر میں ہرگز نہ کریں بالخصوص جہاں عورت یا بچے ہوں وہاں یہ زکات ادا کرنا منع ہے۔ تین روز اعتکاف کریں۔ ہر روز چار ہزار مرتبہ چہل کاف پڑھیں۔ تین روز میں زکات ادا ہو جائے گی۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو ہزار مرتبہ روزانہ پڑھیں اور بارہ روز میں زکات مکمل کریں۔ ترکیب یہ ہے۔

يَا كَبِيْكَ فَسَيَكْفِيْكَ كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةً كِفْ كَفُهَا كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ كَلْكَا تَكَرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدِيْ تَجَلّٰى مُشَكْشَكَةً كَلَكَ لُكِ لَكَاكَا كَفَاكَ مَابِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهُ يَا كَوْكَبًا كَانَ تَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكَا۔

تینتیسواں طریقہ: اگر کوئی ایسا شخص جو چہل کاف پڑھنا نہ جانتا ہو یا چہل کاف شریف پڑھنے میں مشکل پیش آتی ہو اسے چاہئے کہ عمدہ قسم کے زعفران اور خالص عرقِ گلاب سے سیاہی تیار کرے۔ مندرجہ ذیل نقش روزانہ ایک

۱۷۴۹۸۸	۱۷۵۰۰۰	۱۷۵۰۱۲	۱۷۴۹۶۰
۱۷۵۰۰۸	۱۷۴۹۶۴	۱۷۴۹۸۴	۱۷۵۰۰۴
۱۷۴۹۶۸	۱۷۵۰۲۰	۱۷۴۹۹۲	۱۷۴۹۸۰
۱۷۴۹۹۶	۱۷۴۹۷۶	۱۷۴۹۷۲	۱۷۵۰۱۶

سفید چینی کی پلیٹ پر لکھ کر پی لیا کرے۔ چالیس روز وقتِ مقررہ پر اسی طرح کیا کرے۔ چہل کاف کا عامل ہو جائے گا۔ وہی تاثیر ظاہر ہو گی جو زکاتِ اکبر ادا کرنے والے کو حاصل ہوتی ہے۔ شروع اس وقت کرے جب قمر درجہ شرف پر ہو۔

چونتیسواں طریقہ: جگہ اور وقت مقرر کر کے ۱۱ روز تک روزانہ چہل کاف ۱۱۱ مرتبہ پڑھیں۔ اس زکات میں سوائے شرعی پرہیز کے اور کوئی پرہیز نہیں جبکہ فوائد کے اعتبار سے یہ زکات دیگر کئی زکاتوں سے اعلیٰ ہے۔ دورانِ زکات یعنی گیارہ روز تک ہر نماز کے بعد ایکسو گیارہ مرتبہ یا کافی اور تہجد کے وقت چہل کاف اس طرح پڑھیں۔

وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا وَكَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا وَكَفٰى بِاللّٰهِ حَسِيْبًا وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا وَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا وَكَفٰى بِاللّٰهِ عَلِيْمًا كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةً كِفْكَا فُهَا كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ كَلْكَا تَكَرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدِيْ تَجَلّٰى مُشَكْشَكَةً كَلَكْ لُكِيْ لَكَاكَا كَفَاكَ مَابِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهٗ يَا كَوْكَبًا كَانَ تَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكَا۔

پینتیسواں طریقہ: بغیر پرہیز ۱۹ روز تک ہر روز بعد نمازِ عشاء یا تہجد روزانہ ۳۰۷ مرتبہ پڑھیں۔ اوّل و آخر درودِ تنجینا ۲۵،۲۵ مرتبہ۔ اس طریقے میں مندرجہ ذیل چہل کاف ہی پڑھی جائے گی۔

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةٌ
كِفْ كَافُهَا كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ كَلَكَا
تَكِرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدٍ
تَحْكِيْ مُشَكْشَكَةً كَلُكْلُكِ لَكَكَا
كَفَاكَ مَابِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهٗ
يَا كَوْكَبًا كَانَ تَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكَا

چھتیسواں طریقہ: یہ طریقہ جملہ تمام طریقوں کا سردار ہے۔ اس کے عامل کو جمیع خواص چہل کاف کے حاصل ہو جاتے ہیں۔ تمام نقوش و اعمال پر عامل کا تصرف قائم ہو جاتا ہے یہاں تک کہ اگر نقش کو لکھنے میں عامل سے کوئی غلطی ہو گئی ہے تب بھی وہ نقش انہی خواص کو ظاہر کرے گا جس نیت سے عامل نے اس کو وضع کیا ہے۔ وہ حضرات جن کو علم الحروف میں دلچسپی نہیں ان کیلئے یہ طریقہ انتہائی مشکل ہے۔

ترکیب اس کی یہ ہے کہ چہل کاف کی تلخیص کریں۔ بعدہ تلخیص سے سولہ حروف برآمد ہوئے۔ ک ف ا ر ب م ی و ہ ن ل ت ء ج ش ح ۔ ان سولہ حروف کا جفر جامع تبریزی لکھیں۔ ہر روز ایک صفحہ تحریر کریں اور ایک صفحے پر جتنے خانے ہوں یعنی ۲۵۶ مرتبہ چہل کاف پڑھیں یعنی روزانہ اللہ تعالیٰ کی اسم مبارک نُور کے اعداد کے مطابق چہل کاف کا ورد ہو گا۔ لکھنے کی دوران وہ اسماء الٰہیہ جو چہل کاف میں پوشیدہ ہیں

ظاہر ہونگے۔ یہ اسماء جس مقام پر ظاہر ہوں وہاں قلم روک کر ان اسماء کے عدد کے مطابق ان کا ورد کریں اور پھر آگے تحریر کرنا شروع کردیں۔

لکھتے وقت لباس معطر اور جگہ پاک و صاف ہو۔ کمرے میں بخور روشن کریں۔ اس عمل سے روحانیین کا ظہور ہوتا ہے۔ اگر کسی مزار کے قریب بیٹھ کر یہ زکات دی جائے تو بہت جلد نفع حاصل ہو گا۔ چند دنوں میں آپ کا مکاشفہ کھل جائے گا۔ جو لوگ باطنی آنکھ کھولنے کیلئے اعمال تلاش کرتے ہیں انہیں اس عمل کی دعوت ہے۔ اس کو کریں یہ طریقہ آپ کو ہر عمل سے بے نیاز کردے گا۔ قلب منور ہو گا، غیبی مخلوق کا ظہور ہو گا، کشف القلوب و کشف القبور حاصل ہو گا۔ مکمل جفر جامع لکھنے سے تو کتاب میں بہت طوالت ہو جائے گی لہذا میں یہاں صفحہ اوّل کی سطر اوّل تحریر کر دیتا ہوں تاکہ اشارۃً آپ کو سمجھ آجائے کہ تمام صفحات کس طرح تحریر کرنے ہیں۔ میں یہاں جفر جامع سادہ تحریر کرونگا کیونکہ جفر جامع تبریزی کو ظاہر کرنے سے متعلق ہمارے اکابرین و استاد محترم نے منع فرمایا ہے تاکہ یہ قاعدہ کسی نااہل کے ہاتھ نہ آجائے۔

صفحہ اوّل، سطر اوّل

ک ک ک ک	ک ک ک ط	ک ک ک ا	ک ک ک م	ک ک ک ب	ک ک ک م	ک ک ک ی	ک ک ک و
ک ک ک ہ	ک ک ک ن	ک ک ک ل	ک ک ک م	ک ک ک ا	ک ک ک ق	ک ک ک ش	ک ک ک ت

سینتیسواں طریقہ: ہر مطلب و دفع جن و آسیب کیلئے ۴۱ روز ۴۱ مرتبہ پڑھیں۔ دوران زکات آگ کے قریب نہ جائیں، ترک جلالی و جمالی اور مکروہات سے پرہیز کریں۔ بعدہ گیارہ مرتبہ معمول میں رکھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ اِلٰهِي بِحُرْمَتِ اَغِثْنِيْ يَاشَيْخُ عَبْدُ الْقَادِرِ الْجِيْلَانِي شَيْئًا لِلّٰهِ كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةً كِفْ

كَا فُهَا كَكَيِّيْنٍ كَانَ مِنْ كَلَكَا تَكَرَّرَ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدٍ تَحْكِيْ مُشْكُشْكَةً كَلْكَلْكٍ لَكَكَا كَفَاكَ مَابِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهُ يَا كَوْكَبًا كَانَ تَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكَا اَللّٰهُ كَافِيْ وَ قَصَدْتُ الْكَافِيْ وَ جَدْتُ الْكَافِيْ وَ لِكُلِّ الْكَافِيْ وَ كَفَانِيَ الْكَافِيْ وَ حَسْبِيَ الْكَافِيْ وَ نِعْمَ الْكَافِيْ وَ لِلّٰهِ الْحَمْدُ ۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ النِّفَاقِ وَ الشِّقَاقِ وَسَيِّءِ الْأَخْلَاقِ بِحَقِّ يَاجِبْرَائِيْلُ وَ بِحَقِّ يَامِيْكَائِيْلُ وَ بِحَقِّ يَا كَاكَائِيْلُ وَ بِحَقِّ يَااِسْرَافِيْلُ وَ بِحَقِّ يَاعِزْرَائِيْلُ وَ بِحَقِّ يَا فَزْمَائِيْلُ وَ بِحَقِّ يَاطَاطَائِيْلُ وَ بِحَقِّ يَاجُوْلَائِيْلُ وَ بِحَقِّ يَا سَكْتَائِيْلُ يَاهَادِيًا صَمَداً مِنْ عِنْدِكَ مَدَدِيْ فَرِّجْ لِيْ بِحَقِّ يَامُحَمَّدُ عَرَبِيْ ۳ مرتبہ يَاقَاضِيَ الْحَاجَاتِ بِرَحْمَتِكَ يَااَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ ۔

اڑتیسواں طریقہ: یہ طریقہ شاہ رفیع الدین دہلوی رحمۃ اللہ علیہ نے شرح چہل کاف میں تحریر فرمایا ہے۔ حضرت شیخ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کے الفاظ من و عن مع ترجمہ یہاں تحریر کئے جاتے ہیں۔

ان من ترك الحيوانات ، والمنهيات ، يوم الثلثاء و ابتداء من نصف ليلة الاربعاء بعد الغسل و تحية الوضو ، فقال

يَاحَرْوَزَائِيْلُ بِحَقِّ اَلْكَافِ اَجِبْ وَ اَطِعْ وَ سَخِّرْلِيْ فِيْ قَضَآءِ حَاجَاتِيْ وَ حُصُوْلِ مُرَادِيْ بِلَا مُهْلَةٍ وَ لَا مُكْثٍ وَ اَلِّفْ قُلُوْبَنَا بَيْنَ قُلُوْبِ الْأُمَّةِ بِحَقِّ كَفَاكَ وَ اَرِنِيْ عَالَمَ الْاَرْوَاحِ فِيْ هٰذِهِ السَّاعَةِ سَرِيْعًا۔

كفاك ربك ۔۔۔ الخ و اتمها الفي مرة، وقراءصدر كل مائة بهذا الدعاء وختمها به، و صام نهارها۔ و دام على ذالك سبع ايام مع كثرت السكوت و العزلة و التوجه الى الله سبحانه، فى استكشاف اسرارها و تاثيراتها، يرى العجائب باذن الله۔

ترجمہ: جو کوئی حیوانات اور منہیات ممنوعہ اشیاء کو منگل کے دن سے ترک کرے اور بدھ کی نصف شب کو غسل اور تحیۃ الوضو کے بعد شروع کرے اور یہ کہے

یا حروزائیل بحق الکاف قبول کر اطاعت کر میرے لئے میری حاجات اور مقصد کو بغیر مہلت اور بغیر وقت گزرنے کے پورا کر اور ہمارے دلوں کی محبت امت کے دلوں میں ڈال کفاک کی خاطر اور ابھی اسی وقت مجھے عالم ارواح دکھا۔

چہل کاف مکمل ۲۰۰۰ بار پورا کرے اور ہر سو کے ابتداء و اختتام میں یہ دعا مندرجہ بالا پڑھے۔ سات دن تک روزہ رکھے اور سات دن یہ عمل کرے خاموشی، خلوت اور توجہ الی اللہ کے ساتھ اسرار اور تاثیرات کے انکشاف کیلئے تو اللہ کے حکم سے عجائبات دیکھے گا۔

انتالیسواں طریقہ: یہ طریقہ سلسلہ عجیبیہ قادریہ کے بزرگ سے عطا ہوا تھا۔ چہل کاف میں کل ۱۲۱ حروف اور ۲۳ کلمات ہیں۔ ان کو آپس میں ضرب دیں تو ۲۷۸۳ کل تعداد حاصل ہوئی۔ اس تعداد کو گیارہ یوم میں با پرہیز مکمل کریں۔ بس یہی زکات ہے۔ ہر روز پڑھنے کی تعداد ۲۵۳ ہوگی۔ بعد نمازِ عشاء پڑھیں۔

چالیسواں طریقہ: یہ طریقہ بھی مندرجہ بالا سلسلہ عالیہ سے عطا ہوا ہے۔ چہل کاف کو اس کے کل حروف کی تعداد کے مطابق اتنے ہی دنوں تک پڑھا جائے۔ یعنی ۱۲۱ مرتبہ ۱۲۱ روز تک۔ ابتداء شب جمعہ سے کریں۔ ہر روز پڑھنے سے پہلے تازہ وضو کریں۔ جگہ اور وقت کی پابندی کے علاوہ اور اس طریقے میں کوئی پرہیز نہیں ہے۔

﴿اعمالِ چہل کاف﴾

حاجتِ دینی و دنیاوی : ہر روز ۴۱ مرتبہ ۴۱ روز تک پڑھنا جمیع حاجات کیلئے کافی ہے۔

ہلاکیٔ دشمن : کچی اینٹ پر دشمن کا نام مع والدہ لکھیں۔ اس پر ۳۵ مرتبہ چہل کاف باموکل پڑھ کر دم کریں۔ اس اینٹ کو دشمن تصور کریں اور اس پر کفن لپیٹ دیں۔ اس پر نمازِ جنازہ ادا کریں اور اسے کسی پرانے قبرستان میں دفن کر دیں۔ دشمن ہلاک ہو جائے گا۔

قتلِ دشمن : سیسے کی تختی پر دشمن کا نام مع والدہ لکھیں اس کے چاروں طرف چہل کاف مفرد حروف میں لکھیں۔ اس تختی کو کوری ہانڈی میں ڈال کر سہ روز بعد نماز ظہر ۷۰ مرتبہ اس پر چہل کاف پڑھیں۔ آخری روز اس پر کالا کپڑا لپیٹ کر کسی پرانی قبر میں دفنا دیں۔

خلاصی از قید : مقدمے کی ساعت سے سات روز قبل یہ عمل کریں۔ ایک عدد سوت کی رسی کا اتنا ٹکڑا لیں جس پر قریب قریب آسانی سے سات گرہ لگائی جاسکیں۔ ہر روز ساعتِ عطارد میں اس پر ۱۴۰ مرتبہ چہل کاف پڑھ کر رسی پر گرہ دیں۔ اس طرح سات روز میں سات گرہ دینی ہیں۔ جس روز سماعت ہو اس روز جب گھر سے نکلنے لگیں دو رکعت نفل اس طرح ادا کریں کہ ہر رکعت میں سورۃ الفاتحہ کے بعد سات سات مرتبہ سورۃ النصر پڑھیں بعد سلام خلاصیٔ قید کیلئے دعا کریں اور سات مرتبہ سورۃ الفاتحہ پڑھ کر ایک گرہ پر دم کر کے گرہ کھول دیں۔ اس طرح کمرہ عدالت تک پہنچنے تک کسی سے گفتگو نہ کریں اور وقفے وقفے سے سات سات مرتبہ سورۃ الفاتحہ پڑھ کر ساتوں گرہ کھول دیں۔ جب کمرہ عدالت میں پہنچیں تو کوشش کریں کہ یہ رسی کا ٹکڑا قیدی کو دیں کہ وہ اپنے پاس

رکھ لے اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو کمرے میں کسی بھی جگہ پھینک دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ قیدی رہا ہوگا اور فیصلہ آپ کے حق میں ہوگا۔

زبان بندی: کسی حاسد کی زبان بندی کیلئے ۱۰ مرتبہ روزانہ ۱۰ روز تک بوقتِ زوال پڑھیں۔ تصور مخالفین کا رکھیں۔ ان شاء اللہ مخالفین کی زبان بند ہوگی۔ کئی افراد میں صلح کیلئے بھی یہی عمل کیا جاسکتا ہے۔

دردِ سر: دردِ سر کیلئے گیارہ مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور شہادت کی انگلی زبان سے لگا کر مریض کی پیشانی پر خط کھینچ دیں۔ ان شاء اللہ اسی وقت درد ختم ہو جائے گا۔

دردِ سر کا مجرب المجرب نقش: اگر کسی کے سر میں ہمیشہ درد رہتا ہو اور کسی علاج سے فائدہ نہ ہو تو اس کیلئے یہ نقش نہایت مجرب ہے۔ کسی بھی قمری ماہ کے آخری بدھ کو طلوعِ آفتاب سے غروبِ آفتاب تک مع بسم اللہ شریف کے چہل کاف کو مکمل کاغذ پر کسی بھی سیاہی سے لکھ لیں۔ یہ تعویذ سر میں باندھیں یا ٹوپی میں رکھیں۔ اسی وقت درد ختم ہو جائے گا ان شاء اللہ۔ خواتین بالوں کی چوٹی میں رکھ لیں۔

دردِ شکم: سات سات مرتبہ چہل کاف پڑھ کر تین بار مریض کے پیٹ پر دم کریں۔ کل اکیس مرتبہ پڑھی جائے گی۔ اسی وقت درد ختم ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ

سلامتئ کشتی و سفر کیلئے: کسی بھی سفر سے پہلے اکیس مرتبہ چہل کاف اس طرح پڑھیں۔ گھر سے نکلتے وقت سات مرتبہ، سواری میں سوار ہو کر سات مرتبہ اور دوران سفر جب سفر شروع ہو سات مرتبہ پڑھیں۔ اس سفر میں ان شاء اللہ کسی قسم کا نقصان نہ ہوگا اگرچہ کسی مخالف نے سفر میں ظاہری یا روحانی طریقے سے نقصان پہنچانے کا پکا انتظام ہی کیوں نہ کر لیا ہو۔ ان شاء اللہ دورانِ سفر ہمہ قسم کے حادثات و بیماری سے بھی حفاظت رہے گی۔

دفع غلبہ نفس و شیطان: غلبہ نفس و شیطان اور وساوس سے حفاظت کیلئے ۲۱ مرتبہ زیتون کے تیل پر دم کر کے صبح شام تیل ناف میں لگائیں۔

دفع آفت: صبح و شام سات سات مرتبہ بوقتِ طلوع و غروبِ آفتاب پڑھ کر خود پر دم کیا کریں۔

سانپ یا بچھو کا کاٹنا: سات مرتبہ پڑھ کر جہاں سانپ یا بچھو نے کاٹا ہو وہاں انگلی سے لب لگائیں۔ ایک دن میں تین مرتبہ یہ دم کریں۔ چھ دم میں مکمل زہر کا اثر ختم ہو جائے گا۔

زہرداد: زہر داد کیلئے سات مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائیں۔ جب بھی پیاس لگے مریض یہی پانی پیئے۔ ان شاء اللہ شفائے کاملہ عطا ہو گی۔

زیادتیٔ دودھ مویشیاں: جانور دودھ نہ دیتا ہو یا تھوڑا دیتا ہو۔ گیارہ مرتبہ چہل کاف پڑھ کر پانی پر دم کریں۔ پانی جانور کے منہ، سر اور تھنوں پر ملیں اور باقی پانی پلائیں۔ بفضلہ تعالیٰ دودھ زیادہ ہو گا اور جانور سرکشی بھی نہ کرے گا۔

دیو، پری، آسیب و سایہ وغیرہ کے خاتمے کیلئے: چہل کاف کا نقش مربع تیل میں ڈالیں اور اس تیل پر چہل کاف ۴۱ مرتبہ دم کریں۔ مریض کے بدن پر اس تیل کی مالش کریں۔ اگر دورانِ مالش جلنے کی بو آئے یا مریض کو الٹی وغیرہ ہو تو مالش نہ روکیں۔ سات روز تک ایسا ہی کریں ان شاء اللہ شفاء ہو گی۔

بینائی چشم: آنکھوں کے جمیع امراض کیلئے شبِ جمعہ کو ۴۱ مرتبہ عرقِ گلاب پر پڑھ کر دم کریں اور اگلے جمعے تک رات کے وقت عرقِ گلاب آنکھوں میں ڈالا کریں۔ ایک ہفتے میں ان شاء اللہ بینائی بھی زیادہ ہو جائے گی اور جملہ امراضِ چشم سے بھی نجات حاصل ہو گی۔

درد ہفت اندام: ہرن کی جھلی پر نقش مثلث آتشی چال سے لکھیں اور نیچے چہل کاف لکھ کر بائیں بازو پر باندھیں۔ ان شاءاللہ درد سے نجات حاصل ہو گی۔

برائے عداوت: دو پرانی شکستہ قبروں کے درمیان بیٹھ کر ایک پر ایک فریق کا اور دوسری قبر پر دوسرے فریق کا نام لوہے کی چھری سے لکھیں۔ دونوں کے درمیان بیٹھ کر ۴۱ مرتبہ چہل کاف پڑھیں ہر بار فریقین کا نام لیں اور چھری کو زمین پر مارتے رہیں۔ تین روز ایسا ہی کریں اور آخری روز چھری دونوں قبروں کے درمیان زمین میں گاڑ دیں۔ چوبیس گھنٹے سے قبل دونوں میں تفریق ہو جائے گی۔

معدے کے جملہ امراض کیلئے: جو کی روٹی پکا کر اس پر چہل کاف لکھیں اور سات مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ سات روز تک کھائیں۔ معدے کے تمام امراض کیلئے یہ طریقہ نہایت مفید ہے۔

دفع شر جمیع مخلوق: شیر کی کھال پر چہل کاف کا نقش معشر وضع کر کے لکھیں۔ اس کے چاروں طرف چہل کاف باموکل تحریر کریں۔ اس نقش کو سرخ کپڑے میں لپیٹ کر اپنے پاس رکھ لیں۔ ان شاءاللہ ہمہ قسم کے شروروں سے محفوظ ہو جائیں گے۔ جادو، جنات، نظر بد اور مہلک امراض سے نجات حاصل ہو گی۔ کسی جادو گر کا وار اور حاسد کی نظر کا ہرگز ہرگز اثر نہ ہو گا۔

برائے پھوڑا خنزیر وغیرہ: گیارہ مرتبہ پڑھ کر شگرف پر دم کریں اور پھوڑے خنزیر پر چھڑک دیں۔ اگر جسم پر خرابی خون کی وجہ سے دانے یا پھنسیاں وغیرہ ہو گئے ہوں تو پانی پر دم کر کے غسل کر لیں۔ تین روز متواتر ایسا ہی کریں۔ ان شاءاللہ تمام دانے وغیرہ ختم ہو جائیں گے۔

گھریلو جھگڑا ختم کرانے کیلئے: چہل کاف کا نقش مخمس لکھ کر ایسے کمرے میں جہاں تمام افراد جمع ہوتے ہوں وہاں پنکھے پر لگا دیں۔ جب گھر کے افراد وہاں بیٹھیں تو پنکھا چلا دیا کریں۔ ان افراد میں چاہے لاکھ اختلافات ہوں ختم ہو جائیں گے۔

دشمنوں میں شدید اختلاف و جھگڑا کروانا: اگر کسی گھر میں نااتفاقی کرانا چاہیں تو کسی پرانی قبر کی مٹی لیں اور اس میں تھوڑی ہرمل شامل کریں۔ اس پر ۱۰۸ مرتبہ چہل کاف پڑھ کر دم کریں اور مخالفین کے گھر میں پھینک دیں۔

خوفِ لشکر و دشمن: تیر، تلوار یا خنجر پر دم کر کے دشمن کی طرف پھینک دیں۔ اگر یہ ممکن نہ ہو تو جس راستے سے دشمن آئے اس راستے میں پھینک دیں یا پستول پر دم کر کے دشمن کے راستے میں زمین پر گولی مار دیں۔ دشمن مقہور ہو گا۔ لشکر پر فتح حاصل ہو گی۔

راہ گم شدہ: اگر راستہ گم ہو گیا ہو تو اکہتر مرتبہ پڑھ کر چاروں سمت دم کریں اور چل پڑیں۔ غیب سے راستے کی راہنمائی ہو گی اور جس طرف جائیں گے منزل اسی طرف آئے گی۔

افزونی رزق: نوچندی جمعرات سے شروع کریں۔ روزانہ روٹی پر لکھ کر کھایا کریں اور ہر نماز کے بعد تین مرتبہ پڑھا کریں۔ رزق میں بے انتہا برکت ہو گی۔ حتی کہ اگر روزگار پر کسی قسم کی بندش ہو گی تو وہ بھی کھل جائے گی۔

مارگزیدہ کیلئے: سات مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائیں یا نمک پر دم کر کے مقام زہر پر ڈالیں۔ نمک پانی بننا شروع ہو جائے گا اور زہر اتر جائے گا۔

عزت و سرداری: جو شخص روزانہ صبح سویرے سات مرتبہ پڑھ کر پانی پر یا عرق گلاب پر دم کر کے اس سے منہ دھوئے تو ان شاء اللہ جو اسے دیکھے عزت کرے۔ جہاں جائے مخلوق میں ہر دلعزیز ہو۔

حشرات الارض، سانپ وغیرہ کا روکنا : اگر کسی گھر میں حشرات الارض ہوں اور ختم نہ ہوتے ہیں تو ۴۰ کنکریاں لیکر ہر کنکری پر ایک ایک مرتبہ چہل کاف پڑھیں۔ ان کنکریوں کو گھر کے چاروں کونوں میں دس دس دفنا دیں۔ ان شاء اللہ گھر سے تمام کیڑے مکوڑے ختم ہو جائیں گے۔

آسیب حاضر کرنا : اگر مریض پر آسیبی اثرات ہوں اور حاضر نہ ہوتے ہوں تو مندرجہ ذیل عبارت ۳ مرتبہ جہراً پڑھیں اور مریض کی پیشانی پر دم کریں۔ اسی وقت آسیب حاضر ہو گا۔

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةٌ كِفْ كَافُهَا كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ كَلْكَا تَكِرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدٍ تَحْكِيْ مُشَكْشَكَةً كَلُكْلُكٍ لَكَكًا كَفَاكَ مَابِيْ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهُ يَا كَوْكَبًا كَانَ تَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكَا وَ اَقْسَمْتُ عَلَيْكُمْ يَا مَعْشَرَ النَّارِ اُحْضُرُوْنِيْ وَ سَخِّرُوْلِيْ بِبَرَكَتِ هٰذِهِ الْكَلَامِ اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا مِنْ جَانِبِ الْمَشَارِقِ وَ الْمَغَارِبِ اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا مِنْ جَانِبِ الْجُنُوْبِ وَ الشِّمَالِ اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا يَا اِخْوَانَ الشَّيَاطِيْنِ مِنَ الْاَرْضِ وَ السَّمَآءِ اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا اُحْضُرُوْا يَاوَنُوْشِ سَخِّرْلِيْ

اَلعَجَلْ اَلعَجَلْ اَلعَجَلْ اَلسَّاعَۃُ اَلسَّاعَۃُ اَلسَّاعَۃُ اَلوَحَا اَلوَحَا
اَلوَحَا اَجِبْ یَاحَرُوزَائِیْلُ یَاسَرحَماکِیْلُ یَااِسرَافِیْلُ یَااَفوَاکِیْلُ
یَاخَبرَائِیْلُ یَاسَرحَمَائِیْلُ یَااَموَاکِیْلُ یَاخُبزَائِیْلُ یَارُویَائِیْلُ
یَاسَرَاکِیْتَائِیْلُ یَارَفتَمَائِیْلُ یَاعِزرَائِیْلُ یَادُوزِیَائِیْلُ
یَاخَولَائِیْلُ یَاطَاطَائِیْلُ یَادَردَائِیْلُ یَاتَنکَافِیْلُ یَاهَمرَائِیْلُ
اُحضَرُوا اُحضَرُوا اُحضَرُوا لِلمُسَخَّرَاتِ وَ الحَاضِرَاتِ بَنِی آدَمَ وَ
بِنَاتِ حَوَّا مَعَ الحُبِّ وَ الاخدام و الاخلاص مَعَ الفَتحِ وَ الفُتُوحِ
بِحَقِّ یَاکَرِیْمُ یَافَتَّاحُ یَااَللّٰہُ یَامَلِکُ البَشَرِ وَ الجِنِّ یَاوَدُودُ
یَاتَوَّابُ یَاهَادِی یَانَافِعُ یَالَطِیْفُ یَادَیَّانُ یَاحَفِیْظُ یَاشَکُورُ قُلْ
اَعُوذُ بِرَبِّ السَّمَآءِ مِنْ شَرِّ کُلِّ اٰفَۃٍ وَ حَیِّ اللّٰہُ کَافِی کَفَاکَ رَبُّکَ کَمْ
یَکْفِیْکَ وَاکِفَۃً کِفْ کَا فُهَا کَکَمِیْنٍ کَانَ مِنْ کَلَکَا تَکِرُّ کَرًّا کَکَرِّ
الکَرِّ فِی کَبَدٍ تَحکِی مُشَکْشَکَۃً کَلَکلَکِ لَکَکَا کَفَاکَ مَابِی کَفَاکَ
الکَافُ کُرْبَتَہُ یَاکَوکَبًا کَانَ تَحکِی کَوکَبَ الفَلَکَا فَسَیَکْفِیْکَهُمُ
اللّٰہُ وَهُوَ السَّمِیْعُ العَلِیْمُ ۔

قادری سعید

دفع جن وآسیب وپریان : یہ نقش عجیب خواص کا حامل ہے۔ دنیا میں کہیں بھی کسی پر جنات کی حاضری بند کرنی ہو تو اس نقش کی برکت سے عامل سات سمندر پار بھی حاضری بند کر سکتا ہے۔

ے	۵۱	۵ے	۵ے
۵۳	اے	٦ے	۵۲
۲ے	۵٦	۹ے	۴ے
۵۵	ے ے	۳ے	۴ے

یہ نقش زمین پر یا کاغذ پر بنائیں ۔ ۱۱ویں خانے میں مریض کا نام لکھیں۔ لوہے کی چھری لیں اس پر گیارہ مرتبہ چہل کاف پڑھ کر دم کریں اور مریض کا نام لیکر چھری نقش کے گیارہویں خانے پر تین مرتبہ ماریں۔ اس طرح تین مرتبہ کریں یعنی کل ۳۳ مرتبہ چہل کاف پڑھی جائے گی۔ جن وآسیب مریض کو ہمیشہ کیلئے چھوڑ کر چلا جائے گا۔ ان شاء اللہ

دفع جن وآسیب اور شاہِ جنات کی حاضری کا ایک روزہ عمل : سوا سیر موم لاکر اس کا پتلا بنائیں۔ اس پتلے کی پیشانی پر لکھیں "مکشتم بلائے را کہ بر فلاں بن فلاں اثر کردہ است" پھر مریض کے پہننے والے کپڑوں میں سے ایک ٹکڑا لیکر اس کا طوق بنائیں اور اس پتلے کے دونوں پاؤں باندھ کر مریض کے سر سے ۲۱ مرتبہ اتاریں۔ اتارنے کے بعد وہ پتلا آسیب زدہ کے سامنے اس طرح بٹھائیں کہ اس کا منہ قبلہ کی طرف ہو۔ عامل اس کے سامنے اس طرح بیٹھے کہ عامل کی پشت قبلہ کی طرف ہو۔ عامل اپنا مضبوط حصار کرے اور پھر بلند آواز سے گیارہ مرتبہ درود پاک گیارہ مرتبہ سورۃ الفاتحہ ایکسو ایک مرتبہ چہل کاف اور آخر میں پھر گیارہ مرتبہ درود پاک پڑھے۔

اسی دوران پتلے میں یا پڑھائی کی جگہ پر عجیب حرکتیں ہونگی یا آوازیں آنا شروع ہو جائیں گی۔ بعض اوقات پتلا دائیں یا بائیں جانب حرکت کرتا ہے اور اکثر اپنی ہی جگہ پر گھوم جاتا ہے۔ عامل کو چاہئے ایسی حالت میں ہرگز ہرگز خوف نہ کرے بلکہ پڑھائی جاری

رکھے۔ یہ آوازیں اور حرکت شاہِ جنات کی حاضری کی علامت ہے۔ اگر عامل نے چہل کاف کی مضبوط زکات ادا کی ہوئی ہے تو پتلے سے باقاعدہ آواز آتی ہے جنات عامل سے کلام کرتے ہیں۔ عمل ختم کرنے کے بعد عامل دست بستہ پتلے کی طرف نگاہ کر کے پہلے شاہِ جنات کو سلام کرے بعدہ عرض کرے کہ اے شاہ جنات اس مریض پر جو کچھ بھی ہے آپ اسے دور فرمادیں اور مریض کو اس سے نجات عطا فرمائیں۔ تین مرتبہ اس طرح کہنے کے بعد مریض کا وہ پہنا ہوا کپڑا جس سے طوق بنا کر پتلے کے پاؤں باندھے تھے اسی کپڑے کے باقی حصے میں پتلے کو لپیٹ کے کوری مٹی کی ہانڈی میں رکھ کر بہتے ہوئے پانی میں بہادیں۔ بعدہ مریض کو غسل کروا کر چہل کاف کا نقش گلے میں پہنادیں۔ ان شاء اللہ اس کے بعد مریض پر نہ کبھی حاضری ہوگی، نہ جنات و جادو کا اثر ہوگا اور نہ کبھی کوئی عامل مریض پر کسی شئے کو مسلط کر سکے گا۔

تسخیرِ محبوب کیلئے: جمعہ کے روز ساعت اوّل میں سفید کبوتر کے خون سے چہل کاف کے دو عدد نقش مخمس خالی الوسط تحریر کریں۔ اس پر ۶۵ مرتبہ چہل کاف باموکل پڑھ کر دم کریں۔ ایک نقش طالب اپنے پاس رکھے اور دوسرا نقش مطلوب کے گھر میں دفن کریں۔ اگر گھر میں دفن کرنا مشکل ہو تو ایسے راستے میں دفن کریں کہ جہاں سے مطلوب کا گزر ہو۔ محبوب مسخر و فریفتہ ہوگا۔ نقش پر مندرجہ ذیل چہل کاف پڑھ کر دم کریں۔

كَفَاكَ رَبُّكَ يَاخْتَنَائِيْلُ كَمْ يَكْفِيْكَ وَاكِفَةً يَاذُوْلَائِيْلُ كِفْكَا

فُهَا كَكَمِيْنٍ يَاجِبْرَائِيْلُ كَانَ مِنْ كَلْكَا يَا كَنْكَائِيْلُ تَكِرُّ كَرًّا كَكَرِّ

الْكَرِّ يَانُعْمَائِيْلُ فِيْ كَبَدٍ تَحْكِيْ يَااِسْرَافِيْلُ مُشَكْشَكَةً كَلُكْلُكِ

لَکَکَا یَاھَمْزَائِیْلُ کَفَاکَ مَابِیْ کَفَاکَ الْکَافُ کُزْبَتَہٗ یَاعِزْرَائِیْلُ یَا کَوْکَبًا کُنْتَ تَحْکِیْ یَادَرْدَائِیْلُ کَوْکَبَ الْفَلَکَا یَامِیْکَائِیْلُ۔

تسخیرِ حاکم کیلئے: حاکم کے روبرو جانے سے قبل سات مرتبہ پڑھ کر شہادت کی انگلی پر دم کریں اور پیشانی سے سر کے بالوں تک خط کھینچ کر حاکم کے سامنے جائیں ۔ جیسا چاہیں گے افسر یا حاکم ویسا ہی کریں گے۔ اگر غصہ ہو تو ختم ہو جائے گا۔

تسخیرِ عوام کیلئے: ایسا قمری مہینہ جس کی پہلی تاریخ جمعہ کو ہو۔ اس میں بوقتِ طلوعِ آفتاب سفید ریشم کے کپڑے پر چہل کاف گول دائرے کی شکل میں اس طرح لکھیں۔ اللھم سخرلی قلوب و ارواح جمیع المخلوقات مع الفتوحات بحق کفاک ربک ۔۔۔ الخ لکھنے کے بعد اس پر ایک دائرہ بنائیں یعنی چہل کاف کو دائرے میں قید کریں اور اس دائرے کے اوپر ایکسو گیارہ مرتبہ یاکافی لکھیں۔ اب اس کو بند کر کے دائیں بازو پر باندھ لیں۔ تسخیر خلائق کیلئے یہ نقش مجرب و تجربہ شدہ ہے۔

تسخیرِ امراء و رؤسا کیلئے: اگر کوئی چاہے کہ حاکم اعلیٰ، وزراء و رؤسا کو مسخر کرے تو مندرجہ بالا طریقے سے چہل کاف کو دائرے کی شکل زرد ریشم پر بوقتِ طلوعِ آفتاب ایسے اتوار میں لکھے جو قمری ماہ کے پہلے روز آئے۔ دائرے کے باہر یاکافی کی جگہ یاوکیل ۶۶ مرتبہ لکھیں۔ اللھم سخرلی قلوب و ارواح جمیع المخلوقات مع الفتوحات یابدیع العجائب بالتسخیر بحق کفاک ربک ۔۔۔ الخ لکھیں۔

صاحبِ اولاد ہونے اور اولاد نرینہ کیلئے: سات عدد سفید کاغذ پر کالی سیاہی سے لکھیں۔ فراغتِ حیض کے بعد سات روز تک ایک عدد کاغذ پانی میں گھول کر

عورت کو پلائیں۔ جب حمل ٹھہر جائے تو عورت کے پاؤں کے ناخن سے پیشانی کے بالوں تک سات تار کالے ریشم کے ناپ لیں۔ اس پر گیارہ گرہ اس طرح لگائیں کہ ہر گرہ پر سات سات مرتبہ چہل کاف پڑھی جائے۔ یہ دھاگہ عورت پیٹ پر ناف سے تھوڑا نیچے باندھ لے ۔ جیسے جیسے پیٹ بڑھتا جائے دھاگے کو ڈھیلا کرتے جائیں۔ ان شاء اللہ اس عمل کی برکت سے صحت مند بچہ پیدا ہو گا۔ وضع حمل کے بعد یہ دھاگہ مولود کے گلے میں ڈال دیں۔ جب دھاگہ گل جائے تو اسے کسی کھیت یا باغ وغیرہ میں دفنا دیں۔

نعمتِ اولاد کیلئے: سات چھواروں پر سات سات مرتبہ چہل کاف پڑھ کر دم کریں۔ فراغت حیض کے بعد ان تمام چھواروں کو آدھا کلو دودھ میں اتنا پکائیں کہ دودھ ایک پاؤ رہ جائے۔ میاں بیوی آدھا آدھا دودھ پی لیں اور چھوارے بھی کھا جائیں۔ اگر اسی ماہ حمل ٹھہر جائے تو ٹھیک ورنہ اگلے ماہ پھر یہی عمل کریں۔ ان شاء اللہ تین ماہ میں حمل ٹھہر جائے گا۔

قوتِ مردمی و جراثیم کی پیدائش کیلئے: جو شخص قوتِ مردمی یا جراثیم کی کمی کا شکار ہو۔ اسے چاہئے کہ علی الصبح نہار منہ پانی پر درود پاک اول و آخر ۹ مرتبہ، چہل کاف ۹ مرتبہ، یَاقَوِیُّ ۱۱۶ مرتبہ، اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ۹ مرتبہ دم کر کے پیا کرے۔ ان شاء اللہ چند یوم میں قوت بحال ہو جائے گی اور جراثیم کی کمی بھی پوری ہو جائے گی۔

رہائی محبوس کیلئے: گندم کی روٹی پر کالی سیاہی سے لکھ کر قیدی کو کھلائیں۔ اگر قیدی کو کھلانا ممکن نہ ہو تو روٹی پر لکھ کر نیچے قیدی کا نام لکھیں اور اس روٹی کے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کر کے پرندوں کو کھلا دیں۔ ان شاء اللہ قیدی رہا ہو جائے گا۔

بردلعزیزی اور جمیع حاجات کیلئے: اگر کوئی شخص بعد نماز فجر چہل کاف شریف کو مندرجہ ذیل طریقے سے ورد میں رکھ لے تو اسے اپنی حاجات کیلئے ان شاء اللہ کسی اور عمل کی ضرورت نہ رہے گی۔ ہر حاجت غیب سے پوری ہوگی اور ہر شخص عزت سے پیش آئے گا۔ مخالفین کے شر سے حفاظت اور وجاہت وغلبہ قائم ہوگا۔

اَللّٰھُمَّ اَجِبْ بِحُرْمَتِ عَظْرَائِیْلُ وَ بِحَقِّ قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ اَللّٰھُمَّ اَجِبْ بِحُرْمَتِ اِسْرَافِیْلُ وَ بِحَقِّ اَللّٰہُ الصَّمَدُ اَللّٰھُمَّ اَجِبْ بِحُرْمَتِ کَاطَائِیْلُ وَ بِحَقِّ لَمْ یَلِدْ وَ لَمْ یُوْلَدْ اَللّٰھُمَّ اَجِبْ بِحُرْمَتِ رَفْتَمَائِیْلُ وَ بِحَقِّ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ مَلِیْکٌ مُّقْتَدِرٌ وَ اِنَّکَ عَلٰی مَاتَشَآءُ قَدِیْرٌ اَللّٰھُمَّ اِنْ کَانَتْ ذُنُوْبِیْ سَلَفَتْ وَ اخْتَسَفَتْ وَجْھِیْ وَ عَظُمَتْ خَطِیْئَتِیْ وَ حَالَتْ بَیْنِیْ وَ بَیْنَ قَضَاءِ حَاجَتِیْ فَاِنِّیْ اَسْئَلُکَ بِجَلَالِ وَجْھِکَ وَ عَظِیْمِ عَفْوِکَ وَ اَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ صَلَّے اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ اَنْ تَغْفِرَلِیْ وَ تَرْحَمَنِیْ وَ تُفَرِّجَ عَنِّیْ یَامُحَمَّدُ یَااَحْمَدُ یَااَبَاالْقَاسِمِ اِنِّیْ اَتَوَسَّلُ وَ اَتَوَجَّہُ بِکَ اِلَی اللّٰہِ تَعَالٰی اَنْ یَّغْفِرَلِیْ وَ یَرْحَمَنِیْ وَ یَقْضِیَ حَاجَاتِیْ وَ حَوَائِجِیْ وَ یُفَرِّجَ کَرْبِیْ وَ ھَمِّیْ وَ غَمِّیْ بِحَقِّ کَفَاکَ رَبُّکَ کَمْ یَکْفِیْکَ وَاکِفَۃً کِفْکَا فُھَا کَکِیْنٍ کَانَ مِنْ لُکُبٍ تَکَرُّ

كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِیْ كَبَدٍ تَحْكِیْ مُشْكُشْكَةٌ كَلُكْلُكٍ لُكْكُبْ كَفَاكَ مَابِیْ

كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهٗ یَا كَوْكَبًا كُنْتَ تَحْكِیْ كَوْكَبَ الْفَلَكِ

یَاحَرُوْزَائِیْلُ یَاعِزْرَائِیْلُ یَاآمْوَاكِیْلُ یَاسَرَاكِیْتَائِیْلُ

یَارَفْتَمَائِیْلُ یَارُوْیَائِیْلُ یَااِسْرَافِیْلُ یَاسَرْحَمَاكِیْلُ یَاطَاطَائِیْلُ

اَجِیْبُوْا وَ تَوَكَّلُوْا بِحَقِّ الْعَهْدِ الْمَاْخُوْذِ عَلَیْكُمْ وَ بِحَقِّ الْكَافِ وَاِنَّهٗ

لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُوْنَ عَظِیْمٌ اِنَّهٗ مِنْ سُلَیْمٰنَ وَ اِنَّهٗ بِسْمِ اللّٰهِ

الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ اَلَّا تَعْلُوْا عَلَیَّ وَ اْتُوْنِیْ مُسْلِمِیْنَ وَلَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ

اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ۔

فتح یابی مقدمہ کیلئے: سات مرتبہ پڑھ کر گھر سے نکلیں۔ سات مرتبہ راستے میں پڑھیں۔ سات مرتبہ کچہری میں پہنچ کر پڑھیں پھر سات مرتبہ کمرۂ عدالت میں پہنچ کر پڑھیں۔ ان شاء اللہ فتح ہوگی۔

دفع آسیب و سحر کیلئے: اگر کسی کو آسیب تنگ کرتا ہو یا سحر کا اثر ختم نہ ہوتا ہو تو کسی چنبیلی یا گلاب کے پھول پر سات مرتبہ چہل کاف پڑھ کر دم کریں اور مریض کو سنگھائیں۔ جب پھول مرجھا جائے یا خوشبو آنا بند ہو جائے تو اسے گھر سے باہر کسی ویرانے میں پھینک دیں۔ اس طرح سات روز تک سات پھول استعمال کریں۔ یہ طریقہ ایسے سحر کیلئے نہایت مجرب ہے جس سے امراض مسلط ہوتے ہوں۔

مفرور کی واپسی کیلئے: جہاں سے فرار ہوا ہے اس مقام پر چاروں کونوں میں سات سات مرتبہ چہل کاف پڑھ کر دم کریں اور مفرور کا نام مع والدہ لیں۔ یہ عمل ہر چار گھنٹوں بعد دہرائیں۔ تین مرتبہ کرنے سے یعنی بارہ گھنٹوں میں ہی ان شاء اللہ مفرور واپس آجائے گا یا اس کی موجودگی سے متعلق خبر آجائے گی۔

بخیر و عافیت منزل تک پہنچنے کیلئے: سفر نکلنے سے قبل سات مرتبہ پڑھ لیں۔ ان شاء اللہ بخیر و عافیت منزل تک پہنچ جائیں گے۔

پیداوار میں برکت کیلئے: سفید کاغذ پر لکھ کر باغ یا کھیت کے چاروں کونوں میں دبا دیں۔ ان شاء اللہ پیداوار میں برکت ہوگی اور حاسدین کی نظر وغیرہ سے بھی حفاظت رہے گی۔

دفع مرگی کیلئے: منگل کے روز بکری کے خون سے برگ پیپل پر لکھ کر مریض کے گلے میں پہنا دیں اور اکیس روز تک سات مرتبہ پانی پر دم کر کے پلائیں۔

دفع تپ دق کیلئے: سفید چینی کی پلیٹ پر سرخ رنگ سے لکھ کر سات یوم تک مریض کو پلائیں۔

جوڑوں کے درد کیلئے: زیتون یا سرسوں کے تیل پر اکیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور جہاں درد ہو وہاں کا مساج کریں۔

چہرہ پرکشش بنانے کیلئے: شب جمعہ کو سات پھول گلاب کے لائیں۔ ہر پھول پر دس دس مرتبہ چہل کاف پڑھ کر دم کریں۔ یہ تمام پھول کسی بڑے پانی کے برتن میں ڈال کر برتن کو پانی سے بھر دیں۔ سات روز تک روزانہ صبح اس پانی سے منہ دھوئیں۔ ان شاء اللہ چہرہ پرکشش ہو جائے گا۔ کیل مہاسے دور ہو جائیں گے۔ چہرے پر ہر قسم کی الرجی کیلئے یہ عمل مفید ہے۔ اگر جسم پر کوئی دانے یا الرجی وغیرہ ہو تو اس پانی سے غسل کرنا فائدہ مند ہے۔

موتیے کا علاج: خالص عرقِ گلاب پر ہر روز سات مرتبہ دم کریں۔ رات کو سوتے وقت دم شدہ عرق آنکھوں میں ڈالیں۔ ان شاء اللہ گیارہ روز میں بہتری آنی شروع ہوجائے گی۔ اگر مکمل فائدہ ہو جائے تو استعمال بند کردیں ورنہ مکمل فائدہ ہونے تک جاری رکھیں۔

دفع سکری و آنتوں اور معدے کی خشکی کیلئے: کالی سیاہی سے سرخ کاغذ پر چہل کاف لکھ کر صبح دھو کر نہار منہ مریض کو پلائیں۔

دفع سرخی چشم کیلئے: ہر نماز کے بعد ایک مرتبہ چہل کاف پڑھ کر ہاتھوں پر دم کرکے آنکھوں پر مَل لیا کریں۔

دفع دردِ دندان کیلئے: چھوٹی پرچی پر لکھ کر جس دانت میں درد ہو اس کے نیچے رکھ کر دبادیں یا گردن میں باندھیں۔ ان شاء اللہ اسی وقت آرام آجائے گا۔

دفع درد شکم کیلئے: ایک چٹکی نمک پر سات مرتبہ دم کرکے کھلائیں۔ بحکم خدا اسی وقت آرام ہوگا۔

بھڑ بچھو کے کاٹے کا علاج: جہاں بھڑ یا بچھو نے کاٹا ہو وہاں ایک بار پڑھ کر دم کریں اور پانی پر دم کرکے پلائیں۔

مارگزیدہ کیلئے: ماچس والی تیلیوں کا مصالحہ لے کر سات مرتبہ چہل کاف پڑھ کر دم کریں۔ مصالحے کا سفوف بنائیں اور ڈنک والی جگہ پر لگادیں۔ درد و زہر دونوں ختم ہوجائیں گے۔

سگ گزیدہ کیلئے: سات مرتبہ بائیں ہاتھ پر دم کرکے مقام گزیدہ کو پھونک مار کر جھاڑیں اور سات بار پانی پر دم کرکے بائیں ہاتھ سے پلائیں۔ سات روز یہ عمل کریں۔

دفع جنات در بدن: ماش کی دال پر چالیس مرتبہ چہل کاف پڑھ کر دم کریں اور دھونی لیں۔ جنات مریض کے بدن سے نکل جائیں گے۔

رہائشی جنات کے اخراج کیلئے: کسی مقام پر جنات کا ڈیرہ ہو اور وہ رہائشی افراد کو نقصان دیتے ہوں تو اس مقام سے جنات کے اخراج کیلئے چرائتہ، تمباکو، ہرمل، صندل سرخ اور لوبان کوڑی پر ۶۰ مرتبہ چہل کاف پڑھ کر دم کریں اور سات روز تک بوقتِ طلوع و غروب دھونی دیں۔ ان شاء اللہ جنات وہ مقام چھوڑ جائیں گے۔

آسیب زدہ کیلئے: سرسوں کے تیل پر چالیس مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور بدن کی مالش کریں۔

کمر درد کیلئے: چہل کاف لکھ کر کمر پر باندھیں۔

امراض گردہ کیلئے: نقش بدوح لکھ کر اس کے چاروں طرف چہل کاف لکھیں۔ اس نقش کو گردوں کے درمیان باندھیں۔

دشمن کی ہلاکت و تباہی کیلئے: کسی پرانی شکستہ قبر کے ساتھ اس طرح بیٹھیں کہ آپ کا منہ جنوب کی طرف ہو۔ ایک آبخورہ لیں اس پر اور شکستہ قبر پر دشمن کا نام مع والدہ یا والد یا کوئی بھی شناختی علامت لکھیں۔ بعدہ آبخورہ میں پانی بھر کر سامنے رکھیں اور اس پر چہل کاف بالمو کل ۲۱ مرتبہ پڑھیں۔ اگر دشمن کو ہلاک کرنا منظور ہو تو پڑھائی ختم کر کے اس آبخورے پر اس طرح پاؤں سے ٹھوکر ماریں کہ یہ قبر سے ٹکرا کر ٹوٹ جائے اور اگر دشمن کو بیمار کرنا ہو تو اس کو پاؤں سے مار کر اس کا پانی قبر کے ساتھ گرا دیں دشمن پر بیماری مسلط ہو جائے گی۔ یہ عمل آخری منگل بوقتِ زوال کریں۔

دردِ دل کیلئے: اگر کسی کو دردِ دل ہو تو اسے چاہئے کہ سات روز تک بوقتِ صبح جو کی روٹی پر ایک مرتبہ چہل کاف لکھ کر روٹی کو کھالیا کریں۔ ان شاء اللہ ایک ہفتے میں مکمل صحت حاصل ہو جائے گی۔

دفع محتاجی وبندشِ روزگار کیلئے : چالیس روز تک ہر روز یہ نقش ایک مرتبہ لکھیں اور اس پر نو ۹ مرتبہ چہل کاف پڑھ کر دم کریں۔ نقش روزانہ بہتے ہوئے پانی یا دریا میں بہا دیا کریں۔ چالیسویں روز دو عدد نقش لکھیں اور دونوں پر ۹،۹ مرتبہ چہل کاف پڑھ کر دم کریں۔ ایک کو دریا میں بہا دیں اور دوسرے کو اپنے پاس رکھ لیں۔ اس عمل کی برکت سے ان شاء اللہ ہرگز ہرگز کسی کا محتاج نہ ہوگا اور اگر روزگار کسی بندش کی وجہ سے بند ہے تو وہ کھل جائے گا۔

۲۵۹	۲۵۲	۲۵۷
۲۵۴	۲۵۶	۲۵۸
۲۵۵	۲۶۰	۲۵۳

دفع افلاس کیلئے : اگر کسی پر افلاس و تنگدستی کا غلبہ ہو تو اسے چاہئے کہ روزانہ چہل کاف مع بسم اللہ روٹی پر لکھ کر کھا لیا کرے۔ بحکم خدا تنگدستی فراخ دستی میں بدل جائے گی اور رزق میں کشادگی پیدا ہوگی۔ مجرب و تجربہ شدہ عمل ہے۔

اولاد کیلئے : ۱۴ چھواروں پر اکیس مرتبہ چہل کاف پڑھ کر دم کریں۔ بعد فراغتِ حیض کے سات روز تک روزانہ دو عدد چھوارے ادھا کلو دودھ میں پکا کر ایک ایک چھوارہ مرد و عورت دونوں کھالیں اور دودھ بھی آدھا آدھا پی لیں۔ بحکم خدا تعالیٰ اسی ماہ حمل قرار پا جائے گا۔ اگر اس ماہ حمل نہ ہو تو تین ماہ مسلسل کریں۔ ان شاء اللہ صاحب اولاد ہوں گے اور فرزندِ نرینہ پیدا ہوگا۔

دردِ اعضاء کیلئے : وجع المفاصل یا کسی بھی قسم کے درد کے لئے مکمل چہل کاف مع مؤکلات کالی بلی کی کھال پر لکھ کر گلے میں پہن لیں۔ ان شاء اللہ جسم کے کسی بھی حصے میں درد ہو ختم ہو جائے گا۔

کسی بھی حاجت یا مہم کو سر کرنے کیلئے : کسی بھی مشکل کو دور کرنے کیلئے چہل کاف کو ۷۰ مرتبہ ہمیشہ معمول میں رکھیں۔ ہر مشکل میں غیب سے مدد ہوگی۔ باذن اللہ ہر حاجت پوری ہوگی۔

جادو جنّات کے خاتمے اور چھپے ہوئے تعویذات کے اخراج کیلئے

اخراج کیلئے : کسی بھی جگہ سے جادو و جنّات کے مکمل خاتمے اور چھپے ہوئے تعویذات کو ظاہر کرنے کیلئے یہ عمل نہایت مجرب ہے۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم
اغرقنا آل فرعون
وحاق بآل فرعون سوء العذاب

ایک کاغذ پر کالی سیاہی سے یہ نقش تحریر کریں۔ تھوڑا سا نمک اور ایک بڑے سائز کی پانی کی بوتل لیں۔ نمک اور پانی پر ایکسو ایک مرتبہ چہل کاف اور اکیس مرتبہ آیۃ الکرسی پڑھ کر دم کریں۔ نمک اور تعویذ پانی کی بوتل میں ڈال کر اچھی طرح ہلائیں کہ نمک سارا پانی میں گھل جائے۔ اب اس پر ۲۱ مرتبہ معوذتین پڑھ کر دم کردیں۔

بوقتِ غروب آفتاب گھر یا فیکٹری وغیرہ کے در و دیوار اور صحن وغیرہ میں اسپرے والی بوتل کی مدد سے اس پانی کا اچھی طرح چھڑکاؤ کریں۔ کوئی دیوار کوئی کنارہ باقی نہ رہے۔ صبح طلوعِ آفتاب کے بعد کسی بھی وقت گھر کی صفائی کریں۔ اسی طرح ہر دو روز کا وقفہ دے کر تیسرے روز پھر اسی طرح دم شدہ پانی کا چھڑکاؤ کریں اور اگلے روز جھاڑو لگا دیا کریں۔ اگر گھر یا فیکٹری میں کوئی بندش یا سحری اثرات کے تعویذات ہوئے تو وہ خود بخود صفائی کے دوران ظاہر ہو جائیں گے۔ یہ عمل کل ۹ یوم کا ہے جس میں صفائی اور پانی کا چھڑکاؤ تین دن کرنا ہے۔

ہر بار نمک اور پانی پر دوبارہ سے پڑھا جائے گا اور پہلے کے دم شدہ پانی میں ملا لیا جائے گا۔ البتہ تعویذ صرف ایک مرتبہ ہی لکھنا ہے۔

دفن شدہ تعویذات کو ظاہر کرنے کا عمل : یہ عمل پیر عبد الرحمن مجددی المعروف پیر آف سرہند رحمۃ اللہ علیہ کا ہے۔ آپ اسی کی برکت سے پانی کے برتن میں یا

مریض کے استعمال شدہ کپڑے کو جھٹک کر مدفون تعویذات کو ظاہر کیا کرتے تھے۔ یہ عمل راقم الحروف کو پیر آف سرہند رحمۃ اللہ علیہ کے دستِ مبارک سے لکھا ہوا ان کے نہایت ہی قریبی دو احباب ایک راقم الحروف کے استاد محترم حضرت علامہ نور احمد ریاض صاحب مدظلہ العالی اور دوسرے سلسلہ چشتیہ کے عظیم بزرگ شیخ الاسلام شیخ فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ کی اولادِ پاک حضرت شیخ رشید احمد فاروقی چشتی رحمۃ اللہ علیہ سے عطا ہوا ہے۔ لہذا جس طرح یہ عمل مجھے عطا ہوا بعینہٖ اسی طرح عالمین کے لئے تحفۃً پیش کرتا ہوں۔

عمل: چالیس روز تک بعد نماز عشاء اول و آخر ۱۱ مرتبہ درود پاک کے ساتھ ۱۱۱ مرتبہ سورۃ الاخلاص کی باموکل عزیمت بعدہ ۴۰ مرتبہ چہل کاف باموکل پڑھیں۔ درود پاک کے بعد ایک مرتبہ بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھیں۔ سورۃ الاخلاص اور چہل کاف کے درمیان بسم اللہ نہ پڑھیں۔ پڑھتے وقت ایک مٹی کے پیالے میں پانی بھر کر اپنے دائیں طرف رکھیں۔ روزانہ پڑھنے کے بعد پانی پر دم کریں اور پانی کسی درخت کی جڑ میں ڈال دیں۔ چالیس روز بعد عمل مکمل ہو جائے گا۔ سات سات مرتبہ روزانہ معمول میں رکھیں۔

استعمال: مٹی کے برتن میں پانی بھریں اور مریض کا استعمال شدہ کپڑا لے کر اس پانی سے بھرے مٹی کے برتن کو اس کپڑے سے ڈھانک دیں۔ اول و آخر درود پاک ایک مرتبہ درمیان میں ایک مرتبہ بسم اللہ اور سورۃ الاخلاص کی باموکل عزیمت و چہل کاف باموکل ایک ایک مرتبہ پڑھ کر کپڑے پر دم کریں۔ اس طرح تین دم کریں اور کپڑا برتن سے ہٹا دیں۔ اگر مریض سے متعلق کسی طرح کا بھی تعویذ دفن کیا گیا ہے یا ہوا میں لٹکایا گیا ہے تو وہ ان شاء اللہ پانی میں ظاہر ہو جائے گا۔

یہی عمل مریض کے استعمال شدہ کپڑے پر بھی کیا جاسکتا ہے۔ اس میں اول و آخر درود پاک ایک مرتبہ درمیان میں ایک مرتبہ بسم اللہ اور سات سات مرتبہ سورۃ الاخلاص کی عزیمت باموکل و چہل کاف باموکل پڑھ کر دم کریں اور کپڑے کو جھٹک دیں۔

تعویذات ظاہر ہو جائیں گے۔ اس عمل میں پڑھی جانے والی سورۃ الاخلاص کی عزیمت بامؤکل اور چہل کاف بامؤکل مندرجہ ذیل ہیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

قُلْ ھُوَ اللّٰہُ اَحَدٌ یَارَبِّ جِبْرَائِیْلُ ۔ اَللّٰہُ الصَّمَدُ یَارَبِّ مِیْکَائِیْلُ ۔ لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ یَارَبِّ اِسْرَافِیْلُ ۔ وَلَمْ یَکُنْ لَّہٗ کُفُوًا اَحَدٌ یَارَبِّ عِزْرَائِیْلُ ۔

کَفَاکَ رَبُّکَ یَااَخْتَائِیْلُ کَمْ یَکْفِیْکَ وَاکِفَۃٌ یَاذَالْکَائِیْلُ کِفْکَا فُھَا کَکَمِیْنٍ یَاجِبْرَائِیْلُ کَانَ مِنْ لُکَکٍ یَاکَلْکَائِیْلُ تَکِرُّ کَرًّا یَامِیْکَائِیْلُ کَکَرِّ الْکَرِّ یَانَعْمَائِیْلُ فِیْ کَبَدٍ تَحْکِیْ مُشَکْشَکَۃً یَاسَرْکَائِیْلُ کَلَکْلَکٍ لُکَکٍ یَاھَمْرَائِیْلُ کَفَاکَ مَابِیْ کَفَاکَ الْکَافُ کُرْبَتَہٗ یَاعِزْرَائِیْلُ یَا کَوْکَبًا کَانَ تَحْکِیْ یَالَوْمَائِیْلُ کَوْکَبَ الْفَلَکِ یَااِسْرَافِیْلُ بِحَقِّ عَبْدِ الْقَادِرِ جِیْلَانِیْ اُمْدُدْنِیْ فِیْ سَبِیْلِ اللّٰہِ بِحَقِّ یَاحَافِظُ یَاحَفِیْظُ یَاوَکِیْلُ یَارَقِیْبُ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ یَااَللّٰہُ بِحَقِّ کھیعص کُفِیْتُ وَ بِحَقِّ حمعسق حُمِیْتُ قُفْلٌ کَرْدَمْ لَااِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ مُھْرٌ کَرْدَمْ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰہِ ۔

قادری سعید

تمام روحانی و جسمانی امراض اور بُری عادتوں سے نجات:

نجات: انسان کے تمام روحانی، جسمانی امراض اور بُری عادتوں، گندے خیالات اور جنسی بے راہ روی سے نجات کے لئے یہ عمل نہایت مجرب ہے۔

چہل کاف سفید چینی کی پلیٹ یا کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر کسی بوتل میں محفوظ کرلیں۔ اس پانی پر مندرجہ ذیل آیاتِ قرآنیہ وعبارتیں پڑھ کر دم کریں۔ مریض کو یہ پانی صبح نہار منہ کم از کم اکیس روز پلائیں۔ ان شاء اللہ ہر قسم کی بیماری ختم ہو جائے گی۔ دل سے ڈر، خوف اور بزدلی وغیرہ نکل جائیں گے۔ دل عبادتِ الٰہی میں لگے گا۔ دین کے بارے میں شکوک و شبہات دور ہو جائیں گے۔ قوتِ ارادی میں اضافہ ہوگا۔ باطن صاف اور مجلی ہو جائے گا۔ موذی جانوروں سے حفاظت رہے گی۔ عمل یہ ہے:

سورۂ فاتحہ، آیۃ الکرسی، سورۂ اخلاص، سورۂ فلق، سورۂ ناس، سورۂ حشر کی آخری آیات (ھو اللہ الذی سے العزیز الحکیم تک)، چہل کاف، حروفِ مقطعات، یَا حَیُّ حِیْنَ لَا حَیَّ فِیْ دَیْمُوْمَۃِ مُلْکِہٖ وَ بَقَائِہٖ یَا حَیُّ، درود تنجینا، درود ابراہیمی۔ ہر سورہ اور عبارت تین تین مرتبہ۔ اول و آخر درود پاک تین تین مرتبہ۔

رشتوں کی روکاوٹ ختم کرنے کا عمل: لڑکے یا لڑکیوں کے رشتوں کی بندش، روکاوٹ یا کسی بھی قسم کے مسئلے کو ختم کرنے کے لئے یہ طریقہ مجرب المجرب اور آزمودہ ہے۔ الحمدللہ اس عمل کی برکت سے رشتوں میں کسی بھی قسم کی روکاوٹ ہو دور ہو جاتی ہے۔

اس عمل کے تین مراحل ہیں۔ سب سے پہلے سات روز جلانے کے لئے چہل کاف کا ہانڈی والا نقش ۱۴ عدد، ایک پانی کی بوتل جس پر ۴۱ مرتبہ چہل کاف کو دم کیا گیا ہو اور ایک نقش مخمس خالی الوسط مریض کو لکھ کر دیں۔

۱۴ عدد نقوش میں سے روزانہ صبح و شام طلوع و غروبِ آفتاب کے وقت اپنے جسم پر ایک ایک نقش مَل کر جلا دیا کریں اور اس کی راکھ گھر سے باہر پھینک دیں۔ سات روز تعویذات کے استعمال کے بعد آٹھویں روز طلوعِ آفتاب کے بعد دم شدہ پانی کو زیادہ پانی میں شامل کر کے کسی پاک مقام پر غسل کریں اور نقش مخمس خالی الوسط گلے میں پہن لیں۔

۱۶۳۴	۱۰۲۰	۱۰۲	۱۲۲۳	۲۶۵۶
۹۱۸	۲۱۳۶	۱۹۳۲	۱۳۲۶	۳۰۶
۱۵۳۳	۱۱۲۲		۱۳۲۸	۲۵۵۰
۵۱۰	۶۱۲	۲۳۵۰	۲۳۵۶	۷۱۳
۲۰۳۰	۱۷۳۸	۲۲۳۸	۲۰۳	۳۰۸

اب ہر نماز کے بعد گیارہ مرتبہ اور رات سونے سے قبل ایکسو گیارہ مرتبہ یا کافی پڑھا کریں۔ ان شاء اللہ اس عمل سے ہمہ قسم کی بندش، جادو و نظر بد اور رشتوں میں ہر طرح کی رکاوٹوں کا خاتمہ ہو جائے گا۔

یہ عمل جس عامل نے دیا وہ اس عمل کو کرنے کے ۲۲۰۰۰ ہدیہ لیا کرتے تھے اور الحمد للہ تین ماہ کے اندر رشتہ ہو جایا کرتا تھا۔ چونکہ آج کل رشتوں کے مسائل بہت زیادہ ہیں لہٰذا انسانی ہمدردی کے تحت اس عمل کو قارئین و بالخصوص عاملین کو ہدیہ کرتا ہوں اور ساتھ ہی یہ درخواست بھی پیش خدمت ہے کہ آج کل لوگوں کی معاشی حالت کافی کمزور ہے لہٰذا جہاں تک ہو سکے عاملین حضرات سائلین کے ساتھ نرمی و رعایت کا معاملہ فرمایا کریں۔

ہر قسم کی بندش سے نجات و سلب اعمال سے حفاظت کا عمل:

یہ عمل کسی صاحبِ تصرف اور مشہور و معروف ولیِ کامل کے مزارِ اقدس پر کیا جاتا ہے۔ ایسے وقت کا انتخاب کریں کہ جس میں آپ روزانہ وقتِ مقررہ پر مزارِ اقدس پر حاضر ہو سکیں۔

مزارِ اقدس پر حاضری سے قبل مزار کے احاطہ میں موجود مسجد یا مزارِ اقدس سے قریب کسی مسجد میں دو رکعت نفل صاحب مزار اور ان کے سلسلے کے مشائخ عظام کے ایصالِ ثواب کی نیت سے پڑھیں۔ بعدہ مزار اقدس پر حاضر ہوں اور سب سے پہلے اپنے شیخ طریقت یا استاد اور پھر اپنی طرف سے صاحب مزار کی بارگاہ میں سلام عرض کریں۔ سلام عرض کرنے کے بعد صاحب مزار کے قدموں کی طرف کھڑے ہو کر دس مرتبہ چہل کاف پڑھیں پھر دائیں ہاتھ کی طرف دس مرتبہ بعدہ سر کی طرف اور اسکے بعد بائیں ہاتھ کی طرف دس مرتبہ چہل کاف پڑھیں۔ اب صاحب مزار کی قبر پر ہاتھ رکھ کر ایک مرتبہ چہل کاف پڑھیں اور صاحب مزار کی بارگاہ میں اس طرح عرض کریں کہ یاحضرت میں فلاں فلاں حاجت میں سخت پریشان ہوں یا فلاں نے میرا حق سلب کیا ہے یا فلاں شخص فلاں معاملے میں گرفتار ہے۔ آپ کو رب تعالیٰ نے اپنا محبوب بنایا ہے اپنی قربت کے فیض سے نوازا ہے۔ آپ میری یا فلاں کی حاجت رب تعالیٰ کی بارگاہ میں پیش کر کے اس حاجت کو روا کرنے کے لئے التجا کریں۔ میں آپ کو اس نعمت کا واسطہ پیش کرتا ہوں جو آپ کو رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے عطا ہوئی۔

اس طرح عرضی پیش کر کے الٹے قدم واپس آجائے۔ یہ عمل گیارہ روز مسلسل کریں۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ اگر ہر روز نہ کر سکے تو پیر کے روز کر لیا کرے۔ ان شاء اللہ سات پیر سے پہلے معاملہ حل ہو جائے گا۔ یہ عمل ہر مسئلے کے حل کے لئے کیا جاسکتا ہے۔ دوسری یا تیسری مرتبہ میں وہ عامل جس نے عمل سلب کیا ہو یا جس نے بندش لگائی ہوئی ہو ان پر زوال کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ ان کے اپنے اعمال میں خرابی پیدا ہو جاتی ہے اور ذلت و رسوائی کا مسلسل سامنا رہتا ہے۔

عملِ یزیدی اور مسلط شدہ امراض کے توڑ کا عمل : عملِ یزیدی ہلاکت کا سفلی عمل ہے۔ اس عمل سے مخالف پر مختلف امراضِ معدہ کو مسلط کیا جاتا ہے یہاں تک کہ کچھ عرصہ بعد دشمن کا پیٹ پھولنا شروع ہو جاتا ہے اور اس میں پانی بھر جاتا ہے اور مریض چلنے پھرنے سے محروم ہو کر مسلسل بستر سے لگ جاتا ہے۔ جب مرض یہاں تک پہنچ جائے تو اس پر کسی دوا کا اثر نہیں ہوتا اور بالآخر مریض اسی حالت میں انتقال کر جاتا ہے۔ اس مہلک سفلی عمل کے توڑ کے لئے سلسلہ نوشاہیہ کے ایک بزرگ سے راقم الحروف کو دو عمل عطا ہوئے تھے ان میں سے ایک جو کہ چہل کاف کا ہے اور میرا آزمودہ و تجربہ شدہ ہے۔ یہاں تحریر کرتا ہوں۔

جب تشخیص سے یہ ظاہر ہو جائے کہ مریض پر عملِ یزیدی کیا گیا ہے یا جو بھی مرض لاحق ہے اسے کسی عمل کے ذریعے مسلط کیا گیا ہے تو سب سے پہلے ایسے مریض کا کمرہ یا بستر ہ ایسی جگہ سے بالکل الگ کر دیں جہاں کسی بھی قسم کی بدبو ہو۔ آجکل گھروں میں اٹیچ باتھ کا سسٹم ہے اور یہی ہمارے گھروں میں جادو جنات و سفلیات کے داخلے کا راستہ ہے۔ لہٰذا مریض کا کمرہ الگ کر کے اس بات کا خیال رکھیں کہ اس کے کمرے میں ہمہ وقت خوشبو رہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ جو خوشبو مریض کو پسند ہو اس پر اور اگر بتیوں پر ۴۳ مرتبہ چہل کاف دم کر کے ہر وقت تھوڑی تھوڑی خوشبو مریض کے کپڑوں پر لگاتے رہیں اور صبح و شام ایک ایک اگر بتی مریض کے کمرے میں جلائیں۔

دوسرا کام یہ کریں کہ مریض کے سر کے بالوں سے لے کر پاؤں کے ناخن تک کالی ڈوری ناپ لیں۔ اسے گیارہ گرہیں اس طرح دیں کہ ہر گرہ پر چھ مرتبہ چہل کاف پڑھ کر دم کیا گیا ہو۔ یہ ڈوری مریض کے پیٹ پر باندھ دیں۔ ہر تیسرے روز اس ڈوری کو مریض سے دور لے جا کر جلا دیا کریں مگر اس سے پہلے ایک نئی ڈوری اسی مندرجہ بالا

طریقے سے تیار کر کے مریض کے پیٹ پر باندھ دیا کریں۔ یہ پندرہ دن کا عمل ہے۔ کُل پانچ ڈوریاں پڑھی جائیں گی اور ان شاء اللہ پہلی ہی ڈوری جلنے کے بعد سے مریض کی طبیعت بحال ہونا شروع جائے گی۔ یہ عمل ہر مرض اور ہر بندش کو دور کرنے کے لئے بھی کیا جاسکتا ہے۔

کھلائے یا پلائے ہوئے جادو کے توڑ کا عمل : جس وقت جادو کا اثر کسی شئے کے کھلانے یا پلانے سے خون میں شامل کر دیا جائے تو اس میں سب سے پہلے مریض کے اندر سے اس اثر کو زائل کرنا ضروری ہوتا ہے۔ جب تک یہ اثر ختم نہ کیا جائے گا مریض کبھی تندرست اور کبھی بیمار رہے گا۔ ذہن ماؤف اور جسم پر بھاری بوجھ مسلط رہے گا۔ اس اثر کو ختم کرنے کے لئے سات عدد نقش مربع چہل کاف کے تیار کر کے دیں اور ہر نقش کے پیچھے **یاقہار** لکھیں۔ مریض سات روز تک ایک ایک نقش روزانہ پئے۔ اس دوران اگر معدے میں خرابی ہو یا الٹی وغیرہ آئے تو پریشان نہ ہوں۔ ان شاء اللہ اس عمل سے خون میں موجود جادو و سفلیات کے تمام اثرات زائل ہو جائیں گے۔

۱۶۵۸	۱۶۶۱	۱۶۶۴	۱۶۵۱
۱۶۶۳	۱۶۵۲	۱۶۵۷	۱۶۶۲
۱۶۵۳	۱۶۶۶	۱۶۵۹	۱۶۵۶
۱۶۶۰	۱۶۵۵	۱۶۵۴	۱۶۶۵

آسیب و جنات کو جلانے کا ہانڈی والا عمل : چہل کاف سے متعلق کئی ہانڈی اور کڑاہی والے اعمال عاملین میں مشہور ہیں۔ یہ تمام اعمال اپنی اپنی جگہ مستند اور زود اثر ہیں۔ راقم الحروف کے پاس بھی ہانڈی و کڑاہی سے جنّات جلانے کے کئی اعمال ہیں جن میں سے صرف چہل کاف سادی و چہل کاف باموکل کی کڑھائی والے تقریباً ۹ اعمال موجود ہیں۔ اس کے علاوہ چہل کاف مع سورۃ والّیل باموکل و سورہ جن باموکل اور ہفت

ہیکل وشش قفل کو ملا کر پڑھنے کے بائیس سے زیادہ کڑاہی والے عمل موجود ہیں۔ یہ سب الحمد للہ میرے مشائخ عظام و اساتذہ کی مہربانیاں ہیں۔ اللہ کریم ان پر خصوصی شفقت و مہربانی فرمائے اور ان کے دنیاوی واخروی درجات کو بلند فرمائے۔ آمین

ہانڈی والے اعمال میں اکثر عامل کو یا مریض یا مریض کے گھر والوں کو رجعت کا اندیشہ ہوتا ہے۔ میں یہاں ایک زود اثر ہانڈی والا پیش کرتا ہوں جو انتہائی مجرب بھی ہے اور اس میں رجعت وغیرہ کا خطرہ بھی کوئی نہیں ہے۔

ترکیب: یہ عمل صرف منگل کے روز کیا جاتا ہے۔ آدھا میٹر کالا کپڑا اور ایک عدد کالی ڈوری لیں۔ عمل سے ایک روز قبل جب مریض سوئے تو کالا کپڑا اس کے سرہانے رکھ دیں اور مندرجہ ذیل نقش لکھ کر کالی ڈوری کے ذریعے بائیں پاؤں پر باندھ دیں۔ دوسرے روز کپڑا اور پاؤں پر بندھا تعویذ کوری ہانڈی میں ڈال دیں اور کالی ڈوری پر سات گرہیں اس طرح لگائیں کہ ہر گرہ پر سات سات مرتبہ چہل کاف پڑھیں۔ اس ڈوری کو بھی ہانڈی میں ڈال دیں اور اس کے بعد مریض کے ہاتھ پاؤں کے ناخن ترشوا کر وہ بھی ہانڈی میں ڈال دیں۔ یہ سب کام کرنے کے بعد ہانڈی کا ڈھکن مضبوطی سے بند کر دیں اور اسے آگ پر رکھ دیں۔

ہانڈی کو غروبِ آفتاب تک آگ پر جلنے دیں اور جب سورج غروب ہو جائے تو اسے اتار کر بہتے پانی میں ڈال دیں۔ اگر بہتے پانی میں ڈالنا ممکن نہ ہو تو اسے کسی ویرانے میں دفنا دیں۔ یہ ایک روز کا عمل ہے ایک ہی روز میں مریض پر سے جادو و جنات وغیرہ کا تسلط ختم ہو جاتا ہے۔ جو شخص ہانڈی کو پھینکے وہ پیچھے مڑ کر نہ دیکھے اور واپس پہنچ کر غسل ضرور کرے۔ نقش جو باندھا اور پھر ہانڈی میں رکھا جائے گا یہ ہے۔

۲لا	۴لا	۴لا	۷لا	۸ع	۱۱ع	۱۴ع	۱ع
۹لا	۶لا	۸لا	۵لا	۱۳ع	۲ع	۷ع	۱۲ع
۲لا	۸لا	۶لا	۹لا	۳ع	۱۶ع	۹ع	۶ع
۷لا	۲لا	۴لا	۳لا	۱۰ع	۵ع	۴ع	۱۵ع

الٰہی بحرمت ایں نقش معظم سوختم دل و جان جملہ بلیات و اجنہ و خبیثان رایک جا سوختم۔ ہمہ دیوان و پریان و خبیثان و جوگیان و ہمہ ارواح خبیثہ و چڑیلان و جمیع شیاطین و جمیع عفاریت آنچہ در وجود فلاں بن فلاں خاکستر گرداند بحق چہل کاف و موکلان چہل کاف بحق حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام و بحق آصف بن برخیا و عبد الرحمن کو توال جنیانی الساعۃ الساعۃ الساعۃ العجل العجل العجل الوحا الوحا الوحا در وجود آسیب سوختہ گردد۔

عملِ حب: اگر کوئی کسی کو محبت میں بے قرار و دیوانہ کرنا چاہے تو پہلے غسل کرے، پاک لباس زیب تن کرے، خوشبو لگائے اور عود کا بخور روشن کرے۔ کسی علیحدہ مکان کے گوشے میں تنہا بیٹھ کر چہل کاف باموکل ۵۰۰ مرتبہ پڑھے۔ رجال الغیب پس پشت ہوں اور کسی جانور، بچے اور عورت کی آواز کانوں میں نہ پڑے۔ ۵۰۰ مرتبہ پڑھنے کے بعد مربع چہل کاف باموکل پُر کریں۔ مربع کے سولہویں خانے میں نام طالب و مطلوب کے مع مادرین لکھیں۔

۲۵۱۱	۲۵۱۴	۲۵۱۸	۲۵۰۳
۲۵۱۷	۲۵۰۵	۲۵۱۰	۲۵۱۵
۲۵۰۶	۲۵۲۰	۲۵۱۲	۲۵۰۹
۲۵۱۳	۲۵۰۸	۲۵۰۷	۲۵۱۹

نقش لکھتے وقت مطلوب کے ستارے کا خیال رکھیں۔ اگر ستارہ بادی ہو تو لکھ کر پانی کے برتن میں ڈال دیں۔ اس پر ۵۰۰ مرتبہ چہل کاف سادہ پڑھ کر دم کریں اور اس پانی کو

نقش سمیت کسی جاری پانی میں بہادیں۔ اگر ستارہ آتشی ہو تو مٹی کی ٹھیکری پر نقش لکھیں اور اسے آگ کے نیچے دفن کر دیں اور آگ کے قریب بیٹھ کر ۵۰۰ مرتبہ چہل کاف سادہ پڑھیں۔ اگر ستارہ خاکی ہو تو قبر کہنہ میں دفن کریں اور قبر کے پاس بیٹھ کر چہل کاف سادہ ۵۰۰ مرتبہ پڑھیں اور اگر مطلوب کا ستارہ بادی ہو تو کسی اونچے ٹیلے پر دفن کریں یا ہوا میں لٹکا دیں اور وہاں بیٹھ کر ۵۰۰ مرتبہ چہل کاف سادہ پڑھیں۔ ان شاءاللہ مقصود حاصل ہوگا اور مطلوب سرگرداں ہو کر حاضر ہوگا۔

لوحِ شرفِ زہرہ: جب زہرہ چلتے چلتے بحساب یونانی جب ۲۷ درجہ برج حوت پر پہنچ جاتا ہے تو اسے شرف حاصل ہوتا ہے۔ یہ انتہائی سعادت کا وقت ہے اور اس وقت میں تسخیر مستورات کے لئے خصوصاً اور تسخیر خلائق کے لئے عموماً الواح تیار کی جاتی ہیں۔

شرفِ زہرہ میں عاملین جفر مختلف آیات و اسماء کے ذریعے زہرہ کی روحانیت کو عالم فلکی سے عالم سفلی پر بصورتِ الواح و نقوش اتارتے ہیں۔ قارئین و عاملین چہل کاف کیلئے شرفِ زہرہ کی لوح یہاں درج کی جاتی ہے۔

۱۵۷۵	۳۴۴۰	۱۳۵۳	۱۲۸۶	۳۳۵۱
۱۳۶۴	۲۱۳۰	۲۶۸۵	۱۹۰۸	۳۰۱۸
۳۵۷۳	۲۰۱۹	۲۴۴۱	۲۴۶۳	۹۰۹
۳۴۶۲	۲۵۷۴	۱۷۹۷	۲۳۵۲	۱۰۲۰
۱۱۳۱	۱۲۴۲	۳۱۲۹	۲۷۹۶	۲۹۰۷

یہ لوح رجوعِ خلق، تسخیر افسرانِ بالا، پسند کی شادی، بچیوں کے رشتے نہ ہونا یا ہو کر ٹوٹ جانا ان تمام امور میں یہ لوح بہترین نتائج ظاہر کرتی ہے۔ اس کی خاص بات یہ ہے کہ اس کے باطن میں سورۂ نساء کی آیت نمبر ۱۳ کا مثلث وضع کیا گیا ہے جب کہ مخمس کا میزان چہل کاف بامؤکل اور آیت فتح کے اعداد کے مطابق ہے۔ اگر ممکن ہو تو اس لوح کو چاندی پر تیار کریں ورنہ کسی چمکدار کاغذ پر ہرے رنگ سے بھی تیار کی

جا سکتی ہے۔ تیار کر کے اس پر گیارہ سو گیارہ مرتبہ یاکافی پڑھ کر دم کریں اور اسے ہرے ریشم کے کپڑے میں بند کر کے اپنے پاس رکھ لیں۔

نقش شفائے بیماراں : شفائے امراض کے لئے یہ نقش مسیحاء نفس ہے۔ بالخصوص جمیع مہلک امراض کے لئے نہایت مجرب المجرب و آزمودہ ہے۔

ترکیب یہ ہے کہ اس نقش کو کسی بھی بدھ سے شروع کریں۔ چینی کی پلیٹ پر زعفران سے لکھیں۔ لکھنے کے لئے قلم لکڑی یا سرکنڈے کا تیار کریں۔ لوہے کا قلم نہ ہو۔ بعدہ عرق گلاب سے دھو کر مریض کو پلائیں۔ عرق گلاب نہ ملے تو بارش یا دریا کے پانی سے دھو کر بھی پلایا جا سکتا ہے۔ ۲۱ سے ۴۰ روز تک جیسا بھی مرض ہو ان شاء اللہ ختم ہو جائے گا۔ دنیاوی طور پر جو دوا چل رہی ہے وہ استعمال کرتے رہیں۔ راقم الحروف کا بارہا کا تجربہ ہے کہ ایسے مریض جن میں بظاہر شفاء کی امید کم نظر آرہی ہو وہ بھی اس نقش کے استعمال سے الحمدللہ شفایاب ہوئے ہیں۔ نقش یہ ہے۔
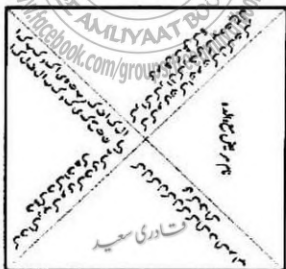
نقشِ ہرکارہ: یہ نقش چہل کاف کا ہرکارہ ہے۔ کسی بھی مسئلے کے حل و امراض سے شفاء کے لئے دیا جاسکتا ہے۔ اس نقش میں یہ احتیاط لازمی ہے کہ اسے کسی بھی طرح سے جلایا نہ جائے۔ اسے جلانے سے سخت رجعت عامل پر ہوگی جس کا توڑ قریب ناممکن ہے۔ اگر کسی پر چہل کاف کی رجعت ہوگئی ہو تو یہ نقش اس کا مجرب علاج ہے۔ دفع رجعت، سحر و بندش کے توڑ اور رشتوں کے لئے لکھ کر پلانا اور سیدھے بازو یا گلے میں پہنانا بہت نافع ہے۔ ذاتی تجربہ شدہ و آزمودہ ہے۔

الفلکا	کوکب	تحکل	کان	یا کوکب	کربتہ	الکاف	کفاک	مابی	الفلکا
مابی	کفاک	لککا	کلکلک	مشکشکة	تجلی	تکر الکر	فی کبد	کفاک	کوکب
کفاک	ککر الکر	تکر کرا	کلکا	کان من	ککمین	کفکافها	تکر کرا	لککا	تحکی
الکاف	فی کبد	کفکافها	واکفة	کم یکفیک	ربک	واکفة	کلکا	کللک	کان
کربتہ	تجلی	ککمین	ربک	کفاک	کفاک	کم یکفیک	کان من	مشکشکتها	یا کوکب
یا کوکب	مشکشکة	کان من	کم یکفیک	کفاک	کفاک	ربک	ککمین	تجلی	کربتہ
کان	کلکلک	کلکا	واکفة	ربک	کم یکفیک	واکفة	کفکافها	فی کبد	الکاف
تحکل	لککا	تکر کرا	کفکافها	ککمین	کان من	کلکا	تکر کرا	ککر الکر	کفاک
کوکب	کفاک	ککر الکر	فی کبد	تجلی	مشکشکة	کللک	لککا	کفاک	مابی
الفلکا	مابی	کفاک	الکاف	کربتہ	یا کوکب	کان	تحکل	کوکب	الفلکا

نقش برائے فتیلہ و دھونی: یہ نقش گھر، دوکان اور فیکٹری وغیرہ میں جلانے کے لئے مفید ہے۔ گھریلو جھگڑے، کاروبار میں رکاوٹ، سحر، جادو و جنات کے خاتمے کیلئے مجرب ہے۔ نقش لکھ کر اس پر لوبان، ہرمل، صندل سرخ اور چند دانے الائچی کے رکھیں۔ اب اس نقش کو سرخ رنگ کے کپڑے میں رکھ کر پوٹلی بنائیں۔ یہ پوٹلی روز صبح دہکتے ہوئے کوئلوں پر رکھ کر متاثرہ جگہ پر دھونی دیں۔ نقش یہ ہے:

۲۰۰۰۳۰۰۴۶	۲۰۰۰۳۰۰۴۱	۲۰۰۰۳۰۰۴۸
۲۰۰۰۳۰۰۴۷	۲۰۰۰۳۰۰۴۵	۲۰۰۰۳۰۰۴۳
۲۰۰۰۳۰۰۴۲	۲۰۰۰۳۰۰۴۹	۲۰۰۰۳۰۰۴۴

بعض عاملین اس نقش کے چاروں طرف قرآنی آیات، شاہ بکتانوش و صحابہ کرام کے اسماء مبارکہ بھی لکھتے ہیں لیکن فقیر راقم الحروف یہ مناسب نہیں سمجھتا کہ قرآنی آیات یا مقدس ناموں کو اس طرح جلایا جائے لہٰذا میرا معمول اس نقش کو اسی طرح استعمال کرنے کا ہے اور الحمد للہ اسی طرح استعمال سے فوائد بھی حاصل ہوئے ہیں۔

نقش معشر عجیب خواص : چہل کاف کا یہ نقش عجیب خواص کا حامل ہے۔

۵۷۳	۶۶۸	۶۶۴	۶۶۰	۶۵۷	۶۵۶	۵۸۲	۵۷۹	۵۷۰	۵۷۴
۵۷۵	۵۸۸	۶۵۰	۶۴۷	۶۴۳	۶۴۲	۵۹۶	۵۹۳	۵۸۹	۶۶۳
۵۷۶	۵۹۲	۶۰۵	۶۳۶	۶۳۳	۶۲۸	۶۰۲	۶۰۶	۶۴۵	۶۶۱
۵۸۳	۵۹۷	۶۰۷	۶۱۱	۶۲۳	۶۲۱	۶۱۸	۶۳۰	۵۳۰	۶۵۴
۵۸۶	۶۰۰	۶۰۸	۶۲۲	۶۱۷	۶۱۴	۶۲۳	۶۲۹	۵۳۷	۶۵۱
۶۵۲	۶۳۸	۶۲۷	۶۱۶	۶۱۹	۶۳۵	۶۱۳	۶۱۰	۵۹۹	۵۸۵
۶۵۳	۶۳۹	۶۳۳	۶۲۵	۶۱۳	۶۱۵	۶۲۰	۶۰۳	۵۹۸	۵۸۴
۶۵۹	۶۴۶	۶۳۱	۶۰۱	۶۰۳	۶۰۹	۶۳۵	۶۳۲	۵۹۱	۵۷۸
۶۶۵	۶۴۸	۵۸۷	۵۹۰	۵۹۴	۵۹۵	۶۴۱	۶۴۴	۶۳۹	۵۷۲
۶۶۳	۵۶۹	۵۷۱	۵۷۷	۵۸۰	۵۸۱	۶۵۵	۶۵۸	۶۶۶	۶۶۴

یہ مکمل نقش چہل کاف کے اعداد سے بھرا گیا ہے لیکن اس کے باطن میں اللہ، قدوس، غنی، غیاث المستغیثین کا نقش مثمن، سورہ سباء کی آیت لیجزی الذین آمنوا و عملوا الصلحت اولیک لھم مغفرة و رزق کریم کا نقش مسدس اور سورہ رحمٰن کی آیت رب المشرقین و رب المغربین کا مربع نقش موجود ہے۔

جمیع حاجات کے لئے اکسیر ہے۔ بالخصوص حصولِ روزگار، بحالی ملازمت، حصولِ رشتہ، برکتِ مال، موافقتِ زوجین، دفع افلاس اور کشادگی حالات وغیرہ کے لئے مجرب ہے۔ نقش لکھ کر اس پر چہل کاف سات مرتبہ دم کریں اور سائل کو کہیں کہ نقش میں موجود کسی ایک اسم الٰہی یا تمام اسماءِ الٰہیہ کا ورد فجر کی نماز کے بعد اپنے نام کے اعداد کے مطابق کرے۔ ان شاء اللہ جمیع حاجات پوری ہونگی۔

نقش چہل کاف جفر جامع : یہ نقش چہل کاف جفر جامع کا ہے۔ جو حضرات جفر جامع سے واقف ہیں وہ اس نقش کی اہمیت کو بخوبی جانتے ہیں۔ چہل کاف کے اکثر بڑے عاملین اسی نقش سے کام لیتے ہیں مگر اس راز کو افشاں نہیں کرتے کہ یہ نقش کس عبارت کا ہے بس اتنا فرما دیتے ہیں کہ یہ اعداد کئی عبارتوں سے حاصل کئے گئے ہیں۔ راقم الحروف کو یہ نقش سلسلہ سہروردیہ کے ایک بزرگ کے صاحبزادگان سے عطا ہوا اور انہوں نے ہی یہ راز کھولا کہ حقیقت میں یہ کئی عبارتوں نہیں بلکہ صرف چہل کاف کے اعداد ہیں جن کو جفر جامع کے ذریعے حاصل کیا گیا ہے۔ نقش تحریر کر کے اس کے استعمال کی ترکیب بیان کرتا ہوں۔ نقش یہ ہے:

	۴۷۳۸۲۶۵	۴۷۳۸۲۷۱	۴۷۳۸۲۶۴	۴۷۳۸۲۷۰	
۴۷۳۸۲۵۸	۴۷۳۸۲۷۵			۴۷۳۸۲۷۷	۴۷۳۸۲۶۰
۴۷۳۸۲۵۷		۴۷۳۸۲۶۷	۴۷۳۸۲۶۸		۴۷۳۸۲۷۸
۴۷۳۸۲۷۶		۴۷۳۸۲۶۹	۴۷۳۸۲۶۶		۴۷۳۸۲۵۹
۴۷۳۸۲۷۹	۴۷۳۸۲۵۶			۴۷۳۸۲۶۳	۴۷۳۸۲۷۳
	۴۷۳۸۲۷۴	۴۷۳۸۲۶۲	۴۷۳۸۲۷۲	۴۷۳۸۲۶۱	

ترکیب: مندرجہ بالا نقش میزان کے اعتبار سے درست و مکمل ہے۔ اس کے خالی خانوں میں سائل کے مقصد کے اعتبار سے وہ اسماء الہیہ لکھے جائیں جو چہل کاف کا جفر جامع لکھتے ہوئے ظاہر ہوتے ہیں۔ نقش کو عروج ماہ ساعتِ شمس میں زعفران و مشک سے تیار شدہ سیاہی سے لکھیں اور سرخ رنگ کے ریشمی کپڑے میں لپیٹ کر گلے میں پہن لیں۔ ہر مقصد کے لئے استعمال کیا جاسکتا ہے لیکن روزگار و رشتوں کے لئے انتہائی مجرب ہے۔ جن صاحب سے مجھے عطا ہوا وہ اس کو اکثر رشتوں کے لئے استعمال کرتے ہیں۔ الحمدللہ نقش کی برکت سے بہت جلد رشتے ہو جاتے ہیں۔

اسماء الہیہ: جفر جامع سے حاصل ہونے والے اسماء الہیہ جو نقش کے خالی خانوں میں لکھے جائیں گے مندرجہ ذیل ہیں۔

کافی	کبیر	والی	رحمن	اللہ	جلیل
کبیر	الحی	ممیت	رحیم	تواب	مجیب
فتاح	جبار	وھاب	رشید	واجد	حکیم
حلیم	شکور	باری	رؤوف	مجید	شھید
مالک	وکیل	واحد	البر	رب	مومن
جواد	کریم	بدوح	کفیل	ھادی	ودود

عامل کو ان اسماء پر غور کرنا چاہئے کہ کونسا اسم یا اسماء سائل کی مراد سے متعلق ہیں انہیں کو نقش میں بھر کر سائل کو دے دینا چاہئے۔ دوسرا طریقہ یہ ہے کہ ان میں سے جو اسم سائل کے نام کے اعداد کے برابر یا اس سے قریب تر ہو اس اسم کو لکھ کر دینا چاہئے اور تاکید کرنی چاہئے کہ سائل اس اسم کو پڑھتا رہے۔

چہل کاف کا مؤکلاتی نقش : نظر بد، جادو، جنّات کے خاتمے اور وہ رجعت جو حاضرات کے اعمال کے دوران ہوتی ہے اس کے خاتمے کے لئے ہمارا آزمودہ ہے۔ ایسے مریض جن پر جنّات کو مسلط کر دیا جاتا ہے یا جن پر جنّات خود یا ان کے زریعے سے بندش لگ جائے ان کا مجرب المجرب توڑ ہے۔ ایسے مقامات جہاں جنّات سنگ باری کرتے ہوں یا آگ لگا دیتے ہوں ایسے مقامات پر لکھ کر فریم کروا کر رکھ دیں۔ ان شاء اللہ وہ مقام جنّات و شریر عاملین کی شرارتوں سے محفوظ ہو جائے گا۔

طخغائیل	بکخغائیل	طیخغائیل	ویخغائیل
کخغائیل	بیخغائیل	یخغائیل	اکخغائیل
دیخغائیل	زیخغائیل	دکخغائیل	ایخغائیل
جکخغائیل	بیخغائیل	جیخغائیل	حیخغائیل

نقش دافع نحوست : بے برکتی و نحوست کو دور کرنے کے لئے مجرب ہے۔ جس گھر میں ہر وقت لڑائی جھگڑا رہتا ہو یا مال میں بے برکتی ہو ایسے مقام میں سامنے کی دیوار پر جہاں گھر میں داخل ہوتے وقت سب کی نگاہ پڑے لکھ کر چسپاں کرنا چاہئے۔ اسی طرح ایسی دوکانیں یا فیکٹریاں جہاں گاہک کم آتے ہوں یا مشینیں آئے دن خراب ہو جاتی ہوں یا مزدوروں کے ساتھ کوئی نہ کوئی حادثہ پیش آتا رہتا ہو وہاں بھی اسی طرح لکھ کر چسپاں کرنا چاہئے۔ اگر فیکٹری میں مختلف ڈیپارٹمنٹس ہوں تو ہر ڈیپارٹمنٹ میں الگ الگ لکھ کر چسپاں کریں۔ نقش اگلے صفحے پر ملاحظہ فرمائیں۔ سعید
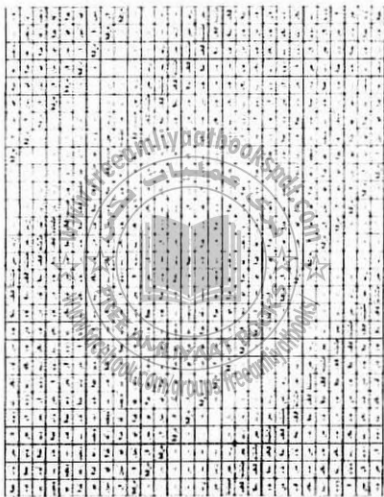
قادری سعید

نقش چہل کاف صد در صد : ادارہ جامع طاہریہ کی طرف سے قارئین کیلئے عظیم تحفہ ہے۔ چہل کاف کے تمام خواص کا جامع نقش ہے۔ چہل کاف جفر جامع کے اعداد سے وضع کیا گیا ہے۔ یہ نقش چہل کاف کے جمیع حروف کی تکرار، اسماء الہیہ، اسماء مؤکلات اور چہل کاف سے عددی مناسبت رکھنے والی سورتیں و آیات کے اعداد کا مجموعہ ہے۔ جس مقام پر رکھا جائے گا ان شاء اللہ خوشحالی ہی خوشحالی ہو جائے گی۔ تمام نحوستیں، جادو، ٹونا، بندشیں، نظربد، بے برکتی کا اعلیٰ ترین توڑ ہے۔ اس نقش کے خواص احاطۂ تحریر سے باہر ہیں۔ جتنا بھی لکھا جائے کم ہے۔ جو صاحب استعمال کریں گے وہ خود جان جائیں گے کہ اس کی ہیبت سے قوم جنات لرزتی ہے اور اعمال سفلی اس کی برکت سے فنا ہو جاتے ہیں۔ جہاں یہ نقش ہو گا قوم جنات اس مقام سے کوسوں دور بھاگ جاتی ہے۔ اس علاقے میں موجود جادوگروں کے اعمال سلب ہو جاتے ہیں۔

تقریباً پانچ سال قبل راقم الحروف نقش صد در صد کو منصۂ شہود پر لایا تھا۔ اس وقت کچھ اہل ذوق صاحبان کو بنا کر دیا گیا تھا۔ جس کے پاس بھی یہ نقش محفوظ ہے الحمدللہ وہ آج تک خوشحال اور ترقی کی طرف گامزن ہیں۔ نہ کبھی ان کو جادو جنات کی شکایت ہوئی اور نہ کبھی فقر وفاقہ اور تنگدستی کا سامنا کرنا پڑا۔

نوٹ: چونکہ نقش کا سائز کافی بڑا ہے لہٰذا نقش کو کتاب کے ساتھ الگ سے چہل کاف کی پڑھائی کی گئی رنگین لکھائی کے ساتھ بنا کر رکھ دیا گیا ہے۔ اس نقش کو فریم کروا کر اپنے گھر یا دفتر میں رکھ لیں۔ اگر مزید نقوش کی ضرورت ہو تو ہمارے ادارے "ادارہ جامع طاہریہ ٹرسٹ کراچی"، مکتبۃ العارف لاہور اور خیبر پختونخواہ میں جامعہ جنیدیہ غفوریہ کے شیخ الحدیث حضرت علامہ محمد ضیاء اللہ قادری مدظلہ العالی سے براہ راست رابطہ فرما کر بھی منگوایا جا سکتا ہے۔ رابطہ نمبر شیخ الحدیث صاحب: 0346-9637786

مکتبۃ العارف لاہور: 0332-4487877

ٹی بی کا مجرب علاج: سواکلو باجرے پر ۴۱ مرتبہ چہل کاف شریف پڑھ کر دم کریں۔ دم شدہ باجرے کا آٹا بنائیں۔ مریض کو روزانہ صبح نہار منہ اس آٹے کی روٹی بنا کر کھلائیں۔ ان شاء اللہ تین سے سات روز میں ٹی بی سے نجات حاصل ہو جائے گی۔

ایسا نقش جو جمیع مسائل کا حل ہے: یہ نقش نہایت سریع الاثر اور جمیع حاجات کیلئے مجرب ہے۔ ایسے مسائل جن کا حل سمجھ میں نہ آتا ہو ان کے لئے سائل کو یہ نقش بنا کر دے دیں اور تلقین کر دیں کہ ہر نماز کے بعد سورہ اخلاص ۱۰ مرتبہ اور چہل کاف کو مغرب کے وقت سورہ اخلاص کے بعد ۱۰ مرتبہ معمول میں رکھے۔ جمیع امراض سے نجات اور جنات کے اثرات کو دور کرنے کے لئے کئی مرتبہ کا آزمودہ ہے۔ جمعہ کے روز لکھ کر مریض کے دائیں بازو پر باندھیں۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قل ھو	اللہ احد	اللہ الصمد	لم یلد	ولم یولد	ولم یکن	لہ کفوا	احد
۴۱۳	ح	ی	ق	ی	و	م	۴۱۵
۴۶	۱۵۲	۱۳۶	۱۳۱	۱۳۴	۱۳۰	۱۰۹	۱۵۴
۹۱	۱۵۹	۱۳۵	۱۳۹	۱۶۳	۱۲۵	۹۵	۹۳
۱۰۸	۱۶۳	۱۳۹	۱۳۵	۱۵۰	۹۷	۹۸	۹۲
۳۳	۱۶۷	۱۵۷	۱۹۹	۱۶۹	۵۶	۱۷۷	۳۴
۱۲	۱۸۵	۳۹	۱۲۴	۱۲۲	۳۱۲	۱۹۵	۱۳
۱۵۸	۸۹	۱۵۵	۵۰	۱۰۷	۱۱۰	۱۳۶	۱۸۷

کفاک ربک کم یکفیک واکفۃ یاکافی کف کافہا ککمین کان من کلکا یاکفیل تکو کرا ککر الکر فی کبد یاوکیل تجل مشکشکۃ کلکلک لکا یافتاح کفاک مانی کفاک الکاف کربتہ یا کبد یا وکو کبارکان تحکی کوکب الفلکا یارب یارب یارب۔

چہل کاف مع اسماءِ الٰہیہ پڑھنے کی ترکیب : چہل کاف کو مع اسماء الٰہیہ پڑھنے کی یہ ترکیب سلسلہ رفاعیہ کی عظیم روحانی شخصیت سے عطا ہوئی۔ راقم الحروف کا تجربہ شدہ عمل ہے لیکن چونکہ اس کی زکات کا طریقہ لکھنے کی اجازت نہیں لہذا صرف حاجات کے لئے چہل کاف مع اسماء الٰہیہ کو پڑھنے کی ترتیب درج کی جاتی ہے۔

جب بھی کوئی ایسی حاجت پیش آئے جس کے حل کی کوئی صورت نظر نہ آتی ہو تو تازہ وضو کریں اور ایسے مقام پر جائیں جہاں سر پر سوائے آسمان کے کوئی شئے نہ ہو۔ سر پر ٹوپی وغیرہ بھی نہ ہو۔ چہل کاف مع اسماء الٰہیہ مشرق تا مغرب تیز تیز قدموں سے چلتے ہوئے اکیسو گیارہ مرتبہ پڑھیں۔ جب تعداد مکمل کریں قبلہ رخ سجدہ کریں اور اپنے مسئلے کے لئے خوب دعا کریں۔ کوئی بھی حاجت ہو یا کوئی بھی جائز مقصد ہو چوبیس گھنٹے میں پورا ہو جاتا ہے بالخصوص کسی سے کوئی حاجت ہو تو مطلوب آجاتا ہے۔ چوبیس گھنٹوں میں یہ عمل تین مرتبہ دہرانا ہوتا ہے۔

كَفَاكَ رَبُّكَ كَمْ يَكْفِيكَ وَاكِفَةً يَاكَافِيُ يَاغَنِيُّ كِفْ كَافُهَا كَكَمِيْنٍ كَانَ مِنْ كَلْكَا يَارَبِّيُ يَامُرَبِّيُ تَكِرُّ كَرًّا كَكَرِّ الْكَرِّ فِيْ كَبَدٍ يَاوَافِيُ يَاشَافِيُ تَجَلَّى مُشَكْشَكَةً كَلَكِّ لَكَكًا يَاظَاهِرُ يَاقَاهِرُ كَفَاكَ مَابِيُ كَفَاكَ الْكَافُ كُرْبَتَهُ يَامُعِيْنُ يَاذَاالْقُوَّةِ الْمَتِيْنُ يَاكَوْكَبًا كَانَ تَحْكِيْ كَوْكَبَ الْفَلَكَا يَامُحِبَّ الْمُحْسِنِيْنَ يَاأَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ۔

اگر کوئی شخص مندرجہ بالا چہل کاف کو صبح و شام گیارہ گیارہ مرتبہ ورد میں رکھ لے تو جملہ حاجات غیب سے پوری ہوتی رہیں گی اور مہلک امراض سے ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی حفاظت میں رہیں گے۔ ایسے امراض اور پریشانیاں جو سحر یا قوم جنات کے ذریعے مسلط کی جاتی ہیں یہ چہل کاف ان کا مجرب توڑ ہے۔

تشخیص امراض : چہل کاف سے تشخیص امراض کے متعدد طریقے عاملین میں مشہور ہیں۔ یہاں عمومی طریقے درج کئے جاتے ہیں۔ جن سے ہر شخص فائدہ اٹھا سکتا ہے۔

طریقہ اوّل: مریض کے ہاتھ پر کسی اسکیل کی مدد سے دی گئی تصویر کی طرح دو نشان لگائیں اور ۷ مرتبہ چہل کاف پڑھ کر نشانات کے درمیان دم کریں۔ بعدہ پھر نشانات کی اسکیل کی مدد سے پیمائش کریں۔ اگر نشان اسکیل سے بڑھ جائیں تو جنات، نظر آسیب یا مادہ جن کا اثر ہے۔ اگر کم ہو جائیں تو دشمن نے جادو کروایا ہے یا بندش لگوائی ہے اور اگر برابر رہیں تو جسمانی مرض کی علامت ہے۔

طریقہ دوم: مریض دنیا میں کسی بھی جگہ ہو اس کا نام مع والدہ تصوراتی طور پر اپنی شہادت کی انگلی سے بائیں ہاتھ کے بازو پر لکھیں۔ چہل کاف ۷ مرتبہ پڑھ کر دم کریں۔ اب دائیں ہاتھ کی مدد سے کہنی سے چھوٹی انگلی تک بائیں ہاتھ کی پیمائش کریں۔ اگر آپ کا بایاں ہاتھ بڑھ جائے تو جنات، نظر آسیب یا مادہ جن کا اثر ہے۔ اگر کم ہو جائے تو دشمن نے جادو کروایا ہے یا بندش لگوائی ہے اور اگر برابر رہے تو جسمانی عارضہ لاحق ہے۔

پیمائش

اگر مندرجہ بالا طریقوں سے مرض جسمانی ظاہر ہو لیکن ظاہری علاج سے مریض کو افاقہ نہ ہوتا ہو تو مندرجہ بالا تشخیص میں چہل کاف با موکل جو زکات کے تیرہویں طریقے میں بیان کی گئی ہے اسے تین مرتبہ پڑھ کر دم کریں اور دیکھیں کہ تشخیص میں کیا ظاہر ہوتا ہے۔ کیونکہ بعض مرتبہ مریض پر جنات مسلط ہوتے ہیں جو بوقتِ تشخیص خلل ڈال دیتے ہیں۔ ایسے معاملے میں یہ چہل کاف با موکل نہایت مفید ہے کیونکہ اس سے مریض پر مسلط شدہ جنات قید ہو جاتے ہیں۔

﴿دفع رجعت﴾

اکثر اعمال میں رجعت کا اندیشہ ہوتا ہے اور بالخصوص جلالی اعمال مثلاً سورہ مزمل، چہل کاف، قصیدہ غوثیہ وغیرہ میں تو رجعت کا خطرہ بہت زیادہ ہے۔

رجعت کسی بھی عمل، ورد اور وظیفے کا ردِ عمل ہے یعنی وظیفے کے منفی اثرات۔ یہ اثرات کی گونج ہے جو آپ تک پہنچتی ہے اور بازگشت ہے جو آپ پر اثر کرتی ہے۔ ہر عمل کی رجعت الگ الگ ہوا کرتی ہے۔ چونکہ ہمارا موضوع چہل کاف ہے لہٰذا ہم یہاں صرف چہل کاف کی رجعت اور اس کے خاتمے سے متعلق ہی مختصر کلام کریں گے۔

وجوہات: چہل کاف کی رجعت اکثر الفاظ کی بے ترتیبی یا صحیح ادائیگی کے نہ ہونے، کثرتِ کلام، چہل کاف کو لکھ کر جلانے اور دورانِ چلہ گوشت کے استعمال سے ہوتی ہے۔

اثرات: چہل کاف کی رجعت سے متعلق بزرگان سے سنا اور خود بھی اس بات کا مشاہدہ کیا ہے کہ اس میں مالی نقصان یا کاروباری رکاوٹیں پیش نہیں آتیں بلکہ اس کے برعکس دنیاوی امور میں قلبی لگاؤ زیادہ ہو جاتا ہے اور انسان شہرت و دولت کی ہوس کا شکار ہو جاتا ہے۔ چہل کاف کی رجعت کے نمایاں اثرات جن کا بارہا مشاہدہ ہوا ہے ان میں جسمانی عوارض بالخصوص عارضۂ قلب، ڈپریشن، ذہن کا ماؤف ہونا، خون میں خرابی کا پیدا ہونا، خواہشاتِ نفسانی کا بڑھ جانا اور معاشرتی تعلقات میں پیچیدگیوں کا پیدا ہو جانا شامل ہے۔

علاج: چہل کاف یا کسی بھی عمل کی رجعت کے خاتمے کے لئے عاملین میں مختلف طریقے رائج ہیں۔ یہاں صرف ان طریقوں کا بیان ہوگا جو مجھے میرے مشائخ عظام و اساتذہ کرام سے عطا ہوئے اور فقیر راقم الحروف نے انہیں انتہائی مجرب پایا۔

طریقہ اوّل: یہ طریقہ اولادِ شیخ الاسلام والمسلمین شیخ فرید الدین گنج شکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی اولاد پاک میں سے حضرت شیخ رشید احمد چشتی فاروقی صاحب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے

عطا فرمایا تھا۔ انتہائی مجرب ہے۔ سات روز میں چہل کاف کی رجعت کا مکمل خاتمہ ہو جاتا ہے۔

آدھا کلو آٹا لے لیں اور اس کے ایک ایک پاؤ کے دو پیڑے بنا لیں۔ دونوں پیڑوں اپنے دونوں ہاتھوں کو رکھ کر اس طرح دبائیں کے پورا ہاتھ ان پر چھپ جائے اور اسی حالت میں جس تعداد میں چہل کاف کا وظیفہ کیا ہے اسی تعداد میں مندرجہ ذیل درودِ پاک کا ورد کریں۔ بعدہ یہ پیڑے بہتے ہوئے پانی میں پھینک دیں۔ پڑھائی سے لے کر پیڑوں کو پھینکنے تک کا مکمل عمل بعد طلوع آفتاب سے لے کر قبل غروب آفتاب تک کرنا ہے۔ سات روز میں رجعت کا مکمل خاتمہ ہو جائے گا۔ ان شاء اللہ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ مَا اخْتَلَفَ الْمَلَوَانِ وَ تَعَاقَبَ الْعَصْرَانِ وَ كَرَّرَ الْجَدِيْدَانِ وَ سْتَقْبَلَ الْفَرْقَدَانِ وَ بَلِّغْ رُوحَهُ وَ اَزْوَاحَ اَهْلِ بَيْتِهٖ مِنَّا التَّحِيَّةُ وَ السَّلَامُ۔

طریقہ دوم: پہلے تو کوشش یہ کی جائے کہ طریقہ اول پر ہی عمل ہو لیکن اگر سات روز بلاناغہ دریا، نہر یا سمندر پر جانا ممکن نہ ہو تو پھر اس طریقے کو استعمال کرنا چاہیے۔

جس پر دورانِ چلہ یا چہل کاف کے کسی عمل کی وجہ سے رجعت ہوئی ہو اسے چاہیے کہ ۱۱ روز تک ہر نماز کے بعد مندرجہ ذیل مجموعہ پڑھے۔ ان شاء اللہ پہلے ہی روز سے رجعت میں کمی ہونا شروع ہو جائے گی اور چہل کاف کی تاثیر بھی جاری ہو جائے گی۔

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ آلِهٖ وَ سَلَّمَ ۱۱ مرتبہ

سَيِّدِنَا كَافِيْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ ۱۱ مرتبہ

وَمَا اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا رَحْمَةً لِّلْعٰلَمِيْنَ ۱۰۱ مرتبہ

سَيِّدِنَا كَافِيْ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَ سَلَّمَ ۱۱ مرتبہ

صَلَّى اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ الْاُمِّيِّ وَ آلِهٖ وَ سَلَّمَ ۱۱ مرتبہ

﴿چہل قاف﴾

چہل قاف بھی سیّدی حضور غوث الاعظم شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منسوب ہے۔ سالکین کے لئے اس کی ریاضت سے عالم شہادت کے اسرار ظاہر ہوتے ہیں اور عاملین کے نزدیک چہل قاف امراض جسمانی و روحانی کے علاج اور بالخصوص تسخیر خلائق کیلئے انتہائی مجرب ہے۔

چہل کاف کی طرح چہل قاف کے بھی متعدد نسخے اور چلہ کشی کے طریقے مشائخ عظام و عاملین میں رائج ہیں۔ چہل قاف کی شرح، اعمال و نقوش پر ان شاء اللہ الگ سے ایک کتاب مرتب کی جائے گی۔ فی الحال یہاں قارئین کے لئے مختصر زکات و خواص کا بیان کیا جاتا ہے۔

﴿چہل قاف کی زکات ادا کرنے کا طریقہ﴾

طریقہ اوّل : عروج ماہ میں شب جمعہ سے ابتداء کریں۔ ہر روز اوّل و آخر درود پاک ۱۰ مرتبہ کے ساتھ بعد نمازِ عشاء ۱۰۰ مرتبہ چہل قاف کو دس روز تک پڑھیں۔ زکات ادا ہو جائے گی۔ بعدہ دس مرتبہ روزانہ ورد میں رکھیں۔

طریقہ دوم : شرفِ قمر میں اوّل و آخر درود پاک ۱۱ مرتبہ کے ساتھ تین سو ساٹھ مرتبہ پڑھ لیں۔ زکات ادا ہو جائے گی۔ اگر مسلسل دس شرفِ قمر میں اسی طرح پڑھ لی جائے تو زکاتِ کبیر ادا ہو جائے گی۔ چہل قاف یہ ہے:

قَادِرٌ رَبٌّ قَدَّرَ قَضَاءً قَقَهْقَرًا اَقُوْلُ بِقَرْقَارٍ مَعَ قَرْقَشٍ فِي قَيْقُوْشٍ بِحَقِّ قَلَانِسِ الْقُطْبِ الْمَقَامِ الْقَنَاقِنْ فَقَرْ قَرِيْرِي تَقَبَّلَ بِقَبُوْلٍ قُرْبٍ قَدَّسَ عَنِ الْقِرَامِ قَيَا قَيُّوْمُ بِقَوْمِهَا فِي فَيْقَانٍ بِقَفْقَفَةٍ قَفْقَفَةٍ فَقَهِرْ قَطَاطِي وَقَسَمٍ قَفْنَهُ يَاقَوِيُّ۔

طریقہ سوم : یہ زکات چہل قاف باموکل ہے۔ پڑھائی سے قبل ہر روز غسل، ہر وقت لباس معطر، ترکِ حیوانات اور عود کا بخور روشن کرنا اس زکات کی لازمی شرائط میں سے ہیں۔

زکات کی ترکیب یہ ہے کہ نوچندی شب بدھ، جمرات اور جمعہ صرف تین شب ہر روز ۱۴۱ مرتبہ پڑھیں۔ بعدہ بروزِ جمعہ بعد نمازِ عصر کسی میٹھی شئے پر فاتحہ برائے ہدیہ بارگاہ غوثیت دلا کر بچوں میں تقسیم کر دیں۔ اب ہر روز دس بار چہل قاف باموکل یا سادہ معمول میں رکھیں۔ چہل قاف باموکل یہ ہے:

قَادِرٌ رَبٌّ قَدَرَ قَضَاءً قَقَهقَرَ اَقُوْلُ یَا جِبْرَائِیْلُ بِقَرْقَارٍ مَعَ قَرْقَشٍ فِیْ قَیقُوْشٍ بِحَقٍّ قَلَانِسٍ یَا مِیْکَائِیْلُ اَلْقُطْبِ الْقَمْقَامِ الْقَنَاقِنْ فَقَزْ قَرِیْرِی تَقَبَّلَ بِقَبُوْلٍ یَا اِسْرَافِیْلُ قُرْبٍ قَدَسٍ عَنِ الْقَرَامِ قَیَا قَیُّوْمٍ بِقَوْمِهَا قِ قَیقَانٍ یَا عِزْرَائِیْلُ بِقَفْقَفَةٍ قَفْقَفَةٍ قَقْهِرْ قَطَاطِیْ وَ قَسْمٍ قَفْنَهُ یَا قَوِیُّ یَا عِظْرَائِیْلُ۔

﴿چہل قاف کے خواص﴾

- جسمانی امراض کے لئے دس مرتبہ پڑھ کر پانی پر دم کر کے دیں۔ دس روز تک ہر روز دم کریں۔ ان شاء اللہ ہمہ قسم کے امراض سے نجات حاصل ہو گی۔
- چہرے کو پُر کشش بنانے اور داغ دھبوں کو دور کرنے کے لئے عرقِ گلاب پر دم کر کے روزانہ علی الصبح اس عرق سے چہرہ دھویا کریں۔
- آسیب دور کرنے کے لئے ۱۱ مرتبہ پڑھ کر آسیب زدہ کی پیشانی پر دم کریں۔ اسی وقت آسیب کا اثر زائل ہو جائے گا۔

- اگر عامل کے پاس کوئی آئے کہ فلاں شخص کو آسیب نے پکڑا ہے یا فلاں پر جنّات کی حاضری ہے تا اگر خود جا کر دم کر سکے تو ٹھیک ورنہ خبر لانے والے کے داہنے ہاتھ دس مرتبہ چہل قاف دم کریں اور اس سے کہیں کہ بغیر کلام کئے مریض کے پاس جائے اور اس کے دائیں گال پر ہلکا سا تھپڑ مارے۔ اسی وقت آسیب یا جن چیختا ہوا بھاگ جائے گا۔ اس کے بعد اگر مریض بے ہوش ہو جائے تو اس کے بائیں گال کو دم شدہ ہاتھ سے تھپتھپائے۔ مریض ہوش میں آجائے گا اور دوبارہ حاضری بھی نہیں ہوگی۔ اس عمل کے لئے عامل کو باموکل زکات ادا کرنا ضروری ہے اور دم بھی باموکل چہل قاف ہی کا کرنا ہوگا۔
- اگر عامل کو کسی سے خطرہ جان یا مال کا ہو تو اسے چاہئے کہ چہل قاف کو دس روز تک روزانہ ۱۳ مرتبہ پڑھے اور ہر بار آخر میں اس طرح کہیں کہ فلاں بن فلاں مقہور و مغلوب شود۔ ان شاء اللہ سخت ترین دشمن بھی مغلوب ہو کر معذرت خواہ ہوگا۔
- اگر کوئی شخص بعد طلوع و غروب آفتاب دس دس مرتبہ پڑھ کر ہاتھوں پر دم کر کے جسم پر پھیر لیا کرے تو ان شاء اللہ تعالیٰ جمیع آفات، حادثات و بلیات سے محفوظ رہے گا۔
- نقش اس کا جملہ تمام آفات و بلیات اور واسطے دفع اثراتِ سحر، نظر بد اور ہمہ قسم کی بندش کیلئے نہایت مؤثر ہے۔ لکھ کر پہنائیں یا پانی میں گھول پلائیں یا سحر و بندش زدہ کو اس سے غسل کرائیں۔ ہر کارہ نقش ہے

۳۸۰۶	۳۷۹۸	۳۸۰۴
۳۸۰۰	۳۸۰۳	۳۸۰۵
۳۸۰۲	۳۸۰۷	۳۷۹۹

قادری سعید

اَسنادِ اِجازت

سند اوّل

شیخ المشائخ قطب الاقطاب غوث صمدانی محبوبِ یزدانی غوث الاعظم سیدی و مرشدی

حضرت شیخ عبد القادر جیلانی

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شیخ الشائخ حضرت شیخ **شہاب الدین** سہروردی قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **نظام الدین** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **میر مبارک** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **نجم الدین** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **قطب الدین** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **فضل اللہ** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **میر محمد** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **نصیر الدین** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **تقی الدین** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **نظام الدین** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **میر ابل اللہ** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **میر جعفر** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **خلیل الدین** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **منعم پاکباز** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **حسن علی** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **فرحت اللہ** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **مظہر حسین** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **شاہ محمد مہدی** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **امداد علی شاہ** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **مخلص الرحمن جہانگیر** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **عبد الغنی** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **نبی رضا شاہ** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **عنایت حسن** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **حسن شاہ** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **حکیم جمیل** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **عبد القادر** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **عبد القدیر** قدس سرہٗ العزیز حضرت صوفی **محمد اسلم طاہر** قدس سرہٗ العزیز مؤلف کتاب **محمد ایاز** اویسی ابو العلائی عفی عنہ۔

سند دوم

شیخ المشائخ قطب الاقطاب غوث صمدانی محبوبِ یزدانی غوث الاعظم سیدی و مرشدی

حضرت شیخ عبد القادر جیلانی

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شیخ المشائخ حضرت شیخ **عبد الوہاب** قدس سرہ العزیز حضرت شیخ **صوفی** قدس سرہ العزیز حضرت شیخ **احمد** قدس سرہ العزیز حضرت شیخ **مسعود** قدس سرہ العزیز حضرت شیخ **سید علی** قدس سرہ العزیز حضرت شیخ **شاہ میر** قدس سرہ العزیز حضرت شیخ **شمس الدین محمد** قدس سرہ العزیز حضرت شیخ **محمد غوث** قدس سرہ العزیز حضرت شیخ **عبد القادر** قدس سرہ العزیز حضرت شیخ **عبد الرزاق** قدس سرہ العزیز حضرت شیخ **سید حامد شاہ** قدس سرہ العزیز حضرت شیخ **سید عبد القادر** قدس سرہ العزیز حضرت شیخ **شمس الدین محمد** قدس سرہ العزیز حضرت شیخ **عبد القادر** قدس سرہ العزیز حضرت شیخ **شمس الدین محمد** قدس سرہ العزیز حضرت شیخ **حامد شاہ** قدس سرہ العزیز حضرت شیخ **شمس الدین** قدس سرہ العزیز حضرت شیخ **سیّد صالح شاہ** قدس سرہ العزیز حضرت شیخ **عبد القادر حسینی** قدس سرہ العزیز حضرت شیخ **سید محمد بقا شہید** قدس سرہ العزیز حضرت شیخ **سید محمد راشد روزہ دھنی** قدس سرہ العزیز حضرت شیخ **خلیفہ محمود** قدس سرہ العزیز حضرت شیخ **علی حیدر** قدس سرہ العزیز حضرت شیخ **غلام شاہ** قدس سرہ العزیز حضرت شیخ **ابو احمد رضا حافظ غلام محمد سوھو** مدظلہ العالی مؤلف کتاب **محمد ایاز** اویسی ابو العلائی عفی عنہ۔

﴿سند سوم﴾

شیخ المشائخ قطب الاقطاب غوث صمدانی محبوبِ یزدانی غوث الاعظم سیدی و مرشدی

حضرت شیخ عبد القادر جیلانی

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شیخ المشائخ حضرت شیخ **عبد الرزّاق جیلانی** قدس سرہ العزیز حضرت شیخ **عبد الجبار جیلانی** قدس سرہ العزیز حضرت شیخ **محمد صادق یحیٰ** قدس سرہ العزیز حضرت شیخ **نجم الدّین** قدس سرہ العزیز حضرت شیخ **عبد الفتّاح** قدس سرہ العزیز حضرت شیخ **عبد الستّار** قدس سرہ العزیز حضرت شیخ **عبد البقاہ** قدس سرہ العزیز حضرت شیخ **عبد الجلیل** قدس سرہ العزیز حضرت شیخ **عبد الرحمٰن دہلوی** قدس سرہ العزیز حضرت شیخ **سلطان العارفین**

سلطان باہو قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **سید عبد اللہ شاہ صاحب** قدس سرہٗ العزیز حضرت سلطان الصابرین **پیر محمد عبد الغفور شاہ** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **پیر عبد الحق شاہ** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **علامہ محمد صادق صاحب** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **محمد طارق فائق صاحب** مدظلہ العالی مؤلف کتاب **محمد ایاز** اویسی ابو العلائی عفی عنہ

﴿سند چہارم﴾

شیخ المشائخ قطب الاقطاب غوث صمدانی محبوب یزدانی غوث الاعظم سیدی و مرشدی

حضرت شیخ عبد القادر جیلانی

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سے بطریق اویسیہ سلسلہ قادریہ عطا ہوا شیخ المشائخ قدوۃ السالکین سلطان التارکین حضرت **خواجہ محکم الدین سیرانی اویسی** قدس سرہٗ العزیز کو اور آپ کے بعد یہ سلسلۂ فیض ان مشائخ عظام سے آگے جاری ہوا۔ حضرت **سلطان صالح محمد صاحب اویسی** قدس سرہٗ العزیز حضرت **عثمان نوری اویسی** قدس سرہٗ العزیز حضرت **سلطان بالا دین اویسی** قدس سرہٗ العزیز حضرت **خواجہ شہاب الدین اویسی** قدس سرہٗ العزیز حضرت **خواجہ صالح محمد صاحب** قدس سرہٗ العزیز حضرت **حاجی محمد یعقوب اویسی** قدس سرہٗ العزیز حضرت **خواجہ صالح محمد صاحب اویسی** قدس سرہٗ العزیز حضرت **سلطان بالادین اویسی** قدس سرہٗ العزیز حضرت **حافظ نظام الدین اویسی** قدس سرہٗ العزیز مؤلف کتاب **محمد ایاز** اویسی ابو العلائی عفی عنہ

﴿سند پنجم﴾

شیخ المشائخ قطب الاقطاب غوث صمدانی محبوب یزدانی غوث الاعظم سیدی و مرشدی

حضرت شیخ عبد القادر جیلانی

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

سے بطریق اویسیہ سلسلہ قادریہ عطا ہوا شیخ المشائخ قدوۃ السالکین سلطان التارکین حضرت **خواجہ محکم الدین سیرانی اویسی** قدس سرہٗ العزیز کو اور آپ کے بعد یہ سلسلۂ فیض ان مشائخ عظام سے آگے جاری ہوا۔ حضرت **سلطان احمد دین اویسی** قدس سرہٗ العزیز حضرت **خواجہ محمد بخش صاحب** قدس سرہٗ العزیز حضرت **خواجہ احمد یار** قدس سرہٗ العزیز حضرت **خواجہ نبی بخش صاحب اویسی** قدس سرہٗ العزیز حضرت **خواجہ امام بخش صاحب** قدس سرہٗ العزیز حضرت **خواجہ حبیب اللہ اویسی** قدس سرہٗ العزیز مؤلف کتاب **محمد ایاز** اویسی ابو العلائی عفی عنہ

﴿سند ششم﴾

شیخ المشائخ قطب الاقطاب غوث صمدانی محبوبِ یزدانی غوث الاعظم سیدی و مرشدی

حضرت شیخ عبد القادر جیلانی

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شیخ المشائخ حضرت شیخ **ضیاء الدین ابو نجیب عبد القاھر** سہروردی قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **عمار بن یاسر الاندلسی** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **نجم الدین کبری** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **مجدد الدین بغدادی** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **رضی الدین** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **نور الدین** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **علاؤالدولۃ سمنانی** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **شیخ محمود** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **علی ہمدانی** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **اسحٰق ختلانی الحسینی** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **سید محمود نور بخش** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **محمد غیاث نور بخش** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **محمد** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **یحییٰ مدنی** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **کلیم اللہ جہان آبادی** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **نظام الدین** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **فخر الدین دہلوی** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **نور محمد مہاروی** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **شاہ سلیمان تونسوی** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **خواجہ**

شمس الدین سیالوی قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ خواجہ سیّد مہر علی شاہ قدس سرہٗ العزیز حضرت پیر سیّد یسین شاہ صاحب قدس سرہٗ العزیز مؤلف کتاب محمد ایاز اویسی ابو العلائی عفی عنہ۔

﴿سند ہفتم﴾

حضرت شیخ خواجہ سیّد مہر علی شاہ قدس سرہٗ العزیز حضرت پیر سیّد امام شاہ صاحب قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ رشید احمد چشتی فاروقی قدس سرہٗ العزیز مؤلف کتاب محمد ایاز اویسی ابو العلائی عفی عنہ۔

﴿سند ہشتم﴾

شیخ المشائخ قطب الاقطاب غوث صمدانی محبوبِ یزدانی غوث الاعظم سیدی و مرشدی

حضرت شیخ عبد القادر جیلانی

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شیخ المشائخ حضرت شیخ ضیاء الدین ابی نجیب عبد القاہر سہروردی قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ عمار بن یاسر الاندلسی قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ نجم الدین کبریٰ قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ مجدد الدین بغدادی قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ رضی الدین قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ نور الدین قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ علاؤ الدولہ سمنانی قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ شیخ محمود قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ علی ہمدانی قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ اسحٰق ختلانی الحسینی قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ سید محمود نور بخش قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ محمد غیاث نور بخش قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ محمد قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ یحییٰ مدنی قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ کلیم اللہ جہان آبادی قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ نظام الدین قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ فخر الدین دہلوی قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ نور محمد مہاروی قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ سیّد شاہ سلیمان تونسوی قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ

سید عبد الغفور شاہ صاحب قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ عبد الحق شاہ قدس سرہٗ العزیز حضرت محمد صادق صاحب قدس سرہٗ العزیز حضرت محمد طارق فائق صاحب مدظلہ العالی مؤلف کتاب محمد ایاز اویسی ابو العلائی عفی عنہ

﴿سند نہم﴾

شیخ المشائخ قطب الاقطاب غوث صمدانی محبوبِ یزدانی غوث الاعظم سیدی و مرشدی

حضرت شیخ عبد القادر جیلانی

رضی اللہ تعالیٰ عنہ

شیخ الشائخ حضرت شیخ شہاب الدین سہروردی قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ بہاؤ الدین زکریا قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ صدر الدین عارف قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ رکن الدین عالم قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ جلال الدین بخاری قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ احمل بہرانچی قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ بڈھن بہرانچی قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ درویش برہان الدین قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ عبد القدوس گنگوہی قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ جلال الدین تھانیسری قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ نظام الدین بلخی قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ ابو سعید گنگوہی قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ محب اللہ قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ محمدی قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ محمد مکی قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ عضد الدین رحمت اللہ قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ عبد الہادی قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ عبد الباری قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ عبد الرحیم شہید قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ نور محمد جھنجانوی قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ امداد اللہ مہاجر مکی قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ عبد الحئی قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ نبی رضا شاہ قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ عنایت حسن قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ حسن شاہ قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ حکیم جمیل قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ عبد القادر

قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **عبد القدیر** قدس سرہٗ العزیز حضرت صوفی **محمد اسلم طاہر** قدس سرہٗ العزیز مؤلف کتاب **محمد ایاز** اویسی ابو العلائی عفی عنہ۔

﴿سند دہم﴾

جامع علوم عقلیہ و نقلیہ، حاوی علوم اصلیہ و فرعیہ، محقق، فقیہ و محدث اعظم

حضرت شاہ رفیع الدین دہلوی

قدس سرہٗ العزیز

شیخ المشائخ حضرت شیخ **احمد سعید دہلوی مجددی** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **ارشاد حسین مجددی** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **محمد عنایت اللہ خان رام پوری مجددی** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **مولانا سعد قریشی** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **رشید احمد چشتی فاروقی مجددی** قدس سرہٗ العزیز مؤلف کتاب **محمد ایاز** اویسی ابو العلائی عفی عنہ۔

﴿سند یازدہم﴾

جامع علوم عقلیہ و نقلیہ، حاوی علوم اصلیہ و فرعیہ، محقق، فقیہ و محدث اعظم

حضرت شاہ رفیع الدین دہلوی

قدس سرہٗ العزیز

شیخ المشائخ حضرت شیخ **احمد سعید دہلوی مجددی** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **دوست محمد قندھاری** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **خواجہ عثمان دامانی** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **خواجہ سراج الدین** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **سید فلک شیر صاحب** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **سید زبیر شاہ صاحب** قدس سرہٗ العزیز حضرت شیخ **محمد طارق فائق صاحب** مد ظلہ العالی مؤلف کتاب **محمد ایاز** اویسی ابو العلائی عفی عنہ۔

﴿سند دوازدہم﴾

جامع علوم عقلیہ و نقلیہ، حاوی علوم اصلیہ و فرعیہ، محقق، فقیہ و محدث اعظم

حضرت شاہ رفیع الدین دہلوی

قُدِّسَ سِرُّہُ العَزِیز

شیخ المشائخ حضرت شیخ **احمد سعید دہلوی مجددی** قُدِّسَ سِرُّہُ العَزِیز حضرت شیخ **دوست محمد قندھاری** قُدِّسَ سِرُّہُ العَزِیز حضرت شیخ **خواجہ عثمان دامانی** قُدِّسَ سِرُّہُ العَزِیز حضرت شیخ **خواجہ سراج الدین** قُدِّسَ سِرُّہُ العَزِیز حضرت شیخ **خواجہ ابراہیم صاحب** قُدِّسَ سِرُّہُ العَزِیز حضرت شیخ **خواجہ اسماعیل صاحب** قُدِّسَ سِرُّہُ العَزِیز حضرت خواجہ **نعمان جان صاحب** مدظلہ العالی مؤلف کتاب **محمد ایاز** اویسی ابو العلائی عفی عنہ۔

﴿اجازت نامہ﴾

آج مورخہ ________ بروز ________ محترم جناب ________ ساکن ________ کو برکات کاف / چہل کاف کی اجازت دی جاتی ہے۔

صاحب اجازت پر لازم ہے کہ ہماری اجازت کے بغیر اپنی مرضی و منشاء سے ان اعمال کی اجازت ہرگز کسی کو نہ دے اور ہرگز ہرگز امورِ غیر شرعیہ میں برکاتِ کاف شرح چہل کاف کے اعمال سے تصرف نہ کرے ورنہ شدید نقصان کا احتمال ہے۔

اللہ تعالیٰ کے حضور دعا ہے کہ اللہ کریم صاحبِ اجازت کو جمیع امورِ شریعہ میں کامیابی اور شریعتِ محمدی ﷺ پر استقامت عطا فرمائے۔ آمین بجاہ النبی الکریم ﷺ

قادری سعید

دستخط: مہر:

﴿چند معروضات﴾

استاذ العلماء حضرت علامہ نور احمد ریاض صاحب مدظلہ عالی

۱) وظائف خواں اس بات کو ذہن نشین رکھیں کہ اوراد و وظائف وغیرہا کا تعلق نفوس میں لطائف پیدا کرنا ہے۔

۲) ہم جو مختلف دعائیں وغیرہ پڑھتے ہیں ان میں سے بعض مقبولیت کے درجہ پر ہوتی ہیں۔ ایسی دعائیں و وظائف کو ہی اپنا معمول بنانا چاہئے کیونکہ یہ دعائیں و وظائف قبولیت نفس انسانی کا سبب ہوتے ہیں۔

۳) ہر انسان میں قوت عقلی، روحانی و شعوری برابر نہیں ہوتی۔ اسی لئے ہر انسان کیلئے وظائف و اعمال کے اثرات اس کی صلاحیت و قابلیت کے لحاظ سے رونما ہوتے ہیں۔ لہذا ہر وہ انسان جو وظائف پڑھتا ہے ایک طرح کے اثرات نہیں پاتا۔

۴) بعض کلمات قبولیت کے درجہ میں زود تر ہوتے ہیں لیکن ان سے کام لینے میں اگر خواہش نفسانی درمیان میں آجائے تو وہ اس کی مقبولیت میں سد راہ بن جاتی ہے بلکہ بعض اوقات شدید نقصان کا باعث بھی ہوتی ہے۔ جیسے کہ بلعم باعور جو اسم اعظم جانتا تھا مگر مقبول بارگاہ کی منزل سے ہٹا کر قہر معزلت میں ڈال دیا گیا۔

۵) جس وظیفے کو اختیار کریں اسے پایۂ تکمیل تک پہنچائیں۔ ایسے وظائف خواں حضرات اکثر ناکام و پریشان رہتے ہیں جو نت نئے وظائف کی تلاش میں سابقہ اعمال کو ادھورا چھوڑ کر اگلے اعمال کی طرف بڑھ جاتے ہیں۔ اگر کامیابی چاہتے ہیں تو ایک ہی وظیفے کو اختیار کریں

اور اس کی دعوتِ کبیر ادا کریں۔ اسی پر استقامت حاصل کریں تاکہ اس کے روحانی فیوض و برکات کا ظہور آپ کی ذات سے ہو۔

۶) انشاء اللہ صحیح اعمال جو انتہائی قابل اساتذہ سے حصول میں آئے امید ہے کہ وہ بھی جلد منشہ شہود پر آجائیں گے لیکن ان کو بشکل کتب شائع کرنے پر صرف کثیر خرچ ہوتا ہے جو کے تعاون از دست اسخیاء کا محتاج ہے۔

۷) فقیر الی اللہ نے تقریباً دو سو سال قبل کی دستی عربی کتب جو بعد مشکلات حاصل ہوئیں جنکا ترجمہ ہو چکا ہے۔ جنہیں دیکھ کر متاخرین حضرات کی علمی لیاقت کا خوب اندازہ ہوتا ہے اور یہ اعمال صحیحہ کی کنجی ہیں۔ جو دو سو سال کے بزرگوں نے کہاں کہاں سے حاصل کیا تھا جو نایاب اور گوہر بے بہا ہیں۔ بعد ترجمہ کے طبع کی محتاج ہیں صاحب اسخیاء اگر زرِ کثیر خرچ کریں تو بیش بہا خزانہ منشہ شہود پر آسکتا ہے۔

۸) انسانی زندگی کے ہر روگ کو بزرگان کریم نے اعمال روحانی کے ساتھ علاج کیا ہے۔ ان جیسے اعمال کا ذخیرہ موجود ہے۔ اہل ذوق حضرات اس سلسلے میں محترم ایاز صاحب کے ساتھ معقول خدمت کے عوض رابطہ کرسکتے ہیں۔ والسلام

قادری سعید

اختتامی کلمات

رب تعالیٰ کا شکر و احسان ہے کہ اس نے اپنے فضل و کرم سے مجھے ایک مرتبہ پھر یہ شرف عطا فرمایا کہ مقبول بارگاہ الٰہی، سلطان الاولیاء، محبوب سبحانی شیخ عبد القادر جیلانی رضی اللہ عنہ کے کلام مقدسہ یعنی چہل کاف کی شرح برکاتِ کاف شرح چہل کاف لکھنے کی توفیق عطا فرمائی۔ یہ اشعار جمیع سلاسل بالخصوص سلسلہ قادریہ کے اکثر مشائخ عظام کا ورد ہے اور عاملین میں تو کثرت سے پڑھے جاتے ہیں۔ برکات کاف میں چہل کاف کے ذریعے سالکین و عاملین کے لئے تزکیہ نفس اور جسمانی و روحانی امراض سے نجات کے پُر تاثیر اعمال دیئے گئے ہیں۔ چہل کاف کو سمجھنے کے لئے حرفِ کاف اور اس کے بعد اسم الٰہی اَلْکَافِی کو نہایت شرح و بسط کے ساتھ بیان کیا گیا ہے۔ بعدہ چہل کاف کے ہر ہر لفظ کی شرح کو آسان الفاظ میں بیان کیا تاکہ پڑھنے والوں میں ان اشعار کی افادیت و اہمیت کو مزید اجاگر کیا جاسکے اور قاری کو نہ صرف لفظی بلکہ معنوی اسرار سے بھی واقفیت حاصل ہوسکے۔ اعمال و الواح کی صورت میں بہت سے قیمتی راز استفادۂ عام کیلئے ظاہر کئے گئے تاکہ زوال اور پریشانیوں میں گھرا ہوا انسان عروج و ترقی کی راہ پر گامزن ہوسکے۔

قارئین کی خدمت میں گزارش ہے کہ چہل کاف کے سلسلے میں مشائخ عظام، پیرانِ طریقت اور عاملین کاملین سے جو استفادہ کیا وہ عوام الناس بالخصوص فن عملیات اور چہل کاف میں شغف رکھنے والوں کے لئے برکاتِ کاف کی صورت میں ظاہر کر دیا ہے۔ ان اعمال کی تاثیر کا ظاہر ہونا مشیئتِ الٰہی اور عامل کی اپنی روحانی قوت پر موقوف ہے۔ دورِ حاضر میں اکثر حضرات اعمال کی تاثیر ظاہر نہ ہونے کا شکوہ کرتے نظر آتے ہیں جس کی بنیادی وجہ یہ ہے کہ اکثر حضرات صاحب اجازت ہیں صاحب ریاضت نہیں اور جن حضرت سے انہیں اجازت ہوتی ہے ان کی بھی عمل پر محنت نہیں ہوتی بلکہ وہ بھی کسی صاحب اجازت کے اجازت یافتہ ہوتے ہیں۔ اگر آپ واقعی عامل بننا اور کہلوانا چاہتے ہیں تو

آپ کو صاحب اجازت سے صاحب ریاضت بننا پڑے گا۔ کسی ایک اسم، آیت، عمل وغیرہ کی دعوتِ کبیر مکمل شرائط کے ساتھ صاحب ریاضت کی نگرانی میں ادا کرنی ہوگی۔ اس وظیفے کے خادمین سے تعلق قائم کریں یہاں تک کہ قوتِ ملاکوتی آپ میں ظاہر ہو۔ اب عمل تو دور کی بات آپ کا تصرف آپ کی قوتِ خیالیہ کے ساتھ چلے گا، تعویذ کی حاجت نہیں کاغذ پر صرف لکیر کھینچ کر بھی دیں گے تو سائل کی مراد بر آئے گی۔

آخر میں صاحبزادہ صوفی محمد ارشاد اسلمی طاہری مدظلہ العالی اور شیخ الحدیث مفتی ضیاء اللہ قادری مدظلہ العالی کا دل کی گہرائیوں سے ممنون و مشکور ہوں کہ جنہوں نے اوّل تا آخر اس تصنیف میں ہر ہر لمحہ میرا ساتھ دیا اور قارئین سے بھی ملتمس ہوں کہ ان حضرات اور بندہ راقم الحروف کو دعاؤں میں یاد رکھیں تاکہ یہ سلسلہ تالیف و تصنیف جاری رہے۔

بہر حال یہ سب بشری اور انسانی محنت تھی اس کے بعد اس کا اثر اور قبولیت اللہ تعالیٰ کے اختیار میں ہے۔ جس کے لئے میں اسی کریم کی بارگاہ میں عرض گزار ہوں:

اے عرشِ عظیم کے رب، مولائے کریم تو اپنے فضل و کرم سے اس محنت کو اپنی بارگاہ میں قبول فرما اور اس میں اثرِ عظیم پیدا فرمادے۔ ہم سب کو اپنے دین حق پر استقامت اور ثابت قدمی عطا فرما اور ہم سب کو عاجزی و فروتنی اختیار کرنے والا دل اور اعمال صالحہ کرنے کی توفیق عطا فرمادے۔ ہمارے نفسوں کو تقویٰ کی دولت سے نواز اور انہیں پاک و صاف کردے۔

یارب

یامن خزائنہ بین الکاف و النون

یامن اذا اراد شیئاً قال لہ : کن فیکون

حقق لي مرادي وحقق لي کل ما أرید

خداوندا بحق شاہِ جیلاں

محی الدین غوث و قطبِ دوراں

بکُن خالی مرا از ہر خیالے

ولیکن آں کہ زو پیدا است حالے

اے خدا شاہِ جیلاں کے صدقے میں

جو کہ محی الدین، غوث اور جہاں کے قطب ہیں

میرے دل سے ہر خیال کو نکال دے

سوائے اس خیال کے جس سے حال (یعنی ذکر کی کیفیت) پیدا ہو

وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَسَلَّم

قادری سعید
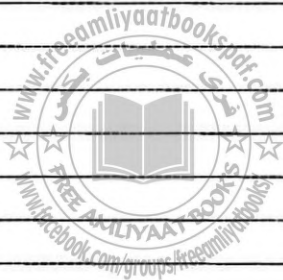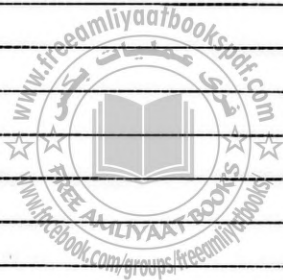
ادارہ جامعہ طابریہ ٹرسٹ کراچی

کے تحت ان شاء اللہ بہت جلد شائع ہونے والی کتب

حرز صحابہ رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین

المعروف

منزل

خواص، نصاب، اعمال، نقوش والواح

برکاتِ اصحابِ کہف

خواص، نصاب، اعمال، نقوش والواح

شرح قصیدۂ غوثیہ

خواص، نصاب، اعمال، نقوش والواح

تکبیر عاشقاں

خواص، نصاب، اعمال، نقوش والواح

برکاتِ کاف شرح چہل کاف

کی نمایاں خصوصیات

سیدی شیخ عبدالقادر جیلانی قدس سرہ الرّبانی کے مختصر حالات زندگی

حرف کاف کی شرح، زکات ادا کرنے کے طریقے، اعمال، نقوش، الواح، طلسم فتح نامہ اور لوح تحفظ کاف کے ذکر کلیہ کا بیان

اسم الٰہی اَلکافی کی شرح، خواص، زکوٰۃ کے طریقے، نصاب ادا کرنے کے طریقے، اعمال، نقوش الواح، اسم ادریسیہ اور لوح شمس،

دُعائے کافی المعروف دُعائے قطب کا بیان، خواص، زکوٰۃ کے طریقے۔

چہل کاف کا تعارف چہل کاف کس کی تصنیف ہے؟ چہل کاف کی شروعات۔

چہل کاف کے خواص، شرائط چلہ کشی، اشارات اور چہل کاف کے حصار۔

سلاسل طریقت کے اکابرین، شاہ رفیع الدین دہلوی، پیر سیّد مہر علی شاہ صاحب، خواجہ محکم الدین سیرانی رحمۃ اللہ علیہم اجمعین اور دیگر مشائخ عظام کے بیان کردہ سادہ وبا موکل چہل کاف کی زکوٰۃ ادا کرنے کے چالیس طریقے۔

شفائے امراض، تسخیر خلائق، تسخیر روحانیت، زبان بندی، دفع اعداء، ہلاکت اعداء، شاہ جنات کو حاضر کرنے کا عمل، دُنیا میں کہیں بھی جنات کی حاضری بند کرنے کا طریقہ، تسخیر امراء، اولاد کی پیدائش، دفن شدہ اور چھپے ہوئے تعویذات کو نکالنے کے اعمال۔

چہل کاف کے باموکل نقوش، نقش عجیب وخواص، چہل کاف کا نقش صد در صد یعنی دس ہزار خانوں والا نقش۔

چہل کاف کی رجعت ختم کرنے والے اعمال۔

چہل قاف کے خواص واعمال اور نقش۔

اسنادِ اجازت اور اجازت نامہ۔

اِدارہ جَامعَہ طاہریہ ٹرسٹ کراچی

Printed by
M.S. PRINTER : 0312-2135293

برکاتِ کاف درشرح چہل کاف خواص اعمال نقوش